یہ کتاب

اپنے بچوں کے لیے scan کی بیرونِ ملک مقیم ھیں

مو منین بھی اس سے استفادہ حاصل کرسکتے ھیں.

منجانب.



سبیلِ سکینہ

یونٹ نمبر ۸ لطیف آباد حیدرآباد پاکستان





۷۸۶
۱۱۰-۹۲
یا صاحب الزّماں ادرکنیؑ

DvD Version

لبیک یا حسینؑ

خصوصی تعاون: نذر عباس
رضوان رضوی

اسلامی کُتب (اردو) DVD

ڈیجیٹل اسلامی لائبریری ۔

SABIL-E-SAKINA
Unit#8,
Latifabad Hyderabad
Sindh, Pakistan.
www.sabeelesakina.page.tl
sabeelesakina@gmail.com

عربی لغات کا سب سے بڑا ذخیرہ

لغات الحدیث

عربی - اُردو

مؤلف

علامہ وحید الزمان

اس عظیم الشان کتاب کی مدد سے عربی زبان کے تمام الفاظ کی دریافت کیساتھ ساتھ جملہ احادیث اہل سنت و امامیہ اور آثار صحابہؓ پر بھی بخوبی عبور حاصل کیا جاسکتا ہے

میر محمد، کتب خانہ آرام باغ کراچی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کتاب "ہ" "و" "ی"

لغات الحدیث

تالیف

حضرت علامہ وحید الزماں رحمہ اللہ تعالیٰ

بہ تکمیل و تصحیح و اضافہ جات لغات و سعی ملا کلام

باہتمام

میر محمد کتب خانہ آرام باغ، کراچی

کتاب الہاء

ھَا حروفِ تہجی میں سے ستائیسواں حرف ہے اور حساب جمل میں اس کا عدد پانچ ہے ھَائے مفردہ پانچ طرح کی ہے ضمیر غائب حرفِ غیبت ہائے سکتہ الف استفہام کے بدلے ہائے تانیث۔

بابُ الہا مع الالف

ھَا۔ مجمع البحار میں ہے کہ ہا چار طرح پر آتی ہے ایک اسم فعل بمعنی خُذْ یعنی لے یا آ۔ دوسرے ضمیر مؤنث۔ تیسرے آگاہی کی لغت جیسے یَا اَیُّہَا میں۔ چوتھے قسم کے لئے جیسے ھَا اللّٰہِ بمعنی وَاللّٰہِ ہے۔

لَا تَبِیْعُوا الذَّھَبَ اِلَّا ھَاءَ وَھَاءَ۔ سونے کو سونے کے بدلے مت بیچ مگر دست بدست (یعنی بائع اور مشتری ہر ایک دوسرے کہے لے مطلب یہ ہے کہ اگر ایک طرف بھی میعاد ہو تو جائز نہیں ہے بلکہ دونوں طرف نقد النقد ہونا چاہئے۔ بعضوں نے کہا ہا اور ہا کے معنی یہ ہیں کہ لے اور دے)

فَاَجَابَہٗ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ بِنَحْوٍ مِّنْ صَوْتِہٖ ھَاؤُمُ۔ آنحضرتؐ نے اسی گنوار کی طرح آواز بلند کرکے فرمایا آ اور لے (آپ نے اپنی آواز اس لئے بلند کی کہ اس کے اعمال پیغمبر کی آواز پر آواز بلند کرنے سے اکارت نہ ہو جائیں جیسے قرآن میں ہے اَنْ تَحْبَطَ اَعْمَالُکُمْ یہ آپ کی کمال شفقت اور مہربانی تھی اپنی امت پر)۔

ھَا اِلَّا وَجَعَلْتُکَ مَوْعِظَۃً۔ (امیر المومنین حضرت عمرؓ نے ابو موسیٰؓ سے کہا) تم اس حدیث پر کسی شخص کو گواہ لاؤ۔ ورنہ میں تم کو (سزا دے کر) دوسروں کے لئے نصیحت (اور عبرت) کروں گا (حضرت عمرؓ نے ابو موسیٰ کو جھوٹا نہیں سمجھا بلکہ مزید اطمینان کے لئے اور شہادت چاہی۔ یہ بھی حضرت عمرؓ کا مطلب نہ تھا کہ خبرِ واحد حجت نہیں ہے کیونکہ خود حضرت عمرؓ نے آں حضرتؐ سے ایسی حدیثیں روایت کی ہیں جن میں وہ متفرد ہیں۔ جیسے حدیث اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّاتِ وغیرہ)۔

ھَا اِنَّ ھٰھُنَا عِلْمًا وَاَوْمٰی بِیَدِہٖ اِلٰی صَدْرِہٖ لَوْ اَصَبْتُ لَہٗ حَمَلَۃً۔ (حضرت علیؓ نے کہا) دیکھو یا آگاہ رہو یا سن لو) یہاں (اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا) علم ہے (میں اس کو سکھا سکتا ہوں) اگر اس کے اٹھانے والے پاؤں (جو اس علم کا تحمل کر سکیں)۔

ھَا کلمۂ تنبیہ ہے اور کبھی قسم کے لئے آتا ہے، جیسے لَا ھَا اللّٰہِ مَا فَعَلْتُ یعنی لَا وَاللّٰہِ (واؤ کو ہا سے بدل دیا)۔

لَا ھَا اللّٰہِ اِذًا لَا یَعْمِدُ اِلٰی اَسَدٍ مِّنْ اُسُدِ اللّٰہِ یُقَاتِلُ عَنِ اللّٰہِ وَرَسُوْلِہٖ فَیُعْطِیْکَ سَلَبَہٗ۔ (یہ حدیث یونہی مروی ہے اور صحیح یوں ہے کہ لا

فَاللّٰہِ ذَا) یعنی قسم خدا کی ایسا ہرگز نہ ہوگا کہ آنحضرت اللہ کے ایک شیر کا اس کے شیروں میں سے قصد کریں جو اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے لڑتا ہے اور تجھ کو اس کا سامان حوالہ کردیں (یعنی ہتھیار وغیرہ جو اس کا حق ہے تجھ کو دیدیں یہ حضرت ابوبکر صدیق رضہ نے فرمایا جب ابوقتادہ نے ایک کافر کو مارا تھا اور اس کافر کا سامان دوسرا شخص لینا چاہتا تھا نہایہ میں ہے کہ ھَا اللّٰہِ میں خواہ ہا کے بعد الف کو قائم رکھو اور یہ کے ساتھ پڑھو۔ جیسے دَآبَّۃٌ میں یا الف کو اجتماع ساکنین سے گرادو ھَلّٰہِ پڑھو)۔

فَیَقُوْلُ ھَاہُ ھَاہُ لَا اَدْرِیْ۔ تب وہ کافر قبر میں منکر نکیر کے جواب میں کہے گا ہاہ ہاہ میں نہیں جانتا (ہاہ ہاہ کلمہ تحیّر ہے یعنی حیرت میں ہوش دحواس کھوکر ہاہ ہاہ کریگا)۔

یَنْتَحِبُ الشَّیْخُ یُنْشِیْجُ اَیْ یَصُوْتُ ھَاھَا۔ بوڑھا روئے گا اس کی گھگی بندھ جائے گی۔ ہا ہا۔

ثُمَّ مُحَمَّدُ بْنُ عَلِیٍّ ثُمَّ ھَہْ۔ پھر ان کے بعد امام محمد بن علی ان کے بعد میں۔

ھَا اَنَا ذَا بَیْنَ یَدَیْکَ۔ میں ہوں تیرے سامنے حاضر ہوں۔

ھَاؤُمُ اقْرَءُوْا کِتَابِیَہْ۔ (قرآن میں ہے) لو آؤ میرا اعمالنامہ پڑھو۔

بابُ الہاء مع الباء

ھَبَّ یا ھُبُوْبٌ یا ھَبِیْبٌ۔ چلنا حملہ کرنا، زور کرنا، جاگنا خوش ہونا، جلدی کرنا، ہلانا، جھومنا، گزرجانا، ایک زمانہ تک غائب رہنا، شکست پانا، کاٹنا، شروع کرنا، مادہ پر چڑھنے کے لئے آواز کرنا۔

تَھْبِیْبٌ۔ پھاڑنا۔

اِھْبَابٌ۔ جگانا، ہلانا۔

تَھَبُّبٌ۔ پرانا ہونا۔

اِھْتِبَابٌ۔ مادہ پر چڑھتے وقت آواز کرنا، کاٹنا۔

ثَوْبٌ ھَبَابِبُ۔ کٹا ہوا کپڑا (جیسے ھِبَبٌ ہے)۔

لَا حَتّٰی تَذُوْقِیْ عُسَیْلَتَہٗ قَالَتْ فَاِنَّہٗ قَدْ جَاءَنِیْ ھَبَّۃً۔ (آنحضرتؐ نے رفاعہ کی عورت سے فرمایا تو پھر رفاعہ کے پاس نہیں جاسکتی) جب تک عبدالرحمٰن بن زبیر سے مزہ نہ اٹھاوے اس نے کہا ایک بار تو وہ مجھ سے صحبت کرچکا ہے یا مجھ پر گرچکا ہے (یہ ھَبَّۃُ السَّیْفِ سے ماخوذ ہے یعنی تلوار کا پڑنا)۔

ھَبَّ التَّیْسُ۔ بکرے نے آواز کی (بکری پر چڑھنا چاہتا ہے)۔

فَاِذَا ھَبَّتِ الرِّکَابُ۔ جب اونٹ چلنے کے لئے کھڑے ہوں۔

ھَبَّ النَّائِمُ۔ سونے والا جاگا۔

لَقَدْ رَاَیْتُ اَصْحَابَ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَھُبُّوْنَ اِلَیْھَا کَمَا یَھُبُّوْنَ اِلَی الْمَکْتُوْبَۃِ۔ میں نے آنحضرتؐ کے اصحاب کو دیکھا وہ بڑی مستعدی اور خوشی سے مغرب کی دو رکعت سنت اس طرح پڑھتے تھے جیسے فرض نماز پڑھتے)۔

اِذَا ھَبَّ مِنَ اللَّیْلِ۔ جب رات کو جاگتے (سو کر بیدار ہوتے)۔

اَھَبَّنَا رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ ہم کو آنحضرت صلعم نے جگایا۔

اَرَاَیْتَ اِذَا ھَبَّتِ الرِّکَابُ۔ بتلاؤ جب اونٹ چلنے کے لئے اٹھ کھڑے ہوں (اور نمازی کو پریشان کردیں)۔

حَتّٰی تَھُبَّ۔ یہاں تک کہ تو جاگے۔

ھَبَّۃٌ مِنَ الدَّھْرِ۔ زمانہ کا ایک لمبا ٹکڑا، ایک مدت مدید، عرصہ بعید، مدت دراز۔

ھَبْتٌ۔ مارنا، جھکا دینا، اتار دینا، گھٹا دینا۔

ھَبِیْتٌ یا مَھْبُوْتٌ۔ دیوانہ مجنون (جیسے مَبْہُوْتٌ ہے)۔

فَهَبَرُوهُمَا حَتّٰى فَرَغُوا مِنْهُمَا۔ پھر اُمیہ بن خلف اور اُس کے بیٹے کو (تلواروں سے) مارتے رہے یہاں تک کہ دونوں سے فراغت پائی (دونوں کا کام تمام کر دیا)۔

لَمَّا مَاتَ عُثْمَانُ ابْنُ مَظْعُوْنٍ عَلٰی فِرَاشِهٖ قَالَ هَبَتْهُ الْمَوْتُ عِنْدِیْ مَنْزِلَةً حَيْثُ — لَمْ يَمُتْ شَهِيْدًا۔ جب عثمان بن مظعون رضؓ اپنے بچھونے پر مر گئے تو حضرت عمر رضؓ نے کہا۔ موت نے عثمان کا میرے نزدیک ایک درجہ اُتار دیا کیونکہ وہ شہید ہو کر نہیں مرے۔

نَوْمُهٗ سُبَاتٌ وَلَيْلُهٗ هُبَاتٌ۔ اس کا سونا آرام کرنا ہے اور اس کی رات پڑ جانا ہے (هَبْتٌ کہتے ہیں نرمی اور ڈھیلے پن کو، عرب لوگ کہتے ہیں فِیْ فُلَانٍ هَبْتَةٌ اس میں ناتوانی اور ضعف ہے۔ مجمع البحار میں يَوْمُهٗ سُبَاتٌ ہے یعنی اس کا دن آرام کرنا ہے اور وہی صحیح معلوم ہوتا ہے لیکن نہایہ میں نَوْمُهٗ ہے)۔

هَبْجٌ۔ مارنا۔

تَهْبِيْجٌ۔ سُوج جانا، ورم کر آنا۔

تَهَبُّجٌ۔ سوجنا، ورم ہونا۔

هَوْبَجَةٌ تُنْبِتُ الْاَرْطٰی۔ یہ تو ایک نرم ہموار زمین ہے جو ارطی اُگاتی ہے (آرطی ایک درخت ہے جو ریتی میں اُگتا ہے اس کی شاخیں سُرخ ہوتی ہیں)

هَبْدٌ۔ توڑنا، پکانا، چُننا۔

هَبِيْدٌ۔ کھلانا (یعنی اندرائن)۔

اِهْتِبَادٌ۔ ہبید کھلانا (اس کی ترکیب یہ ہے کہ اندرائن خشک کو لے کر اس پر پانی ڈال کر رکھ دیں اور ملیں پھر پانی ڈالیں اور ملیں کئی دن تک ایسا ہی کرتے رہیں یہاں تک کہ اس کی تلخی دور ہو جائے پھر پیس کر اس کو پکائیں)

فَاَوَدْتَنَا مِنَ الْهَبِيْدِ ہم کو ہبید کا توشہ دیا (نہایہ میں ہے کہ اندرائن کو توڑ کر اس کا بیج نکال لیں اور پانی میں بھگو دیں تاکہ اس کی تلخی دُور ہو جائے پھر اس کو پکائیں

ضرورت کے وقت عرب لوگ اس کو کھاتے ہیں)۔

هَبْرٌ۔ بڑے بڑے ٹکڑے کاٹنا۔

اِهْبَارٌ۔ خوبصورت، موٹا ہونا۔

اِهْتِبَارٌ۔ گوشت فنا ہو جانا، کاٹنا۔

هَبَّارٌ۔ بندر بہت بال والا۔

اُنْظُرُوْا شَزْرًا وَاضْرِبُوْا هَبْرًا۔ گوشۂ چشم سے دیکھو اور ایسی مار لگاؤ کہ گوشت کا بڑا ٹکڑا کٹ جائے۔

اِنَّهٗ هَبَرَ الْمُنَافِقَ حَتّٰى بَرَدَ۔ حضرت عمر رضؓ نے منافق کو مارا (اس کے گوشت کے ٹکڑے اُڑا دیئے) یہاں تک کہ وہ ٹھنڈا ہو گیا (یہ منافق آنحضرتؐ کے حکم اور فیصلے سے ناراض ہو کر حضرت عمر رضؓ کے پاس مرافعہ کرنے گیا تھا جس کی سزا پائی کہ جان کھوئی)۔

فَهَبَرْنَاهُمْ بِالسُّيُوْفِ۔ ہم نے تلواروں سے ان کے ٹکڑے اُڑا دیئے۔

كَعَصْفٍ مَّاْكُوْلٍ قَالَ هُوَ الْهَبُوْرُ۔ ابن عباس رضؓ نے عصف ماکول کی تفسیر یہ کی کہ چھوٹی چیونٹی (یعنی ریزہ ریزہ کر دیا۔ بعضوں نے کہا هَبُّوْرٌ نبطی زبان میں کھیت کے بھوسے اور باریک ٹکڑوں کو کہتے ہیں)۔

قِصَّةُ هُبَيْرَةَ۔ اوپر میں ہے۔

هَبْطٌ۔ اُتارنا، دُبلا کر دینا، مارنا، داخل ہونا، داخل کرنا، کم کرنا، کم ہونا، منتقل ہونا، اُترنا، گر پڑنا۔

اِهْبَاطٌ۔ اُتارنا، کم کرنا۔

اِنْهِبَاطٌ۔ گھٹنا، نیچے اُترنا۔

اَللّٰهُمَّ غَبْطًا لَا هَبْطًا۔ یا اللہ لوگ مجھ پر رشک کرتے رہیں (میرا مرتبہ بلند ہوتا جائے) میرا تنزل اور گھٹاؤ نہ ہو۔

ثُمَّ هَبَطْتَ الْبِلَادَ لَا بَشَرٌ اَنْتَ وَلَا مُضْغَةٌ وَّلَا عَلَقٌ۔ پھر آپ دنیا میں آئے (حضرت آدمؑ کی صلب میں) نہ آپ آدمی تھے نہ گوشت کا ٹکڑا تھے نہ خون کی پھٹکی تھے (یہ شعر اس قصیدہ کا ہے جو حضرت عباس رضؓ نے آنحضرت

کی تعریف میں کہا تھا)۔

فِی الْعَصْفِ الْمَاْکُوْلِ قَالَ هُوَ الْهَبُوْطُ۔ ابن عباسؓ نے عصف ماکول کی تفسیر میں کہا وہ چھوٹی چیونٹی ہے (خطابی نے کہا میں سمجھتا ہوں یہ راوی کی غلطی ہے اور صحیح هَبُوْد ہے جیسے اوپر گزرا)۔

وَاَنَا اَهْبِطُ اِلَيْهِمْ مِنَ الثَّنِيَّةِ۔ میں گھاٹی سے ان کی طرف اُتر رہا تھا۔

فَاُهْبِطَ الْقَائِلُ۔ پھر کہنے والے (جبرئیلؑ یا موسیٰؑ) اُتار دیئے گئے۔

لَوْ اَنَّكُمْ دَلَّيْتُمْ بِحَبْلٍ اِلَى الْاَرْضِ السُّفْلٰى لَهَبَطَ عَلَى اللّٰهِ۔ اگر تم سب سے نیچے والی زمین پر ایک رسی لٹکاؤ تو اللہ کے علم پر اوترے گی (وہاں بھی اللہ تعالےٰ کا علم محیط ہے۔ کوئی ذرہ عرش سے لے کر نشیبی زمین تک اس کے علم و قدرت سے خالی نہیں۔ جہمیہ جو اس حدیث سے اللہ کی ذاتِ مقدس ہر جگہ ہونے پر دلیل لیتے ہیں یہ ان کی نادانی ہے۔ خود امام ترمذی نے اِس حدیث کو روایت کرکے اس کی تفسیر کردی ہے کہ اللہ تعالےٰ کے علم و قدرت اور سلطان پر اُترے کیونکہ اللہ تعالےٰ کا علم و قدرت اور حکومت اس کی ہر جگہ ہے اور وہ اپنے عرش پر ہے۔ جیسے اُس نے اپنی کتاب میں فرمایا)۔

وَهَبَطَ النَّاسُ الْمَدِيْنَةَ۔ لوگ مدینہ میں اُترے (مدینہ ہر طرف سے نشیب میں ہے اس لئے هَبَطَ کا لفظ کہا)۔

اِنَّ اَمَامَكَ عَقَبَةً كَئُوْدًا اَنْتَ هَابِطٌ۔ تیرے سامنے ایک دشوار گزار گھاٹی ہے جس میں تجھ کو اُترنا ہے اور اس کا اُتار یا بہشت پر ختم ہوگا یا دوزخ پر۔

مَهْبِطُ الْوَحْيِ۔ شہر مکہ اور مدینہ۔

هَبَطْتُ الْوَادِيَ۔ میں وادی میں اُترا۔

هَبَلٌ۔ ماں کا اپنے بچہ کو گم کرنا، عقل جاتی رہنا۔

تَهْبِيْلٌ۔ کمانا۔

هَبِلَتْكَ اُمُّكَ۔ کہنا، گوشت بہت ہو جانا۔

اِهْبَالٌ۔ جلدی کرنا، بچہ پر تڑپنا، رونا، گوشت بہت ہو جانا۔

تَهَبُّلٌ۔ کمانا

اِهْتِبَالٌ۔ بہت جھوٹ بولنا، مکر کرنا، ڈھونڈھنا، بچہ پر رونا

هَبَّالٌ۔ مکار جانور کو دھوکا دے کر شکار کرنے والا۔

مَنِ اهْتَبَلَ جَوْعَةَ مُؤْمِنٍ كَانَ لَهٗ كَيْتَ وَكَيْتَ۔ جو شخص کسی مسلمان کی بھوک کو غنیمت سمجھ کر (اس کو کھانا کھلائے) اس کو ایسا ثواب ملے گا ایسا۔

وَاهْتَبَلُوْا هَبْلَهَا۔ اس کا کام اپنے اوپر لیا۔

فَاهْتَبَلْتُ غَفْلَتَهٗ۔ میں نے اس کی غفلت غنیمت سمجھی۔

وَالنِّسَاءُ يَوْمَئِذٍ لَمْ يُهَبِّلْهُنَّ اللَّحْمُ۔ ان دنوں عورتوں پر بہت گوشت نہ تھا (موٹی نہ تھیں)۔

مُهَبَّلٌ۔ موٹا، فربہ جو جلد حرکت نہ کر سکے۔

هَبِلَتِ الْوَادِعِيَّ اُمُّهٗ لَقَدْ اَذْكَرَتْ بِهٖ۔ (وادعی نے عربی گھوڑوں کے حصے مجنس گھوڑوں سے زیادہ رکھے (مجنس وہ گھوڑا جس کا باپ عربی ہو ماں ترکی یا ہندی یا بالعکس حضرت عمرؓ نے اس کی رائے پسند کی اور کہا) وادعی کی ماں نے اس کو اچھا جنا حقیقت میں بہادر جنا۔

لِاُمِّكَ هَبَلٌ۔ تیری ماں نے تجھ کو جوان مرد جنا۔

فَقِيْلَ لِيْ لِاُمِّكَ الْهَبَلُ۔ (شعبی نے کہا) مجھ سے کہا گیا۔ تیری ماں نے ایک جوان مرد بچہ جنا (یعنی تجھ سا بہادر اور صاحب الرائے)۔

وَيْحَكِ اَوَهَبِلْتِ۔ افسوس تیری عقل جاتی رہی (تیرا بیٹا سراقہ جو مارا گیا تو تو دیوانی ہوگئی ہے۔ بہشتوں کو ایک بہشت سمجھتی ہے وہاں تو لاکھوں کروڑوں باغ ہیں)۔

هَبِلَتْهُمُ الْهَبُوْلُ۔ ان کو ان عورتوں نے رُلا دیا دیوانہ بنا دیا جن کے بچے نہیں جیتے

اُعْلُ هُبَلُ۔ ہبل! (جو ایک بت تھا خانہ کعبہ میں اس

کی پُوجا کیا کرتے تھے) تو اب اونچا ہو جا (تیرا مرتبہ بلند ہو گیا تو نے فتح دلائی یہ ابو سفیان نے جنگِ احد میں نعرہ لگایا یعنی ہبل کی جے)۔

اَلْخَیْرُ وَالشَّرُّ خُطَّا لِابْنِ اٰدَمَ وَھُوَ فِی الْمَھْبِلِ آدمی کے لئے جو کچھ بھلا بُرا ہونے والا ہے وہ اسی وقت لکھ دیا جاتا ہے جب وہ رحم میں ہوتا ہے اپنی ماں کے پیٹ میں)۔

فَیَحْمِلُھُمْ فَیَطْرَحُھُمْ بِالْمَھْبِلِ۔ ان کو اُٹھا کر غار میں ڈال دے گا

ھِبْلَعٌ یا ھَبَلَّعٌ۔ بڑا کھانے والا، بڑے بڑے لقمے اُڑانے والا اور سلوقی کتا۔

ھَبَنْقَعٌ۔ احمق، عورتوں سے بات چیت کو پسند کرنے والا۔

یَمْشِیَ الشَّطَّا وَیَجْلِسُ الْھَبَنْقَعَۃَ۔ بچوں کی چال چلے اور اکڑوں بیٹھے رانوں کو ملا کر پاؤں کو کھول کر۔

ھَبَنْقَعٌ اور ھُبَاقِعٌ۔ پست قد، ٹھوس اعضاء والا گول بدن۔

ھَبْھَبٌ۔ دوزخ کی ایک وادی کا نام ہے۔

اِنَّ فِیْ جَھَنَّمَ وَادِیًا یُقَالُ لَہٗ ھَبْھَبٌ یَسْکُنُہُ الْجَبَّارُوْنَ۔ دوزخ میں ایک وادی ہے جس میں مغرور لوگ رہیں گے۔ اس کو ہبہب کہتے ہیں۔

ھُبُوٌّ۔ چمکنا، بھاگنا، مرجانا، مِل جانا۔

اِھْبَاءٌ۔ غبار اُڑانا۔

تَھَبِّیٌّ۔ ہاتھ جھٹکنا۔

ھَبَاءٌ۔ غبار۔

فَاِنْ حَالَ بَیْنَکُمْ وَبَیْنَہٗ سَحَابٌ اَوْ ھَبْوَۃٌ فَاَکْمِلُوا الْعِدَّۃَ۔ اگر تم میں اور چاند میں ابر یا غبار حائل ہو جائے، تو تیس دن پورے کر لو۔

ھَبْوٌ۔ وہ باریک مٹی جو ہوا میں بلند ہوتی ہے۔

ثُمَّ اَتْبَعَہٗ مِنَ النَّاسِ رِعَاعٌ ھَبَاءٌ۔ پھر اس کے تابعدار وہ لوگ ہو گئے جو بازاری اور ادنیٰ درجہ کے غبار کی طرح ضعیف اور ناتوان تھے۔

اَقْبَلَ یَتَھَبّٰی کَاَنَّہٗ جَمَلٌ اٰدَمُ۔ پھر ہاتھ جھاڑتا ہوا اتراتا ہوا سفید اونٹ کی طرح آیا

اِنَّہٗ حَضَرَ ثَرِیْدَۃً فَھَبَاھَا۔ آنحضرتؐ کے سامنے ثرید رکھا گیا۔ آپ نے انگلیوں کے نشان اس پر برابر کر دیئے

اَھْبَی التُّرَابَ۔ گرد اُڑائی۔

ثُمَّ یُقَالُ لَہٗ کُنْ ھَبَاءً مَّنْثُوْرًا۔ (اللہ تعالےٰ قیامت کے دن کچھ لوگوں کو اُٹھائے گا، ان کے سامنے نور ہوگا) پھر کہا جائے گا گرد کی طرح اُڑ جا (ان کا نور مٹ جائے گا امام ابو جعفر نے کہا یہ وہ لوگ ہوں گے جو روزہ نماز کرتے تھے مگر حرام مال آتا تو لے لیتے اور جناب امیر کی کچھ فضیلت بیان ہوتی تو اس کا انکار کرتے (یہ شیعی روایت ہے)۔

بابُ الہاء مع التاء

ھَتْءٌ۔ مارنا، کھانا، جھکنا۔

تَھَتُّءٌ۔ کٹنا، پرانا ہونا۔

ھِتَاءٌ۔ وقت۔

اَھْتَاءٌ۔ گرا۔

ھَتٌّ۔ بہت باتیں کرنا، کلام کو جاری کرنا، سیاق اچھا کرنا، پچھاڑنا بہانا، مرتبہ گھٹانا، توڑنا ریزہ ریزہ کرنا، ڈانٹنا، جھڑکنا۔

ھَتَاتٌ۔ بکّا، باتونی۔

فَھَتَّھَا فِی الْبَطْحَاءِ۔ پھر اس کو پتھریلی زمین میں بہا دیا یعنی شراب کو۔

حَتّٰی یُسْمَعَ لَھَا ھَتِیْتٌ۔ یہاں تک کہ اس کی آواز سُنی گئی (یعنی بہنے کی)۔

اَقْلِعُوْا عَنِ الْمَعَاصِیْ قَبْلَ اَنْ یَّاْخُذَکُمُ اللّٰہُ فَیَدَعَکُمْ ھَتًّا بَتًّا۔ گناہوں سے باز رہو اس سے پہلے کہ اللہ تم سے مواخذہ کرے پھر تم کو کاٹ کر ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھوڑ دے

وَاللّٰہِ مَا کَانُوْا بِالْھَتَّاتِیْنَ وَلٰکِنَّھُمْ کَانُوْا یُجْمِعُوْنَ

اَلْکَلَامَ لِیُعْقَلَ عَنْهُمْ۔ خدا کی قسم وہ لوگ بکی (بہت باتیں کرنے والے) نہ تھے بلکہ کلام کو اکٹھا کرتے تھے، تا کہ لوگ ان کی بات سمجھ جائیں۔

کَانَ عَمْرُو بْنُ شُعَیْبٍ وَّ فُلَانٌ یَہْتَانِ الْکَلَامَ۔ عمرو بن شعیب اور فلاں شخص دونوں جھڑ جھڑ (یعنی مسلسل اور یکساں) تقریر کرتے تھے۔

ھَتْرٌ۔ پھاڑ ڈالنا

مُھَاتَرَۃٌ۔ گالی گلوچ کرنا۔

اِھْتَارٌ۔ عقل جاتی رہنا بڑھاپے، بیماری یا رنج سے۔

تَھَاتُرٌ۔ ایک دوسرے پر جھوٹا دعویٰ کرنا، ساقط ہونا، باطل ہونا۔

اِسْتِھْتَارٌ۔ اپنی خواہش پر چلنا کسی کام کی پرواہ نہ کرنا۔

ھِتْرٌ۔ جھوٹ، آفت، عجیب، خراب بات، غلط کلام، رات کا پہلا آدھا حصہ

ھُتْرٌ۔ بمعنی اِھْتَارٌ ہے

سَبَقَ الْمُفَرِّدُوْنَ قَالُوْا وَمَا الْمُفَرِّدُوْنَ قَالَ الَّذِیْنَ اُھْتِرُوْا فِیْ ذِکْرِ اللّٰہِ عَزَّ وَجَلَّ۔ ایک روایت میں اَلْمُسْتَھْتَرُوْنَ بِذِکْرِ اللّٰہِ۔ آپ نے فرمایا مفرد لوگ آگے بڑھ گئے۔ لوگوں نے پوچھا یا رسول اللہ مفرد کون لوگ ہیں؟ فرمایا جو لوگ اللہ کی یاد میں غرق ہیں (رات دن ذکر الٰہی کیا کرتے ہیں۔ بعضوں نے کہا اُھْتِرُوْا فِیْ ذِکْرِ اللّٰہِ کے معنی یہ ہیں کہ اللہ کی یاد میں بوڑھے ہو گئے اور ان کے ہم عمر لوگ گزر گئے گویا دنیا میں اکیلے رہ گئے)

اَلْمُسْتَبَّانِ شَیْطَانَانِ یَتَھَاتَرَانِ وَیَتَکَاذَبَانِ گالی گلوچ کرنے والے دونوں شخص شیطان ہیں، بری باتیں زبان سے نکالتے ہیں اور جھوٹ بکتے ہیں۔

اَعُوْذُ بِکَ اَنْ اَکُوْنَ مِنَ الْمُسْتَھْتَرِیْنَ۔ تیری پناہ اس سے کہ میں بیہودہ باتیں کرنے والوں میں ہوں، یا ان لوگوں میں جن کو کوئی گالی دے یا برا کہے تو کچھ پرواہ نہیں کرتے (یعنی بے حیا بے شرم) یا ان لوگوں میں جو دنیا کے دھندوں میں غرق ہیں آخرت کا خیال ہی نہیں کرتے۔

ھَتْفٌ۔ آواز دینا، پکارنا، بلند آواز سے بلانا۔

ھَاتِفٌ۔ وہ جس کی آواز سنی جائے لیکن دیکھا نہ جائے

قَالَ اھْتِفْ بِالْاَنْصَارِ۔ آنحضرت نے جنگ حنین میں حضرت عباس رضہ سے فرمایا۔ انصار کو آواز دو بلاؤ (آنحضرت کو انصار پر بڑا اعتماد تھا اس لئے پہلے انہی کو آواز دینے کے لئے فرمایا)۔

فَجَعَلَ یَھْتِفُ لگے دعا کرنے اپنے مالک کو پکارنے اس سے فریاد کرنے۔

ھَتْکٌ۔ پھاڑنا، کھینچ کر کاٹ ڈالنا، لمبا پھاڑنا، رسوا کرنا، فضیحت کرنا۔

تَھْتِیْکٌ۔ پھاڑنا۔

تَھَتُّکٌ اور اِنْھِتَاکٌ۔ پھٹ جانا۔

ھَاتَکَ الْھُتْکَۃَ مُھَاتَکَۃً۔ رات کے اندھیرے میں چلا

فَھَتَکَ السِّتْرَ حَتّٰی وَقَعَ بِالْاَرْضِ۔ آں حضرت صلعم نے پردہ کو (جس کو حضرت عائشہ رضہ نے حجرے کے دروازے پر لٹکایا تھا) پھاڑ ڈالا یہاں تک کہ زمین پر گر پڑا۔

فَلَمَّا مَضَتْ ھُتْکَۃٌ مِّنَ اللَّیْلِ۔ جب ایک گھڑی رات گزری۔

اِلَّا اَنْ تَنْتَھِکَ مَحَارِمُ اللّٰہِ۔ مگر یہ کہ اللہ کی حرام کی ہوئی باتوں کا کوئی ارتکاب کرے (اس کے احکام کی عزت اور حرمت پھاڑے)۔

مَنْ ھَتَکَ حِجَابَ سِتْرِ اللّٰہِ جو شخص اللہ کے پردے کا حجاب پھاڑے۔

ھَتْمٌ۔ آگے کے دانت گر جانا، توڑنا۔

ھَتَمٌ۔ سامنے کے دانت جڑ سے ٹوٹ جانا۔

تَھَتُّمٌ۔ ٹوٹنا۔

اِنَّ اَبَا عُبَیْدَۃَ کَانَ اَھْتَمَ الثَّنَایَا۔ حضرت

ابو عبیدہ بن جراح رض کے سامنے کے دو دانت ٹوٹے ہوئے تھے انھوں نے جنگِ اُحد کے دن آنحضرتؐ کے رخساروں سے زرہ کے دو حلقے دانتوں سے پکڑ کر نکالے جو آپ کے کلّوں میں گھس گئے تھے (کمبخت ابن قمیہ نے تلوار سے چند وار کئے آپ کی خود پر لگے خود کے دو حلقے آپ کے گالوں میں گھس گئے۔ حضرت ابو عبیدہ نے ان کو دانتوں سے پکڑ کر گھسیٹا، ان کے دو دانت نکل پڑے)

اِنَّہٗ نَہٰی اَنْ یُّضَحّٰی بِھَتْمَاءَ۔ آنحضرتؐ نے اس بکری کو قربانی کرنے سے منع فرمایا جو بوڑھی ہو کر اس کے دانت ٹوٹ گئے ہوں یا جڑ سے اُکھڑ گئے ہوں۔

اَھْتَمُ۔ سنان بن خالد کا لقب ہے کیونکہ اس کا سامنے کا دانت یوم الکلاب میں ٹوٹ گیا تھا۔

بابُ الہا مع الجیم

ھَجْأٌ یا ھُجُوْءٌ۔ تھم جانا، چلدینا، کھالینا، بھر دینا۔

ھَجَأٌ۔ بھوک لگنا۔

اِھْجَاءٌ۔ بھوک دور کرنا، حق ادا کرنا، کھلانا۔

ھَجٌّ یا ھَجِیْجٌ۔ گرادینا، اندر گھس جانا، روشن ہونا، بھاگ جانا۔

اِھْتِجَاجٌ۔ ایک کام کئے جانا

ھَجَاجَۃٌ۔ غبار جیسے عَجَاجَۃ ہے۔

ھُجُوْدٌ یا ھُجُوْدٌ۔ رات کو سونا یا جاگنا۔

تَھْجِیْدٌ۔ جاگنا، جگانا، سُلانا۔

اِھْجَادٌ۔ سونا، سُلانا، سوتا ہوا پانا۔

ھُجُوْدٌ۔ رات کو نماز پڑھنے والا۔

نَظَرَ اِلٰی مُتَھَجِّدِیْ عُبَّادِ بَیْتِ الْمَقْدِسِ۔ انھوں نے بیت المقدس کے عابدوں میں سے ان لوگوں کو دیکھا جو رات کو جاگتے رہتے

اَلنَّائِمُ فِیْ مَکَّۃَ کَالْمُتَھَجِّدِ فِی الْبُلْدَانِ۔ مکہ میں سونے والے کا وہ درجہ ہے جو دوسرے شہروں میں تہجد پڑھنے والوں کا

ھَجْرٌ یا ھِجْرَانٌ۔ کاٹنا، ملانا، جوڑنا، چھوڑ دینا۔

ھُجْرٌ۔ بڑبڑانا، ہذیان

تَھْجِیْرٌ۔ اول وقت نماز کے لئے جانا، گرمی سخت ہونا۔

مُھَاجَرَۃٌ۔ ایک ملک سے دوسرے ملک میں چلدینا۔

اِھْجَارٌ۔ چھوڑ دینا، بڑبڑانا، ہذیان، دوپہر کو چلنا۔

ھِجْرَۃٌ۔ ایک ملک کو چھوڑ کر دوسرے ملک میں چلے جانا

تَھَجُّرٌ۔ دوپہروں میں چلنا۔

لَاھِجْرَۃَ بَعْدَ الْفَتْحِ۔ مکہ فتح ہونے کے بعد ہجرت نہیں رہی۔

وَلٰکِنْ جِھَادٌ وَّنِیَّۃٌ۔ لیکن جہاد اور جہاد کی نیت رکھنا یہ قیامت تک رہے گا (مطلب یہ ہے کہ مکہ جب فتح ہوگیا اور اسلام عرب کے چاروں طرف پھیل گیا تو اب ہجرت کی فرضیت جاتی رہی۔ لیکن ہجرت کا استحباب خصوصًا اس ملک سے جہاں بدعات اور فسق و فجور، زنا، شراب خواری کا رواج ہو اب بھی باقی ہے) چنانچہ دوسری حدیث میں ہے کہ لَاتَنْقَطِعُ الْھِجْرَۃُ حَتّٰی تَنْقَطِعَ التَّوْبَۃُ۔ ہجرت کبھی ختم نہ ہوگی یہاں تک کہ توبہ کا دروازہ بند ہو (یعنی سورج پچھم سے نکلے) مجمع البحار میں ہے کہ ہجرت اس ملک سے جہاں آدمی امر بالمعروف نہ کرسکے یا جہاں اللہ کی حدیں شرعی حدود جاری نہ ہوں، قیامت باقی رہے گی بعضوں نے کہا اس ہجرت سے مراد یہ ہے کہ گناہ کو چھوڑ کر عبادت کی طرف یا کفر کو چھوڑ کر ایمان کی طرف رجوع کرنا یہ تو اس وقت تک باقی رہے گی جب تک توبہ کا دروازہ بند نہ ہوگا۔ کرمانی نے کہا دارالحرب سے ہجرت کرنا قیامت تک فرض رہے گا۔ اسی طرح دین کی اصلاح اور درستی کے لئے ہجرت ہمیشہ قائم رہے گی۔)

لَوْلَا الْھِجْرَۃُ لَکُنْتُ اِمْرَءً مِّنَ الْاَنْصَارِ۔ اگر ہجرت نہ ہوتی تو میں بھی ایک انصاری آدمی کی طرح ہوتا (ہجرت کی فضیلت مجھ میں زیادہ ہے۔ اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ مہاجرین انصار سے افضل ہیں۔ بعضوں نے کہا اس حدیث سے انصار کی فضیلت ظاہر کرنا اور ان کا دل ملانا منظور ہے۔

یعنی اگر اللہ تعالیٰ نے مجھ کو مکہ میں پیدا نہ کیا ہوتا اور میں وہاں سے ہجرت کرکے مدینہ میں نہ آتا تو میں اس کو پسند کرتا کہ انصاریوں میں سے ہوتا اور مدینہ کا رہنے والا ہوتا۔

هَاجَرْتُ الْهِجْرَتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ۔ میں نے پہلے دو ہجرتیں کیں (ایک مکہ سے ملک حبش کی طرف دوسرے مدینہ کی طرف)۔

اَلْمُهَاجِرُوْنَ الْأَوَّلُوْنَ۔ وہ لوگ ہیں جنھوں نے دونوں قبلوں کی طرف نماز پڑھی یعنی بیت المقدس اور خانہ کعبہ کی طرف۔ بعضوں نے کہا قریش کے وہ لوگ جو جنگِ بدر میں آنحضرتؐ کے ساتھ تھے۔

وَمُهَاجَرُهٗ بِالْمَدِيْنَةِ۔ ان کی ہجرت کا مقام مدینہ میں ہوگا۔

سَتَكُوْنُ هِجْرَةٌ بَعْدَ هِجْرَةٍ فَخِيَارُ أَهْلِ الْأَرْضِ أَلْزَمُهُمْ مُهَاجَرَ إِبْرَاهِيْمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ ہجرت (جو مدینہ کی طرف ہوئی) اس کے بعد ایک اور ہجرت ہوگی (یعنی اخیر زمانے میں ملک شام کی طرف) تو سب سے اچھے زمین والوں میں وہ ہوں گے جو حضرت ابراہیمؑ کے ہجرت کے مقام کو یعنی ملک شام کو لازم کرلیں گے (حضرت ابراہیمؑ نے کوثیٰ سے جو ملک عراق میں نواح کوفہ میں تھا حوران کو ہجرت کی جو شام میں ہے پھر وہاں سے فلسطین آئے آپ کے ساتھ حضرت سارہ تھیں اور حضرت لوطؑ تھے۔ مجمع البحار میں ہے طیبی نے کہا۔ یہ وہ زمانہ ہوگا جب کفار کا تسلط ہر طرف ہو جائے گا اور مسلمانوں کا لشکر ملک شام پر قابض رہے گا۔ وہیں حضرت عیسیٰ علیہ السلام اتریں گے اور دجال سے لڑیں گے۔ مترجم کہتا ہے۔ دوسری حدیث میں ہے کہ نصاریٰ ملک شام پر بھی قابض ہو جائیں گے یہاں تک کہ دابق تک جو مدینہ کے قریب ہے ان کی حکومت ہوگی۔ تو شاید یہ حدیث اس کے بعد سے متعلق ہے جب امام مہدیؑ ملک شام پھر نصاریٰ سے لے لیں گے اس وقت مدینہ کے مسلمان امام صاحب کے ساتھ ملک شام کو ہجرت کریں گے اور دجال کے ظہور کے وقت وہیں کہیں پہاڑوں میں چھپ جائیں گے۔ یہاں تک کہ حضرت عیسیٰؑ جب اتریں گے تو ان کے ساتھ مل کر دجال سے لڑیں گے)۔

مُهَاجِرَةُ الْفَتْحِ۔ وہ مسلمان جو فتح مکہ سے پہلے ہجرت کر چکے تھے۔ بعضوں نے کہا وہ مسلمان جو فتح مکہ کے بعد ہجرت کرکے آئے ان کو مشیخہ قریش کہتے ہیں۔

مَضَتِ الْهِجْرَةُ لِأَهْلِهَا۔ ہجرت کا زمانہ مہاجرین کے لئے گزر چکا (یعنی اس ہجرت کا جو افضل تھی یعنی فتح مکہ سے پہلے)۔

هَاجِرُوْا وَلَا تَهَجَّرُوْا۔ ہجرت کرو اور جھوٹ موٹ اپنے تئیں مہاجر نہ بناؤ۔

لَا هِجْرَةَ بَعْدَ ثَلَاثٍ۔ تین دن سے زیادہ کسی مسلمان سے ترکِ ملاقات اور ترکِ سلام و کلام نہ کرنا چاہیے (یعنی دنیاوی نزاعات اور نا اتفاقیوں کی وجہ سے لیکن دینی وجوہ سے تو ترکِ ملاقات اس وقت تک ہو سکتا ہے جب تک وہ شخص توبہ نہ کرے اور حق کی طرف رجوع نہ کرے کیونکہ آنحضرتؐ نے کعبؓ سے ملاقات اور سلام و کلام ترک کر دینے کے لئے پچاس راتوں تک حکم دیا اور ایک مہینے تک اپنی بیویوں سے ملنا چھوڑ دیا اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے ایک مدت تک عبداللہ بن زبیرؓ سے ترکِ ملاقات کی اور عبداللہ بن عمرؓ نے اپنے بیٹے بلال سے بات کرنا چھوڑ دی جب بلال نے حدیث شریف کے خلاف کہا کہ ہم تو عورتوں کو مسجدوں میں جانے سے روکیں گے)۔

فَوَجَدَتْ فَاطِمَةُ فَهَجَرَتْهُ فَلَمْ تُكَلِّمْهُ حَتّٰى مَاتَتْ۔ حضرت فاطمہؓ حضرت ابوبکر صدیقؓ کے جواب سے غصہ ہوئیں اور ان کی ملاقات چھوڑ دی مرنے تک ان سے بات نہیں کی (حضرت فاطمہ نصوص اور آیات قرآنی سے استدلال کرتی تھیں ان کے خیال میں یہ آگیا کہ ابوبکرؓ اچھا نہیں کر رہے ہیں حالانکہ حضرت ابوبکرؓ حدیثِ نبوی صلعم

کو اپنے کان سے سن چکے تھے وہ حدیث و فرمان رسول کی متابعت میں کامل تھے۔ دونوں فریق کی نیت بخیر تھی۔ اللہ تعالےٰ ان کے درجات بلند کرے)۔

لَا يَحِلُّ لَكَ اَنْ تَهْجُرَ اَخَاكَ فَوْقَ ثَلٰثَةٍ فَاِذَا لَقِيَهُ سَلَّمَ عَلَيْهِ ثَلٰثَ مِرَارٍ كُلَّ ذٰلِكَ لَا يَرُدُّ فَقَدْ بَاءَ بِاِثْمِهٖ۔ تجھ کو یہ درست نہیں کہ اپنے بھائی مسلمان کو تین دن سے زیادہ چھوڑ دے (تین دن کے اندر صفائی کر لے اور مل جا) اگر اس سے ملے اور تین بار اس کو سلام کرے وہ جواب نہ دے تو سارا گناہ وہی سمیٹ لے گا اور سلام کرنے والے پر کوئی گناہ نہ رہے گا۔

اِلَّا ذَا هَاجِرَيْنِ۔ مگر ان دو ترک ملاقات کرنے والوں کے۔

لَا تَهْجُرُ اِلَّا فِي الْبَيْتِ۔ جورو کو اگر چھوڑے تو اپنے بستر پر نہ سلائے مگر گھر کے باہر نہ نکالے۔

لَا تَهْجُرُوْا یا لَا تَهَاجَرُوْا۔ ترک ملاقات اور ترک سلام و کلام نہ کرو۔ بعضوں نے لَا تُهْجِرُوْا کے یہ معنی کئے ہیں کہ زبان سے قبیح باتیں مت نکالو۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ لَّا يَذْكُرُ اللّٰهَ اِلَّا مُهَاجِرًا۔ بعضے لوگ اللہ تعالیٰ کی یاد دل لگا کر نہیں کرتے بلکہ اس طرح زبان سے رٹتے ہیں کہ دل غافل ہوتا ہے خیال اور طرف رہتا ہے۔

وَلَا يَسْمَعُوْنَ الْقُرْاٰنَ اِلَّا هَجْرًا۔ قرآن سنتے ہیں تو دل اور طرف رکھتے ہیں (توجہ کے ساتھ دل لگا کر نہیں سنتے بعضوں نے اِلَّا هُجْرًا نقل کیا ہے مگر خطابی نے اس کو غلط کہا)

لَا يَسْمَعُوْنَ الْقَوْلَ[1] اِلَّا هُجْرًا۔ ہمیشہ بری اور قبیح باتیں ہی سنتے رہتے ہیں۔

فَزُوْرُوْهَا وَلَا تَقُوْلُوْا هُجْرًا۔ اب قبروں کی زیارت کرو (جس سے پہلے میں نے منع کر دیا تھا) لیکن زبان سے بری باتیں مت نکالو (لغو اور بیہودہ، ناشکری اور کفر کی باتیں)۔

اِذَا طُفْتُمْ بِالْبَيْتِ فَلَا تَلْغُوْا وَلَا تَهْجُرُوْا۔ جب تم خانہ کعبہ کا طواف کرو تو بیہودہ اور فحش باتیں نہ کرو۔

مَا شَاْنُهٗ اَهَجَرَ اِسْتَفْهِمُوْهُ۔ آنحضرتؐ کا کیا حال ہے کہیں بخار کی شدت میں آپ بڑبڑاتے تو نہیں (جیسے بیمار کا حال ہوتا ہے) اچھی طرح سمجھ لو کہ آپ کا کیا مطلب ہے دریافت کر لو، تو یہ استفہام ہے نہ کہ اخبار اور حضرت عمرؓ کی نسبت یہ گمان نہیں ہو سکتا کہ انھوں نے پیغمبر کی طرف ہذیان کی نسبت کی ہو تو ہجر کے معنی ہذیان اور فحش کے نہیں ہیں بلکہ یہ کہ آپ کا کلام مختلط تو نہیں ہو گیا کہ کبھی کچھ فرمائیں کبھی کچھ جیسے بیماری کی حالت میں ہو جاتا ہے۔

لَوْ يَعْلَمُ النَّاسُ مَا فِي التَّهْجِيْرِ لَاسْتَبَقُوْا اِلَيْهِ۔ اگر لوگ اول وقت نماز کے لئے جانے کا ثواب جانتے ہوتے تو جلد جاتے (ہر نماز کو اول وقت پڑھنا افضل ہے بعضوں نے جمعہ سے خاص کیا ہے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے کہ اگر لوگ دوپہر کے وقت نماز کو جانے کا ثواب جانتے ہوتے)

هَجَّرْتُ يَوْمًا۔ ایک دن میں سویرے گیا۔

اَلتَّهْجِيْرُ يَوْمَ عَرَفَةَ۔ عرفہ کے دن جلدی جانا یعنی ٹھیک دوپہر کے وقت عرفات میں وقوف کرنے کے لئے۔

لِكَيْ اُهَجِّرَ مَعَهُمْ۔ تاکہ میں ان کے ساتھ جلدی جاؤں گا۔

فَالْمُهَجِّرُ اِلَيْهَا كَالْمُهْدِيْ بَدَنَةً۔ جو کوئی جمعہ کی نماز کے لئے سویرے جائے تو اس کو اتنا ثواب ملے گا جیسے اس نے ایک اونٹ مکہ میں قربانی کرنے کے لئے بھیجا۔

فَهَجِّرْ۔ نماز کے لئے جلدی نکل (یہ عبداللہ بن عمرؓ نے حجاج سے کہا تھا)۔

۱؎ نہایہ میں ہے یہاں قول سے مراد قرآن ہے اور جس نے کلام سمجھا ہے اس نے غلطی کی۔ اسی طرح ہجرا بضمہ آ اس میں غلط ہے کیونکہ قرآن میں فحش اور بیہودہ باتیں کہاں ہیں۔ ۱۲ منہ

وَهَلْ يَتَّبِعُوْنَ ذٰلِكَ اَيِ التَّهْجِيْرَ اِلَّا سُنَّتَهٗ نماز کے لئے جلدی جانے میں آنحضرتؐ کی سنت کی پیروی کرتے ہیں۔

كَانَ يُصَلِّي الْهَجِيْرَ حِيْنَ تَدْحَضُ الشَّمْسُ آنحضرتؐ ظہر کی نماز اس وقت پڑھتے جب سورج ڈھل جاتا

وَهَلْ مُهَجِّرٌ كَمَنْ قَالَ۔ کیا دوپہر میں چلنے والا اس کی طرح ہے جو کوئی دوپہر کو پڑ کر سو جائے۔

مَاءٌ نَمِيْرٌ وَلَبَنٌ هَجِيْرٌ۔ عمدہ اور صاف پانی اور خالص بہتر دودھ۔

مَالَهٗ هِجِّيْرَى غَيْرُهَا۔ اس کی عادت اس کے سوا کچھ نہیں ہے۔

عَجِبْتُ لِتَاجِرِ هَجَرَ وَرَاكِبِ الْبَحْرِ (ہجر ایک مشہور شہر ہے بحرین میں وہاں وبا کثرت سے رہتی ہے) یعنی مجھ کو دو شخصوں پر تعجب آتا ہے ایک تو اس پر جو ہجر میں تجارت کے لئے جائے دوسرے جو سمندر میں سوار ہو (کیونکہ دونوں اپنی جان اندیشہ میں ڈالتے ہیں)

هَجَرَ۔ ایک اور بستی کا بھی نام ہے شام میں یا مدینہ میں جس کی طرف قلال منسوب ہوتے ہیں جو جمع ہے قلہ کی بمعنی مشکہ اور گونی اور زیر۔

قِلَالِ هَجَرَ۔ دو قلہ پانی ہجر کے قلوں سے ہو (جو مدینہ کے دیہات میں ایک گاؤں ہے)۔

فَاَخْدَمَهَا هَاجَرَ۔ اور سارہ کی خدمت کے لئے اس نے ایک لونڈی ہاجرہ نامی دی

وَيْحَكَ اِنَّ شَاْنَ الْهِجْرَةِ لَشَدِيْدٌ۔ ارے ہجرت بہت مشکل ہے (یعنی مدینۂ منورہ کی اقامت تو اپنی بستی میں رہ کر نیک اعمال کرتا رہ گو سات سمندروں کے پار ہو)۔

تَصَدَّقْ عَلٰى مَنْ هَاجَرَ اِلَى الرَّسُوْلِ۔ جو شخص آنحضرتؐ کی طرف ہجرت کرے (یعنی مدینہ میں آئے) اس کو خیرات دے

اَلْمُهَاجِرُ مَنْ هَاجَرَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ۔ مہاجر وہ ہے جو ان باتوں کو چھوڑ دے جن کو اللہ تعالیٰ نے اس پر حرام کیا ہے

اَلْمُهَاجِرُ مَنْ تَرَكَ الْبَاطِلَ اِلَى الْحَقِّ۔ مہاجر وہ ہے جو باطل کو چھوڑ کر حق کو اختیار کرے۔

مَنْ دَخَلَ اِلَى الْاِسْلَامِ طَوْعًا فَهُوَ مُهَاجِرٌ۔ جو شخص اپنی رغبت سے (بلا جبر و اکراہ) اسلام میں داخل ہو وہ مہاجر ہے۔

اَنْتَ اِذًا مُعَذِّبِيْ وَقَدْ اَظْمَاْتُ لَكَ هَوَاجِرِيْ کیا تو مجھ کو عذاب کرے گا اور میں تیرے لئے سخت گرمی کے دوپہروں میں پیاسا رہا ہوں (یعنی روزہ کی حالت میں)

اِنَّ مَلَكًا مُوَكَّلًا بِالرُّكْنِ الْيَمَانِيْ لَيْسَ لَهٗ هِجِّيْرٌ اِلَّا التَّاْمِيْنُ عَلٰى دُعَائِكُمْ۔ ایک فرشتہ خانۂ کعبہ کے رکنِ یمانی پر معین ہے اس کا کام اور کچھ نہیں صرف تمہاری دعا پر آمین کہنا ہے

هِجِّيْرٌ۔ طریقہ اور عادت

لَا يَنْبَغِيْ لِلنَّائِحَةِ اَنْ تَقُوْلَ هُجْرًا۔ نوحہ کرنے والی کو لغو اور فحش باتیں زبان سے نہ نکالنا چاہئے

لَوْ ضَرَبُوْنَا حَتّٰى يَبْلُغُوْا بِنَا السَّعَفَاتِ مِنْ هَجَرٍ لَعَلِمْنَا اَنَّنَا عَلَى الْحَقِّ اگر ہم کو مارتے مارتے وہ ہجر کے کھجور کی ڈالیوں تک آ جائیں جب بھی ہم یہی سمجھیں گے کہ ہم حق پر ہیں اور وہ باطل پر (یہ حضرت علی رضؓ نے فرمایا یعنی اگر باغیوں کا غلبہ بھی ہو جائے جب بھی وہ اہلِ باطل ہی سمجھے جائیں گے)۔

هَاجَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ مَكَّةَ اِلَى الْمَدِيْنَةِ وَمَكَثَ عَشْرَ سِنِيْنَ آنحضرتؐ نے مکہ سے مدینہ کو ہجرت کی اور دس برس تک آپ مدینہ میں رہے (اس کے بعد وفات پائی)۔

وَمَنْ هَاجَرَ اِلَى امْرَاَةٍ يَتَزَوَّجُهَا اَوْ دُنْيَا يُصِيْبُهَا فَهِجْرَتُهٗ اِلٰى مَا هَاجَرَ اِلَيْهِ۔ جو شخص کسی عورت

کو بیاہنے کے لئے یا دنیا کا مال حاصل کرنے کے لئے ہجرت کرے اس کی ہجرت انہی چیزوں کی طرف ہوگی (نہ کہ اللہ اور رسول کی طرف)۔

هِجْرِسٌ بندر یا لومڑی یا لومڑی کا بچہ یا ریچھ یا لئیم کمینہ۔

اَزْنٰی مِنْ هِجْرِسٍ وَّاَغْلَمُ مِنْ هِجْرِسٍ۔ ریچھ سے زیادہ زنا کرنے والا اور بندر سے زیادہ اغلام کرنے والا (یہ ایک مثل ہے)۔

اِنَّ عُيَيْنَةَ بْنَ حِصْنٍ مَدَّ رِجْلَيْهِ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ لَهُ فُلَانٌ يَا عَيْنَ الْهِجْرِسِ اَتَمُدُّ رِجْلَيْكَ بَيْنَ يَدَيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ۔ عیینہ بن حصن نے آنحضرتؐ کے سامنے اپنے پاؤں پھیلائے ایک شخص نے اس سے کہا ارے بندر یا لومڑی کے بچے تو اپنے پاؤں آنحضرتؐ کے سامنے پھیلاتا ہے (تجھ کو ادب اور تمیز نہیں ہے۔ معلوم ہوا کہ بزرگوں کے سامنے پاؤں لمبے کرنا سخت بے ادبی ہے)۔

هِجْرَاسٌ کی جمع هَجَارِس ہے۔

هَجْسٌ۔ دل میں خطرہ آنا، پھیر دینا۔

اِنْهِجَاسٌ۔ پھر جانا۔

هَاجِسٌ۔ وسوسہ هَوَاجِسُ اس کی جمع ہے۔

وَمَا يَهْجِسُ فِي الضَّمَائِرِ۔ اور جو خیالات دلوں میں آتے ہیں۔

وَمَا هُوَ اِلَّا شَيْءٌ هَجَسَ فِيْ نَفْسِيْ۔ وہ ایک خیال تھا جو میرے دل میں گزرا اور کچھ نہ تھا۔

اَنَا الضَّامِنُ لِمَنْ لَّمْ يَهْجِسْ فِيْ قَلْبِهٖ اِلَّا الرِّضَا اَنْ يَّدْعُوَ فَيُسْتَجَابَ لَهٗ۔ حضرت حسنؓ نے فرمایا جس شخص کے دل میں رضا کے سوا اور کوئی خیال نہ ہو تو اس کی دعا قبول ہونے کا میں ضامن ہوں۔

فَدَعَا بِلَحْمٍ عَبِيْطٍ وَّخُبْزٍ مُّتَهَجِّسٍ۔ حضرت عمرؓ نے سخت سوکھا گوشت اور بغیر خمیر کی روٹی (یعنی فطیری) منگوائی (بعضوں نے مُتَهَجِّشٍ شین معجمہ سے روایت کیا ہے وہ غلط ہے)۔

هَجْعٌ۔ ٹوٹنا، توڑنا

هُجُوْعٌ اور تَهْجَاعٌ۔ رات کو سونا۔

طَرَقَنِيْ بَعْدَ هَجْعٍ مِّنَ اللَّيْلِ۔ رات کا ایک حصہ گزر جانے کے بعد اس نے کھٹکھٹایا۔

هَجْعٌ اور هَجِيْعَةٌ اور هَجْعَةٌ۔ رات کا ایک ٹکڑا۔

طَالَ هُجُوْعِيْ وَقَلَّ قِيَامِيْ۔ میرا سونا بڑی دیر تک ہے اور عبادت کم۔

اِنْتَبَهَ بَعْدَ هَجْعَةٍ۔ ایک جھرٹا نیند کا لے کر جاگ اُٹھے۔

اُرْسِلَ عَلٰى طُوْلِ هَجْعَةٍ مِّنَ الْاُمَمِ۔ آں حضرتؐ دنیا میں اُس وقت بھیجے گئے جب امتوں کا ایک لمبا زمانہ گزر چکا۔

هَجْعَةٌ۔ کے معنی غفلت اور موت اور جہل کے بھی آئے ہیں

رَجُلٌ هُجَعٌ۔ غافل مرد۔

هَجْلٌ آنکھ پھرا کر اشارہ کرنا، پھینک دینا۔

تَهْجِيْلٌ گالیاں دینا، برا کہنا۔

دَخَلَ الْمَسْجِدَ وَاِذَا فِتْيَةٌ مِّنَ الْاَنْصَارِ يَذْرَعُوْنَ الْمَسْجِدَ بِقَصَبَةٍ فَاَخَذَ الْقَصَبَةَ وَهَجَلَ بِهَا آنحضرتؐ مسجد میں گئے دیکھا تو کچھ انصاری جوان ایک بانس سے مسجد کو ناپ رہے ہیں آپ نے وہ بانس لے کر پھینک دیا (ازہری نے کہا هَجْلٌ کے معنی پھینکنا میں نہیں جانتا شاید وہ نَجَلَ بِهَا ہوگا)۔

هَجْمٌ یا **هُجُوْمٌ** اندر گھس جانا، تھن کا سب دودھ دوہ لینا، ساکن ہونا، ساکت ہونا، سر جھکا لینا، ہانک دینا، گرا دینا، پسینہ بہانا۔

هُجُوْمٌ ایک ہی ایکا آجانا یا بے اجازت اندر آنا۔

تَهْجِيْمٌ ہجوم کرانا۔

مُهَاجَمَةٌ۔ ایک دوسرے پر ہجوم کرنا۔

اِهْجَامٌ۔ تھما دینا، دُور کر دینا۔

تَهَاجُمٌ۔ ایک دوسرے پر ہجوم کرنا۔

اِنْهِجَامٌ۔ گر جانا، منہدم ہو جانا۔

اِذَا فَعَلْتَ ذٰلِكَ هَجَمَتْ لَهُ الْعَيْنُ۔ جب تو ایسا کرے گا تو آنکھ اندر بیٹھ جائے گی۔

وَمَا يَهْجُمُ قَبْلَ ذٰلِكَ شَيْءٌ۔ اُس سے پہلے کوئی دشمن ہجوم نہ کرے گا (کیونکہ اللہ تعالیٰ مدینہ کی محافظت فرشتوں سے کرے گا)۔

فَضَمَمْنَا صِرْمَتَهُ اِلٰى صِرْمَتِنَا فَكَانَتْ لَنَا هَجْمَةٌ۔ ہم نے ان کا منڈا (اونٹوں کا گلہ) اپنے منڈے میں ملا لیا تو سو اونٹوں کے قریب ہو گئے۔

فَهَجَمْتُ مُتَحَيِّرَةً۔ اُس نے حیران رہ کر سر جھکا لیا۔

هَجَمْتُ الْبَيْتَ۔ میں نے گھر گرا دیا۔

هَجُنَ۔ ہجن ہونا۔

هُجْنَةٌ اور هَجَانَةٌ اور هُجُونَةٌ۔ ہجین ہونا، عیب دار ہونا، بُرا کہنا، عیب کرنا۔

اِهْجَانٌ۔ عمدہ سفید اونٹ، بہت ہونا، دو برس کی اونٹنی پر نر کا چڑھنا اور اس کو حاملہ کر دینا، بچی کا نکاح بچپن میں کر دینا۔

اِهْتِجَانٌ۔ صغر سنی میں جماع ہونا۔

اِسْتِهْجَانٌ۔ قبیح سمجھنا، بُرا جاننا۔

هَاجِنٌ۔ وہ لڑکی جس کی شادی بلوغ سے پہلے کر دی جائے۔

هَجِينٌ۔ کمینہ اور سفلہ، کم ذات، لونڈی زادہ۔

لَا يُفَرِّقُوْنَ بَيْنَ الْهِجَانِ وَالْهَجِيْنِ وَاللُّجَيْنِ وَاللَّجِيْنِ۔ شریف اور کمینہ میں تمیز نہیں کرتے نہ چاندی اور تھوک کے جھاگ میں۔ (یا پتوں کے چارے میں)

اَزْهَرُ هِجَانٌ۔ دجال گورا سفید رنگ ہو گا۔

فَمَا بِهَا لَبَنٌ وَقَدِ اهْتَجَنَتْ۔ آنحضرتؐ ایک غلام پر سے گزرے جو بکریاں چرا رہا تھا۔ آپ نے اُس سے دُودھ مانگا، اس نے کہا خدا کی قسم میرے پاس دودھ کی کوئی بکری نہیں ہے، ایک چھوٹی کمسن بکری ہے وہ شروع جاڑے میں حاملہ ہو گئی، اُس کے دودھ نہیں ہے چھٹپنے میں اس پر نر چڑھ بیٹھا آنحضرتؐ نے فرمایا اسی کو لے کر آ۔

حَرْفٌ اَخُوْهَا اَبُوْهَا مِنْ مُهَجَّنَةٍ۔ وہ پہاڑ کا ٹکڑا یعنی بڑی ہے اس کا بھائی اور باپ اچھی ذات کی اولاد ہے۔

هٰذَا جَنَايَ وَهِجَانُهُ فِيْهِ۔ یہ میرے چنے ہوئے ہیں اور ان کے عمدہ اور شریف بھی انہی میں ہیں۔ نہایہ میں ہے کہ ہجین آدمی اور گھوڑے میں وہ جس کا باپ شریف اور نجیب ہو لیکن ماں ایسی نہ ہو تو ہجین ماں کی طرف سے ہوتا ہے اور "اِقراف" باپ کی طرف سے۔

هَجْوٌ یا هِجَاءٌ یا تَهْجَاءٌ۔ شعروں میں بُرائی کرنا، گالی دینا، عیب کرنا۔

اِهْجَاءٌ۔ تھمنا۔

هَجْوٌ اور هِجَاءٌ۔ حروف کا نام لے کر شمار کرنا جیسے تَهْجِيَةٌ ہے۔ حروف ہجا الف، با، تا، ثا۔

مُهَاجَاةٌ۔ ہجو کرنا۔

تَهَجِّيْ۔ حروف کا شمار نام لے کر۔

تَهَاجِيْ اور اِهْتِجَاءٌ۔ ایک دوسرے کی ہجو کرنا۔

اُهْجُوَّةٌ اور اُهْجِيَّةٌ۔ ہجو کا قصیدہ۔ اُس کی جمع اَهَاجِيْ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اِنَّ عَمْرَو بْنَ الْعَاصِ هَجَانِيْ وَهُوَ يَعْلَمُ اَنِّيْ لَسْتُ بِشَاعِرٍ فَاهْجُهُ اَللّٰهُمَّ وَالْعَنْهُ عَدَدَ مَا هَجَانِيْ اَوْ مَكَانَ مَا هَجَانِيْ۔ یا اللہ عمرو بن العاص نے میری ہجو کی اور وہ جانتا ہے کہ میں شاعر نہیں ہوں (کہ اس کی ہجو کا جواب ترکی بہ ترکی دوں) تو اس کو اس ہجو کا بدلہ دے اور جتنی بار اس نے میری ہجو کی ہے اتنی ہی بار اس پر لعنت کر۔

جَاءَ يَهُوْدِيٌّ اِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فَقَالَ لَهٗ مَا الْفَائِدَةُ فِيْ حُرُوْفِ الْهِجَاءِ فَقَالَ الرَّسُوْلُ لِعَلِيٍّ مَا مِنْ حَرْفٍ مِّنْ حُرُوْفِ الْهِجَاءِ اِلَّا وَلَهٗ اِسْمٌ مِّنْ اَسْمَاءِ اللّٰهِ تَعَالٰى ثُمَّ قَالَ اَمَّا الْاَلِفُ الحدیث بطوله۔ ایک یہودی آں حضرتؐ کے پاس آیا اور پوچھنے لگا حروف تہجی میں کیا فائدہ ہے۔ آپ نے حضرت علی سے فرمایا اس کو جواب دو! حضرت علی نے کہا۔ ہر ایک حرف میں اللہ تعالیٰ کے ایک نام کا اشارہ ہے، پھر کہا کہ الف اللہ کی طرف اشارہ ہے اور با باقی کی طرف اور تا تواب کی طرف اور ثا ثابت کی طرف اور جیم جل ثناؤہ کی طرف اور حا حی حلیم کی طرف اور خا خبیر کی طرف اور دال دیان یوم الدین کی طرف اور ذال ذوالجلال والاکرام کی طرف اور را رؤف کی طرف اور زا زین المعبودین کی طرف اور سین سمیع کی طرف اور شین شکور کی طرف اور صاد صادق الوعد اور صبور کی طرف اور ضاد ضار کی طرف اور طا طاہر کی طرف اور ظا ظاہر کی طرف اور عین عالم کی طرف اور غین غیاث المستغیثین کی طرف اور فا فالق الحب والنوی کی طرف اور قاف قادر کی طرف اور کاف کافی کی طرف اور لام لطیف بعبادہ کی طرف اور میم مالک الملک کی طرف اور نون نور کی طرف اور واؤ واحد احد کی طرف اور ہا ہادی کی طرف اور یا ید اللہ کی طرف انتہی۔

بابُ الہاء مع الدال

هَدْءٌ یا هُدُوْءٌ تھم جانا، ساکن ہونا، آرام لینا، تھپکنا سوجانے کے لئے

اِهْدَاءٌ اور تَهْدِئَةٌ تھمانا، ساکن کرنا، تھپکنا۔

اِيَّاكُمْ وَالسَّمَرَ بَعْدَ هَدْاَةِ الرِّجْلِ۔ جب لوگوں کے چلنے کی آواز تھم جائے تو اُس وقت باتیں کرنے سے بچے رہو لغو قصے اور کہانیاں سُننے اور بیان کرنے سے۔ مطلب یہ ہے کہ بڑی رات تک مت جاگو ورنہ تہجد کے لئے آنکھ نہ کھُلے گی۔

جَاءَنِيْ بَعْدَ مَا هَدْءٍ مِّنَ اللَّيْلِ۔ رات کا ایک ٹکڑا (جزو حصہ) گزر جانے کے بعد میرے پاس آئے۔

اَقِلُّوا الْخُرُوْجَ اِذَا هَدَأَتِ الْاَرْجُلُ۔ جب پاؤں کی آواز تھم جائے لوگ چلنا پھرنا موقوف کریں اس وقت کم نکلا کرو (کیونکہ اللہ تعالےٰ اس وقت شیطانوں، جنوں درندوں، سانپوں کو چھوڑ دیتا ہے وہ رات گئے نکلتے ہیں، جب آدمیوں کا چلنا پھرنا موقوف ہو جاتا ہے)۔

قَالَتْ لِاَبِيْ طَلْحَةَ عَنِ ابْنِهَا هُوَ اَهْدَاُ مِمَّا كَانَ۔ اُمّ سلیمؓ نے حضرت ابو طلحہ رضؓ اپنے خاوند سے کہا اب تمھارے بچہ کو پہلے کی بہ نسبت آرام ہے (حالانکہ وہ مر گیا تھا یہ حضرت اُمّ سلیم رضؓ کی کمال دانائی تھی اس وقت خاوند کو رنج دینا مناسب نہ سمجھا ایسا لفظ کہا جو جھوٹ بھی نہیں ہے اور مطلب کا مطلب ادا ہو گیا رات کو ان کے خاوند نے صحبت کی اور صبح کو اُمّ سلیم نے خبر دی کہ بچہ مر گیا ہے)

فَلَمَّا هَدَاَتِ الْاَصْوَاتُ جب آوازیں تھم گئیں صحیح هَدَأَتْ ہے۔

حَتّٰى اِذَا كَانُوْا بِالْهَدْاَةِ۔ جب وہ ہدات میں پہنچے (جو ایک مقام کا نام ہے مکہ اور طائف کے درمیان)

اِهْدَأْ فَمَا عَلَيْكَ اِلَّا نَبِيٌّ وَّصِدِّيْقٌ وَّشَهِيْدَانِ (احد پہاڑ تو تھم جا رکا ہے کو ہلتا ہے) تجھ پر ایک پیغمبر ہے اور ایک صدیق (ابوبکر رضؓ) اور دو شہید (عمر رضؓ اور عثمان رضؓ) ایک روایت میں وَشَهِيْدٌ ہے۔ تو حضرت صدیق رضؓ کے بعد وہ سب شہید ہوئے حضرت عمر و عثمان رضؓ ظلم سے مارے گئے اور طلحہ رضؓ اور زبیر رضؓ جنگِ جمل کے وقع پر میدانِ جنگ سے لوٹے اور قتال موقوف کیا اس وقت مارے گئے

لَمْ يَزَلْ يُهَدِّئُهٗ۔ اس کو برابر تھپکتے رہے۔

لِيَهْدَاُ رَوْعُكَ يَا مُحَمَّدُ۔ تمھارے دل کو تسلی رہے اے محمدؐ۔

عَلَی الْجَانِبِ الْاَیْسَرِ اَهْنَأُ اَیْ اَلَذُّ لِهُدُوْءِ الْقَلْبِ بائیں کروٹ پر لیٹنا دل کی تسلی کو زیادہ کرتا ہے۔

هَذْبٌ کاٹنا، دودھ دوہنا، چھنا۔

هَدَبٌ۔ پلکیں لمبی ہونا، یا شاخیں لٹک آنا۔

تَهْذِیْبٌ۔ سرا لگانا۔

اِهْدَابٌ شاخیں لمبی ہونا۔

تَهَدُّبٌ لٹک آنا۔

هُدْبٌ یا هُدُبٌ پلک کے بال اور کپڑے کا سرا۔

کَانَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَهْدَبَ الْاَشْفَارِ آنحضرتؐ کے پلکوں کے بال لمبے تھے (ایک روایت میں هَدِبَ الْاَشْفَارِ ہے معنی وہی ہیں)۔

طَوِیْلُ الْعُنُقِ اَهْدَبُ۔ لمبی گردن والے لمبی پلکوں والے

هُدْبُ الْعَیْنِ۔ پلک۔

اِنَّ لَنَا هُدَّابَهَا۔ ہداب لیں گے (ارطی کے پتوں کو ہداب کہتے ہیں اور جو پتہ پھیلا ہوا نہ ہو جیسے جھاؤ اور سرو کے پتے)۔

کَاَنِّیْ اَنْظُرُ اِلٰی هُدَّابِهَا۔ گویا میں اس کا سرا دیکھ رہا ہوں۔

اِنَّمَا مَعَهُ مِثْلُ هُدْبَةِ الثَّوْبِ۔ اُس کے پاس تو ایسا ہے جیسے کپڑے کا سرا (جو بالکل نرم اور ملائم ہوتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ وہ ڈھیلا ہے نامرد)۔

لَهٗ اُذُنٌ هَدْبَاءُ۔ اس کا کان نرم لٹکا ہوا ہے۔

اَهْدَبُ الْقُبَالِ۔ پیشانی کے بال لمبے تھے۔

وَقَعَ هُدْبُهَا عَلٰی حَاشِیَةِ قَدَمَیْهِ۔ اس کا کنارہ (سرا) اس کے دونوں پاؤں پر پڑا تھا (اتنی نیچی ازار تھی)۔

اَلْاِزَارُ الْمُهَدَّبُ۔ سرے دار ازار لنگی

مَا مِنْ مُؤْمِنٍ یَمْرَضُ اِلَّا حَطَّ اللّٰهُ هُدْبَةً مِّنْ خَطَایَاهُ مسلمان جب بیمار رہتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کے گناہوں کا ایک حصہ معاف کر دیتا ہے۔

مِنَّا مَنْ اَیْنَعَتْ لَهٗ ثَمَرَتُهٗ فَهُوَ یَهْدِبُهَا۔ ہم میں سے بعض لوگوں کا تو میوہ پک گیا وہ اس کو چن رہا ہے (مزے سے کھانے کے لئے) مطلب یہ ہے کہ دنیا ہی میں اس کو غنا اور تونگری حاصل ہو گئی، تو اس کے اعمال کا نتیجہ کچھ دنیا میں اس کو مل گیا برخلاف مصعبؓ کے کہ ان کو دنیا کا کوئی مزہ نہیں ملا، ان کا سارا اجر آخرت پر رہا)۔

هَیْدَبُ السَّحَابِ۔ ابر کے لمبے لمبے دھاگے۔

وَجَرٰی اٰثَارُ هَیْدَابِهٖ حَبَابَهٗ۔ اُس کے لمبے لمبے دھاگوں کے اثر حباب ہو کر بہنے لگے (یعنی خوب زور کا پانی برس کر اس پر حباب اٹھیں (بلبلے)۔

هِنْدَبَاءُ۔ کاسنی۔

اَلْهِنْدَبَاءُ شَجَرَةٌ عَلٰی بَابِ الْجَنَّةِ۔ کاسنی ایک درخت ہے بہشت کے دروازے کا۔

بَقْلَةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ اَلْهِنْدَبَاءُ وَبَقْلَةُ اَمِیْرِ الْمُؤْمِنِیْنَ اَلْبَاذَرُوْجُ۔ آنحضرتؐ کی بھاجی کاسنی ہے اور حضرت علی کی ریحان ہے۔

هَدَاجَةٌ مہربانی کرنا۔

هَدَجَانٌ اور هُدَاجٌ بوڑھے کی چال چلنا یا لرزتے ہوئے چلنا۔

تَهَدُّجٌ۔ لرزے کے ساتھ کٹ جانا۔

اِلٰی اَنِ ابْتَهَجَ بِهَا الصَّغِیْرُ وَهَدَجَ اِلَیْهَا الْکَبِیْرُ یہاں تک کہ کمسن چھوٹی عمر والا اس سے خوش ہو گیا اور بوڑھا کانپتا ہوا اس کی طرف چلا۔

فَاِذَا شَیْخٌ یَهْدِجُ دیکھا تو ایک بوڑھا کانپتا ہوا جا رہا ہے۔

هَوْدَجٌ۔ عورتوں کی سواری کا ہودہ جو اونٹ یا ہاتھی پر لگاتے ہیں۔

هَدٌّ یا هُدُوْدٌ۔ گرا دینا، سختی کے ساتھ توڑنا، آواز کے ساتھ بوڑھا ہو جانا، بودا کر دینا، آواز کرنا، گرتے وقت آواز نکلنا

اس آواز کو ھَدِیْد کہتے ہیں
تَھْدِیْدٌ اور۔ تَھَدُّدٌ۔ ڈرانا۔
اِنْھِدَادٌ۔ ٹوٹ جانا۔
اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِکَ مِنَ الْھَدِّ وَ الْھَدَّۃِ۔ یا اللہ تم تیری پناہ کرنے اور دھنسنے سے۔
ثُمَّ ھَدَّتْ وَدَرَّتْ۔ پھر ابر نے آواز نکالی اور خوب برسا (ایک روایت میں ھَدَأَتْ ہے یعنی تھم گیا۔
قَبْلَ اَنْ تَنْھَدَّ اَرْکَانُکَ۔ اس سے پہلے کہ تمہارے رکن گر جائیں۔
لَھَدَّ مَا سَحَرَکُمْ صَاحِبُکُمْ۔ تعجب ہے تمہارے ساتھی نے تم پر کیسا جادو کر دیا۔
لَھَدَّ۔ کلمۂ تعجب ہے۔ (عرب لوگ کہتے ہیں لَھَدَّ الرَّجُلُ یعنی کیسا سخت اور مضبوط آدمی ہے یا اچھا آدمی ہے۔
ھُدْھُدْ۔ مشہور پرندہ ہے۔
ھَدَرٌ۔ باطل ہونا، ضائع ہونا، بے کار رہنا، کچھ بدل نہ ہونا
ھَدْرٌ اور تَھْدَارٌ۔ آواز کرنا، گانا۔
ھَدِیْرٌ۔ آواز۔
اِھْدَارٌ۔ باطل کرنا، مباح کرنا۔
تَھَادُرٌ۔ ایک دوسرے کا خون باطل کرنا۔
اِنَّ رَجُلًا عَضَّ یَدَ اٰخَرَ فَنَدَرَ سِنُّہٗ فَاَھْدَرَہٗ ایک شخص نے دوسرے شخص کا ہاتھ کاٹا اس نے اپنا ہاتھ کھینچا تو کاٹنے والے کا دانت نکل پڑا۔ آں حضرتؐ نے دانت والے کو کچھ نہ دلایا اس کو لغو کر دیا۔
مَنِ اطَّلَعَ فِیْ دَارٍ بِغَیْرِ اِذْنٍ فَقَدْ ھَدَرَتْ عَیْنُہٗ جس شخص نے کسی گھر میں بلا اجازت جھانکا، اس کی آنکھ مفت گئی (یعنی اگر گھر والے اس کی آنکھ پھوڑ دیں تو ان پر کچھ تاوان نہ ہوگا)۔
ھَدَرَتْ فَاَطْنَبَتِ الْھَدِیْرَ۔ تو نے آواز نکالی اور لمبی آواز نکالی۔

ھَدَّار۔ ایک مقام کا نام ہے یمامہ میں مسیلمہ کذاب وہیں پیدا ہوا تھا۔
ذَھَبَ سَعْیُہٗ ھَدَرًا یا ھَدَرًا۔ اس کی کوشش بے کار گئی۔
لَا تَتَزَوَّجَنَّ ھَیْدَرَۃً۔ بڑھیا سے نکاح مت کر جس میں شہوت اور حرارت نہ رہی ہو۔
ھَدَرَ الْحِمَارُ ھَدِیْرًا۔ گدھے نے آواز نکالی۔
ھَدَفٌ۔ داخل ہونا، قریب ہونا، نیا آنا، سستی کرنا ناتوان ہونا۔
اِھْدَافٌ۔ نزدیک ہونا، اوپر چڑھنا، التجا کرنا، پیش آنا سیدھا ہونا، سامنے آنا۔
اِسْتِھْدَافٌ۔ نشانہ بننا، سامنے ہونا۔
مَنْ صَنَّفَ فَقَدِ اسْتَھْدَفَ۔ جس نے کوئی کتاب تصنیف کی وہ نشانہ بنا (کوئی اس کی تعریف کرے گا کوئی مذمت)۔
ھَدَفٌ نشانہ یا کوئی اونچی چیز ٹیلہ وغیرہ۔
کَانَ اِذَا مَرَّ بِھَدَفٍ مَائِلٍ اَسْرَعَ الْمَشْیَ آنحضرتؐ جب کسی جھکی ہوئی عمارت کے تلے سے گزرتے تو جلدی سے گزر جاتے (سبحان اللہ عین حکمت اور دانائی ہے کہ خوف کے مواقع سے پرہیز اور احتیاط کرے)۔
قَالَ لَہٗ ابْنُہٗ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ لَقَدْ اَھْدَفْتَ لِیْ یَوْمَ بَدْرٍ فَضِفْتُ عَنْکَ فَقَالَ اَبُوْبَکْرٍ لٰکِنَّکَ لَوْ اَھْدَفْتَ لِیْ لَمْ اَضِفْ عَنْکَ۔ عبدالرحمن بن ابی بکرؓ نے اپنے والد (حضرت ابوبکر صدیقؓ) سے کہا آپ بدر کے دن میرے سامنے آگئے تھے (میرا وار آپ پر چل سکتا تھا) مگر میں ہٹ گیا (آپ کو چھوڑ دیا مارا نہیں) حضرت ابوبکرؓ نے کہا لیکن اگر تو میرے سامنے آجاتا (میری زد میں) تو میں تجھ سے نہ ہٹتا بغیر مارے تجھ کو نہ چھوڑتا۔ سبحان اللہ ایمان ہو تو ایسا ہو کہ اللہ و رسولؐ کی محبت میں نہ بیٹے کی کوئی حقیقت سمجھے نہ اور کسی عزیز یا دوست کی۔ جب ہی تو ان کو صدیقیت کا رتبہ عطا

ہوا جس کا درجہ نبوت کے بعد ہے رضی اللہ عنہ وارضاہ۔
قَالَ لِعَمْرِو بْنِ الْعَاصِ لَقَدْ كُنْتَ اَهْدَفْتَ لِيْ يَوْمَ بَدْرٍ وَلٰكِنِّيْ اِسْتَبْقَيْتُكَ لِمِثْلِ هٰذَا الْيَوْمِ۔ حضرت زبیر بن عوام رض نے عمرو بن عاص رض سے کہا تم بدر کے دن میری زد میں آ گئے تھے (میں تم پر وار کر سکتا تھا) مگر میں نے تم کو اس دن کے لئے چھوڑ دیا (کہ آج تم مسلمان ہو اور مسلمانوں کی مدد کرتے ہو۔ ہوا یہ تھا کہ بدر کے دن عبد الرحمن بن ابی بکر رض اور عمرو بن عاص رض مشرکوں کے ساتھ تھے)۔

اَغْرَاضٌ مُسْتَهْدِفَةٌ۔ نشانے سامنے نصب کئے ہوئے

هَدْلٌ۔ نیچے چھوڑ دینا، لٹکا دینا، ڈھیلا ہو جانا۔

اَعْطِهِمْ صَدَقَتَكَ وَاِنْ اَتَاكَ اَهْدَلُ الشَّفَتَيْنِ اپنا صدقہ ان کو دیدے اگرچہ تیرے پاس لٹکے ہوئے ہونٹ والا آئے (یعنی حبشی جس کا نیچے کا ہونٹ موٹا اور لٹکا ہوتا ہے (یعنی ہر ایک مسلمان بادشاہ اور حاکم کو زکوٰۃ حوالہ کر دے جب وہ طلب کرے)۔

اَهْدَبُ اَهْدَلُ۔ پیشانی پر بال والا موٹے اور لٹکے ہونٹ والا۔

وَرَوْضَةٍ قَدْ تَهَدَّلَ اَغْصَانُهَا۔ اور ایک باغچہ جس کے درختوں کی شاخیں لٹک گئی ہیں (میوے کے بوجھ سے)۔

مِنْ ثِمَارٍ مُتَهَدِّلَةٍ۔ لٹکے ہوئے میووں سے۔

هَدِيْلٌ۔ کبوتر یا قمری کی آواز۔

هَدَلَ الْحَمَامُ هَدِيْلًا۔ کبوتر نے آواز کی (غوں غوں)۔

اَهْدَالٌ۔ یمن کے کئی ظالموں کا لقب ہے۔

هَدْمٌ۔ توڑنا، گرانا، ڈھانا، منسوخ کرنا، پیٹھ توڑنا۔

تَهْدِيْمٌ۔ توڑنا۔

تَهَدُّمٌ۔ تھوڑا تھوڑا گرنا، ڈرانا۔

اِنْهِدَامٌ۔ گر جانا۔

هَادِمُ اللَّذَّاتِ۔ مزوں کو گرا دینے والی میٹ دینے والی (یعنی موت جس سے تمام لذاتِ جسمانی کا خاتمہ ہو جاتا ہے)

بَلِ الدَّمَ الدَّمَ وَالْهَدْمَ الْهَدْمَ۔ اگر تمہارا خون طلب کیا جائے تو گویا میرا خون طلب کیا گیا اور اگر تمہارا خون بے کار اور لغو کر دیا جائے تو میرا خون بے کار اور لغو کر دیا گیا ایک روایت میں الْهَدَمَ الْهَدَمَ ہے بہ فتحہ دال۔ یعنی میری قبر وہیں بنے گی جہاں تمہاری قبر بنے گی۔ مطلب یہ ہے کہ میں تم سے زندگی میں جدا نہ ہوں گا نہ مرنے کے بعد جیسے دوسری روایت میں ہے المحیا محیاکم والممات مماتکم وصاحب الهدم شهيد۔ جو شخص عمارت گرنے سے مر جائے (دیوار یا مکان اس پر گر پڑے)۔ وہ شہید ہے (یعنی شہید کا درجہ آخرت میں اس کو ملے گا)۔

وَالْمَبْطُوْنُ وَالْهَدِمُ۔ جو شخص پیٹ کے عارضہ سے یا مکان گر پڑنے سے مر جائے۔

اَلْاِسْلَامُ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهٗ۔ اسلام ان سب گناہوں کو میٹ دیتا ہے جو اسلام لانے سے پہلے کئے تھے۔ (خواہ حقوق اللہ ہوں یا حقوق العباد، صغیرہ ہوں یا کبیرہ، اور حج اور عمرہ حقوق العباد اور کبیرہ گناہوں کو نہیں میٹتے۔ اس حدیث سے یہ نکلا کہ اگر کسی کافر مرد یا عورت نے زنا یا سود یا رشوت سے کچھ پیسہ کمایا ہو، پھر مسلمان ہو جائے تو اس کا کمایا ہوا پیسہ بھی حلال ہو جائے گا۔ البتہ مسلمان نے جو پیسہ حرام ذریعوں سے کمایا ہو پھر توبہ کرلے تو گناہ معاف ہو گا لیکن وہ پیسہ بدستور مالِ حرام رہے گا۔ اور اس پر تمام علماء کا اتفاق ہے)۔

مَنْ هَدَمَ بُنْيَانَ رَبِّهٖ فَهُوَ مَلْعُوْنٌ۔ جو شخص اپنے پروردگار کی عمارت کو ڈھائے (آدمیوں کو ناحق قتل کرے) وہ ملعون ہے (تو یہ بدوی جو مکہ اور مدینہ کے درمیان حاجیوں کو قتل کرتے ہیں ملاعین اور شیاطین ہیں ان کا استیصال حاکمِ وقت پر واجب ہے)۔

اِنَّهٗ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْاَهْدَمَيْنِ۔ آنحضرت صلعم

عمارت گرنے یا گڑھے میں گرنے سے پناہ مانگتے تھے۔

اَھْدَام۔ کنوئیں کے اطراف سے جو گرے اور آدمی اس میں گر پڑے۔

وَقَفَتْ عَلَیْهِ عَجُوْزٌ عَشَمَةٌ بِاَھْدَامٍ حضرت عمرؓ کے سامنے ایک سوکھی بڑھیا پرانے کپڑے پہنے ہوئے آکر ٹھہری۔

اَھْدَامٌ۔ جمع ہے هِدْمٌ کی (عرب لوگ کہتے ہیں

هَدَمْتُ الثَّوْبَ۔ میں نے کپڑوں میں پیوند لگایا۔

لَبِسْنَا اَھْدَامَ الْبِلٰی۔ ہم نے گلے ہوئے کپڑوں کا لباس پہنا۔

مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هَدَمَهٗ وَسَدَمَهٗ۔ جس کو دنیا کی خواہش اور لالچ ہو (محفوظ روایت هَمَّهٗ وَسَدَمَهٗ ہے یعنی دنیا ہی کی فکر اور خواہش ہو۔)

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَالتَّرَدِّيْ۔ میں تیری پناہ چاہتا ہوں مجھ پر عمارت گرنے سے اور کنوئیں میں گرنے سے۔

هَدَمَةٌ۔ خفیف بارش یا ایک چھپا کا مینہ کا۔

هَدْنٌ۔ تسکین دینا، کچھ وعدہ کرکے یا روپیہ دے کر راضی کرنا، دفن کرنا، قتل کرنا۔

هُدُوْنٌ۔ ساکن ہوجانا، بزدل ہونا، ڈھیلا ہونا۔

تَهْدِيْنٌ۔ جمانا، ٹھہرانا، تسکین دینا، راضی کرنا۔

مُهَادَنَةٌ۔ صلح کرنا۔

اِهْدَانٌ۔ گھوڑے کو دبلا کرنا گھوڑ دوڑ کے لئے۔

تَهَادُنٌ۔ استقامت، صلح۔

اِنْهِدَانٌ۔ سست ہوجانا۔

هُدْنَةٌ۔ مصالحہ فراغت امن وسکون۔

هُدْنَةٌ عَلٰى دَخَنٍ۔ ایک صلح ہوگی مگر فریب اور فساد اور بدنیتی کے ساتھ (وہ معاویہ رضؓ کی صلح ہے امام حسنؓ کے ساتھ بعضوں نے کہا وہ صلح مراد ہے جو قیامت کے قریب مسلمانوں اور نصاریٰ میں ہوگی، اس میں نصاریٰ مسلمانوں کو مکر دیں گے

هُدْنَةٌ بَيْنَ بَنِي الْاَصْفَرِ۔ نصاریٰ سے مصالحت (بنو الاصفر اور حمران نصاریٰ کو کہتے ہیں۔)

عُمْيَانًا فِيْ غَيْبِ الْهُدْنَةِ۔ اندھی مصالحت کے پردے میں (یعنی نہ فتنہ میں جو شر ہے اس کو جانتے ہیں اور نہ سکون میں جو بھلائی ہے اس کو سمجھتے ہیں (یہ حضرت علیؓ نے فرمایا)۔

مَلْغَاةٌ اَوَّلَ اللَّيْلِ مَهْدَنَةٌ لِاٰخِرِهٖ۔ شروع رات میں بے کار باتوں میں مصروف رہنا آخر رات میں سو جانے کا سبب ہوتا ہے (تہجد کے لئے آنکھ نہیں کھلتی)۔

جَبَانًا هِدَانًا۔ نامرد، بزدل، احمق، بھاری۔

مَا دَارُ الْهُدْنَةِ۔ مصالحت کا گھر کیا ہے۔

هَدَاةٌ۔ ملک حجاز میں ایک مقام کا نام ہے۔

اِذَا كَانَ بِالْهَدَاةِ بَيْنَ عُسْفَانَ وَمَكَّةَ۔ جب ہدہ میں پہنچے جو عسفان اور مکہ کے درمیان ہے۔ (ہدہ کی نسبت برخلاف قیاس هَدَوِيٌّ یا هَدَّاوِيٌّ۔ اور عاصم کے قتل کے قصہ میں جو هَدَاة مذکور ہے وہ ایک دوسرا موضع ہے۔ بعضوں نے کہا یہی ہے۔)

هَدْهَدَةٌ۔ آواز کرنا، پرندے کا قرقر کرنا، حرکت دینا جھلانا اوپر سے نیچے اتارنا۔

هَدَا هِدًا۔ نرمی اور آہستگی اور تامل۔

هُدَاهِدٌ اور هُدْهُدٌ۔ مشہور پرندہ ہے۔

جَاءَ شَيْطَانٌ اِلٰى بِلَالٍ فَجَعَلَ يُهَدِّئُهٗ كَمَا يُهَدَّأُ الصَّبِيُّ۔ شیطان حضرت بلالؓ کے پاس آیا (جن کو آنحضرتؐ نے جگانے کے لئے معین کیا تھا) اور لگا ان کو جھلانے جیسے بچہ جھلایا جاتا ہے تاکہ سو جائے۔

هَدْهَدَةٌ۔ ماں کا بچے کو جھلانا تاکہ وہ سو جائے

هُدًى یا هَدْيٌ یا هِدَايَةٌ یا هِدْيَةٌ۔ راہ بتلانا، سوجھنا، راہ پانا۔

تَهْدِيَةٌ۔ جدا کرنا، تحفہ دینا، دلہن کو خاوند کے پاس پہنچا دینا۔

مُهَادَاةٌ۔ ایک دوسرے کو ہدیہ دینا، ٹیکا دے کر چلنا

اِسْتِهْدَاءٌ۔ ہدایت چاہنا یا تحفہ طلب کرنا۔

تَهَدِّيْ۔ راہ پانا جیسے اِهْتِدَاءٌ ہے۔

تَهَادِيْ۔ ایک دوسرے کو ہدیہ دینا، جھک کر ناتوانی سے چلنا یا ٹیکا دے کر چلنا۔

هَادِيْ۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہادی ہے۔ یعنی اُس نے اپنے بندوں کو راہ بتلائی، اپنی معرفت کی تدبیر سکھائی اور ہر جاندار کو اپنی حفاظت اور حیات کا طریق بتایا۔

اَلْهَدْيُ الصَّالِحُ وَالسَّمْتُ الصَّالِحُ جُزْءٌ مِّنْ خَمْسَةٍ وَّعِشْرِيْنَ جُزْءًا مِّنَ النُّبُوَّةِ۔ اچھے طریق پر چلنا اور اچھی خصلت پر رہنا نبوت کے پچیس حصوں میں سے ایک حصّہ ہے (یعنی یہ پیغمبروں کی خصلت ہے اس کا یہ مطلب نہیں کہ نبوت کے ٹکڑے ہوتے ہیں نہ یہ کہ جو اُن کو حاصل کرے وہ نبوت حاصل کرے کیونکہ نبوت کسبی اور اختیاری نہیں بلکہ خالص پروردگار کی عطا ہے)۔

وَاهْدُوْا هَدْيَ عَمَّارٍ۔ عمار کی روش پر چلو (اُن کی سیرت اور خصلت اختیار کرو)۔

اِنَّ اَحْسَنَ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ۔ سب سے بہتر طریق محمدؐ کا طریق ہے (آپ نے جو رستہ دین و دُنیا کا بتلایا اُس سے بہتر کوئی رستہ نہیں اور جو درویش یا فقیر یا صوفی دوسرا راستہ بتلائے وہ ہرگز اس راستہ کے برابر نہیں ہو سکتا جو پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کا تھا)۔

كُنَّا نَنْظُرُ اِلٰى هَدْيِهٖ وَدَلِّهٖ۔ ہم آپ کے طریق اور خصلت کو دیکھتے رہتے۔

سَلِ اللّٰهَ الْهُدٰى۔ اے علی! اللہ سے ہدایت مانگو (وہ سیدھے راستے پر چلنے کی توفیق دے)۔

قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ وَسَدِّدْنِيْ وَاذْكُرْ بِالْهُدٰى هِدَايَتَكَ الطَّرِيْقَ وَبِالسَّدَادِ تَسْدِيْدَكَ السَّهْمَ۔ اے علی! یوں کہہ، یا اللہ مجھ کو راستہ بتا اور مجھ کو سیدھا رکھ اور دل میں (یہ دُعا مانگتے وقت) راستہ معلوم کرنے اور تیر کو سیدھا دشمن کی طرف کرنے کا تصوّر کر۔

تَمَسَّكُوْا بِسُنَّتِيْ وَسُنَّةِ الْخُلَفَاءِ الرَّاشِدِيْنَ الْمَهْدِيِّيْنَ۔ میرے طریق کو اور راہ پانے والے حق پر چلنے والے خلفاء کے طریق کو تھامے رہو۔

يَهْدُوْنَ بِغَيْرِ هَدْيِهٖ۔ آپ کے راستے کے سوا دوسرے رستہ پر چلیں گے۔

قَرِيْبُ السَّمْتِ وَالْهَدْيِ خصلت اور طریق میں آں حضرتؐ کے قریب (یعنی عبداللہ بن مسعودؓ)

رَاَيْتُ هَدْيَهٗ۔ میں نے ان کی چال دیکھی۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْهُ هَادِيًا مَّهْدِيًّا۔ یا اللہ اس کو راہ بتلانے والا اور راہ پایا ہوا کر (یہ آنحضرتؐ نے معاویہؓ کے لئے دُعا کی)۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ فِيْمَنْ هَدَيْتَ۔ یا اللہ! جن لوگوں کو تو نے ہدایت کی ہے ان میں مجھ کو بھی شریک فرما (ہدایت کر)

خَيْرُ الْهَدْيِ هَدْيُ مُحَمَّدٍ۔ بہتر راستہ محمد صلعم کا راستہ ہے۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِنِيْ لِاَحْسَنِ الْاَخْلَاقِ یا اللہ مجھ کو اچھے اخلاق کی توفیق دے (عمدہ عادات اور اطوار اختیار کروں)۔

مَثَلُ مَا بَعَثَنِيَ اللّٰهُ مِنَ الْهُدٰى وَالْعِلْمِ۔ اللہ تعالیٰ نے جو طریقہ اور علم مجھ کو دے کر بھیجا ہے اس کی مثال۔

رَغِبُوْا عَنْ هُدَى الرَّسُوْلِ۔ پیغمبر کی ہدایت سے اُنھوں نے نفرت کی۔

مَنْ هَدٰى زُقَاقًا كَانَ لَهٗ مِثْلُ عِتْقِ رَقَبَةٍ۔ جو شخص اندھے یا رستہ گم کئے ہوئے شخص کو راستہ بتلائے اس کو اتنا ثواب ملے گا جتنا ایک بردے کے آزاد کرنے میں ملتا ہے ایک روایت میں هَدّٰى ہے یعنی جس نے کھجور کے درختوں کی ایک قطار صدقہ کی۔

هَلَكَ الْهَدِيُّ وَمَاتَ الْوَدِيُّ۔ جانور مر گئے اور

کھجور کے درخت سوکھ گئے (یعنی خشک سالی سے۔ اگرچہ ہَدْی
اس جانور کو کہتے ہیں جو مکہ میں قربانی کے لئے بھیجا جائے۔ مگر
یہاں ہر ایک جانور مراد ہے)۔

وَلَمْ يَسُقِ الْهَدْيَ یا الْهَدِيَّ۔ اس نے قربانی نہیں
کی (یعنی قربانی کا جانور ساتھ نہیں لایا)۔

بَابُ الدُّعَاءِ لِلنِّسَاءِ اللَّاتِي يَهْدِينَ الْعَرُوسَ
اس باب میں یہ بیان ہے کہ شادی میں جو عورتیں مہمان بلائی
جائیں وہ ان عورتوں کے لئے دعا کریں جو دلہن کو دولہا
کے پاس بھیجتی ہیں اور دلہن کے لئے۔

فَأَهْدَتْهَا لَهُ۔ انھوں نے اس کو دولہا کے پاس گزران دیا۔

مَنْ أُهْدِيَ لَهُ هَدِيَّةٌ وَعِنْدَهُ جُلَسَاؤُهُ فَهُوَ أَحَقُّ۔ جس شخص
کے پاس کچھ ہدیہ آئے اور اس کے ساتھی وہاں بیٹھے ہوں تو وہ
اس کا زیادہ حق دار ہے۔ (ابن عباس سے منقول ہے کہ ساتھی
بھی اس ہدیے میں شریک ہوں گے لیکن یہ روایت صحیح نہیں
ہوئی۔ امام ابو یوسفؒ سے منقول ہے کہ ہارون رشید خلیفہ
عباسی کے پاس بہت سامان تحفہ کے طور پر آیا وہاں یہ حدیث
بیان کی گئی (کہ ہدایا مشترک ہوں گے) تو ابو یوسف نے کہا کہ یہ حدیث
ان تحفوں میں ہے جو کھانے کی قسم سے ہوں (مثلاً میوہ، مٹھائی،
حلوا، پوری، پلاؤ وغیرہ) اور روپیہ اشرفی وغیرہ میں ساتھیوں
کا حصہ نہ ہوگا۔

كُلْ هٰذَا أَوْ أَهْدِ۔ اس کو کھا اور اپنے ہمسایوں کو تحفہ
کے طور پر بھیج دے۔

طَلَعَتْ هَوَادِي الْخَيْلِ۔ گھوڑوں کی گردنیں نمودار ہوئیں

اِبْعَثِي بِهَا فَإِنَّهَا هَادِيَةُ الشَّاةِ۔ اس کو بھیج دے یہ
بکری کی گردن ہے۔

فَكَأَنَّمَا أَهْدَى دَجَاجَةً وَكَأَنَّمَا أَهْدَى بَيْضَةً۔ جیسے
اس نے ایک مرغی بھیجی یا ایک انڈا بھیجا۔

خَرَجَ فِي مَرَضِهِ الَّذِي مَاتَ فِيهِ يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ
آنحضرتؐ اس بیماری میں جس میں انتقال فرمایا حجرے سے نکلے
دو مردوں پر ٹیکا دیئے ہوئے (ان دونوں مردوں کو
يُهَادِيَانِ کہیں گے)۔

فَمَا هَدَى مِمَّا رَجَعَ: (عبداللہ بن ابی سلیط نے
عبدالرحمٰن بن زید بن حارثہ سے کہا جب انھوں نے ظہر کی
نماز میں دیر کی تھی۔ کیا لوگ یہ نماز اسی وقت پڑھا کرتے تھے
عبدالرحمٰن نے جواب میں صرف "لَا وَاللهِ" کہا۔ یعنی نہیں
قسم بخدا اور جواب میں کوئی دلیل بیان نہیں کی)۔

هَدَيْتُ لَكَ کو بعض عرب بَيَّنْتُ لَكَ کی جگہ استعمال
کرتے ہیں یعنی میں نے تجھ سے بیان کر دیا۔

مَنْ دَعَا إِلَيْهِ هُدًى یا هَدْيًا۔ جو شخص لوگوں کو قرآن
کی طرف بلائے اس نے راستہ بتلایا، یا اس کو راستہ بتلایا
گیا۔ یعنی وہ ہادی ہے یا مہدی ہے۔

مَثَلُ الَّذِي يُعْتِقُ عِنْدَ الْمَوْتِ كَالَّذِي يُهْدِي
إِذَا شَبِعَ۔ جو شخص مرتے وقت لونڈی غلام کو آزاد کرے
اس کی مثال اس شخص کی سی ہے جو سیر ہو جانے کے بعد
کسی کو ہدیہ بھیجے۔

اَللّٰهُمَّ اهْدِ قَلْبَهُ وَثَبِّتْ لِسَانَهُ۔ (حضرت علیؓ نے
کہا آنحضرتؐ نے میرے لئے یوں دعا کی۔ یا اللہ! تو اس کے
دل کو ہدایت کر اور اس کی زبان مضبوط کر (زبان سے صحیح
اور درست ہی بات نکلے) اس کے بعد سے مجھ کو کسی فیصلے میں
شک نہیں ہوا۔ اگر کوئی یہ اعتراض کرے کہ حضرت علیؓ نے
مرتدوں کے جلا دینے میں خطا کی۔ اسی طرح کئی فرعی مسائل
میں جیسے بچوں کی شہادت بچوں کے مقابل قبول کرنے میں،
وغیرہ، تو اس کا جواب یہ ہے کہ اس دعا کا یہ مطلب نہیں کہ
حضرت علیؓ سے سہو و نسیان نہ ہوگا کیونکہ یہ تو پروردگار
کی صفت ہے۔ خود آنحضرتؐ سے کئی مقاموں میں سہو اور
تسامح ہوا ہے۔ مثلاً قیدیوں سے فدیہ لینے میں بلکہ آنحضرتؐ
کی غرض یہ تھی کہ اکثر باتوں میں ان کا حکم صحیح کریں یعنی
صحت اور صواب خطا پر غالب ہو، جیسے ابن عباس کے لئے

دُعا فرمائی تھی کہ ان کو قرآن کی تفسیر سکھلا دے اور ان کو فقیہ بنا دے۔ حالانکہ غسلین اور رقیم اور حنان الفاظِ قرآنی کے معانی اُن کو معلوم نہیں ہوئے اور فقہ میں ان کے بعض اقوال بالکل رَدّ کر دیئے گئے ہیں اور لوگوں نے اُن پر عمل نہیں کیا، اِس کے علاوہ یہ کیا ضرور ہے کہ پیغمبر جو دُعا کریں وہ بارگاہِ الٰہی میں مقبول ہو جائے۔ آں حضرت اپنے چچا ابوطالب کے لئے دُعا کر رہے تھے تو یہ آیت اُتری مَا کَانَ لِلنَّبِیِّ وَالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا (تا آخر) اور حضرت علی رضؓ کے فیصلے اور احکام بعضے ایسے ہیں کہ آدمی کی عقل اُن کو سُن کر حیران ہوتی ہے (یہ آپ کی کمال ذکاوت اور معاملہ فہمی تھی) اور حضرت عائشہ رضؓ نے ان کے باب میں جو کہا ہے وہ مشہور ہے۔ اور حضرت عمر رضی اللہ تعالےٰ عنہ نے باوجودیکہ وہ صاحب الہام تھے یہ کہا کہ اگر علی رضؓ نہ ہوتے تو عمر ہلاک ہو جاتا۔ کذا فی مجمع البحار)

اِھْدِنِیْ بِالْھُدٰی۔ مجھ کو ہدایت کا راستہ بتلا دے۔

غَیْرَ اَنَّ الصِّدْقَ یَھْدِیْ اِلَی الْبِرِّ۔ سچائی نیکی کی طرف لے جاتی ہے۔

مَھْدِیُّ اٰخِرِ الزَّمَانِ۔ وہ مسلمانوں کے امام ہوں گے جو حضرت عیسیٰؑ کے زمانے میں آئیں گے۔ ان کے ساتھ نماز پڑھیں گے اور دونوں مل کر دجال سے لڑیں گے اور قسطنطنیہ پھر نصاریٰ کے ہاتھ سے لے لیں گے اور عرب اور عجم تک ان کی حکومت پھیل جائے گی اور زمین کو عدل و انصاف سے بھر دیں گے، ان کی پیدائش مدینہ میں ہوگی اور مسلمان اُن سے زبردستی مکہ میں رکن اور مقامِ ابراہیم کے درمیان بیعت کریں گے اور ہند کے بادشاہ ان کی پناہ چاہیں گے)

فَاسْتَقْبَلَھُمَا ھَدِیَّۃً۔ ان کے سامنے ایک شخص کچھ ہدیہ لئے ہوئے آیا۔

ھَدْیٌ اور ھَدِیٌّ۔ وہ اونٹ یا گائے یا بکری جو بیت اللہ کو بھیجی جائے

وَلِکُلِّ قَوْمٍ ھَادٍ۔ آدمے حضرت علی رضؓ مراد ہیں (شیعہ کی تفسیر ہے اور اہلِ سنت نے بھی اس کو نقل کیا ہے اور ہادی امام محمد بن علی جواد کا لقب ہے)۔

اَعُوْذُبِکَ مِنَ الشِّرْکِ وَھَوَادِیْہِ۔ یا اللہ تیری پناہ شرک سے اور شرک کی ابتداء اور شروع سے۔

تَھَادُوْا تَحَابُّوْا۔ ایک دوسرے کو ہدیہ بھیجا کرو محبت ہو جائے گی۔

کَانَ النَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَسْتَھْدِیْ مَاءَ زَمْزَمَ۔ آنحضرت صلعم زم زم کے پانی کا ہدیہ چاہتے (مجمع البحرین میں ہے کہ امام مہدی آخر الزماں محمد بن حسن عسکری ہیں جو بارھویں امام ہیں)۔

کُنْتُ اَشْبَھَھُمْ بِرَسُوْلِ اللّٰہِ ھَدْیًا۔ حضرت علی رضؓ نے کہا۔ میں سب سے زیادہ سیرت اور طریقہ معاشرت میں آں حضرتؐ کے مشابہ تھا۔

باب الھا مع الذال

ھَذْبٌ۔ کاٹنا، صاف کرنا، خالص کرنا، اصلاح کرنا، درست کرنا، بہنا، جلدی جانا۔

تَھْذِیْبٌ۔ جلدی جانا، درست کرنا، صاف کرنا، مہذب بنانا۔

مُھَاذَبَۃٌ۔ جلدی کرنا۔

اِھْذَابٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

تَھَذُّبٌ۔ درست ہونا۔

ھَذْبٌ۔ صفائی اور خلوص۔

فَرَسٌ ھَذِبٌ۔ گھوڑا تیز بھاگنے والا۔

اِنِّیْ اَخْشٰی عَلَیْکُمُ الطَّلَبَ فَھَذِّبُوْا۔ میں ڈرتا ہوں تمھارے پیچھے لوگ تمھارے پکڑنے کو نہ آتے ہوں، اس لئے جلدی بھاگو۔

ھَذَبَ اور اَھْذَبَ اور ھَذَّبَ۔ سب کے معنی جلدی بھاگا۔

فَجَعَلَ يَهْذِبُ الرُّكُوعَ جلدی جلدی رکوع کرنا شروع کیا، پے درپے۔

هَذٌّ۔ جلدی کاٹنا، جلدی پڑھنا۔ (جیسے اِهْتِذَاذٌ ہے۔)

هَذَاذَيْكَ۔ کاٹ کے بعد کاٹ۔

قَالَ لَهُ رَجُلٌ قَرَأْتُ الْمُفَصَّلَ اللَّيْلَةَ فَقَالَ أَهَذًّا كَهَذِّ الشِّعْرِ۔ ایک شخص نے عبداللہ بن مسعودؓ سے کہا میں نے آج کی رات سارا مفصل (یعنی سورۂ قٓ یا حجرات سے اخیر تک) پڑھ ڈالا۔ عبداللہ نے کہا ہاں، جلدی جلدی پڑھا ہوگا جیسے شعر پڑھے جاتے ہیں (عبداللہؓ نے جلد پڑھنے پر انکار کیا تو معلوم ہوا کہ قرآن کا جلد جلد پڑھنا منع ہے۔ جمہور علماء کا یہی قول ہے کرمانی نے کہا عبداللہؓ نے غور کے ساتھ نہ پڑھنے پر انکار کیا۔ اُن کا یہ مطلب نہیں کہ جلد جلد پڑھنا ناجائز ہے)۔

هٰذَا۔ اسم اشارہ ہے بمعنی یہ۔

فَهٰذِهٖ بِهٰذِهٖ۔ یہ اس کا بدل ہے۔

لَا تَهُذُّوا الْقُرْاٰنَ كَهَذِّ الشِّعْرِ۔ قرآن کو اتنا جلد جلد مت پڑھو جیسے اشعار پڑھتے ہیں۔

هَذْرٌ یا تَهْذَارٌ۔ بیہودہ بکنا، سخت گرم ہونا۔

هَذَرٌ۔ باطل اور غلط کلام، بہت کہنا، جیسے اِهْذَارٌ ہے۔

مِهْذَارٌ اور هَذَّارٌ اور هَذِرٌ۔ بہت بکنے والا۔

لَا نَزْرٌ وَّلَا هَذَرٌ۔ نہ تھوڑا ہے نہ بہت۔

مَا شَبِعَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنَ الْكِسَرِ الْيَابِسَةِ وَقَدْ أَصْبَحْتُمْ تَهْذِرُوْنَ الدُّنْيَا۔ آنحضرتؐ سوکھی روٹی کے ٹکڑوں سے بھی سیر نہیں ہوئے۔ (وہ بھی روانہ پیٹ بھر کر نہ ملی) اور تم دنیا کے مال خوب اڑاتے ہو، اسراف کرتے ہو۔ (ایک روایت میں تَهْذُوْنَ ہے یعنی دنیا کا مال کاٹ کر اپنے پاس اکٹھا کرتے ہو)۔

مَلْغَاةُ أَوَّلِ اللَّيْلِ مَهْذَرَةٌ لِآخِرِهٖ۔ شروع رات میں بیہودہ باتیں کرنا (نقلِ حکایات وغیرہ) اخیر رات میں پڑ رہنے کا باعث ہوتا ہے (اخیر رات میں آدمی تھک کر سو جاتا ہے۔ ایک روایت میں یوں ہے اور مشہور روایت مَهْذَنَةٌ ہے جیسے اوپر گزر چکا)۔

لَا تَتَزَوَّجَنَّ هَيْذَرَةً۔ بکی (بکنے والی) عورت سے نکاح مت کر۔

هَذْرَمَةٌ۔ بہت باتیں کرنا یا جلد جلد پڑھنا، باتیں کرنا۔

هَذَرْمِی۔ بڑی باتونی غل مچانے والی عورت۔

لَأَنْ أَقْرَأَ الْقُرْاٰنَ فِيْ ثَلَاثٍ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ أَقْرَأَهٗ لَيْلَةً كَمَا يَقْرَأُ هَذْرَمَةً۔ اگر میں قرآن کو تین راتوں میں پڑھوں تو یہ مجھ کو زیادہ پسند ہے اس سے کہ ایک رات میں جلدی جلدی پڑھ ڈالوں۔

أَقْرَأُ الْقُرْاٰنَ فِيْ ثَلٰثٍ فَقَالَ لَأَنْ أَقْرَأَ الْبَقَرَةَ فِيْ لَيْلَةٍ فَأُدَبِّرَهَا أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ أَنْ تَقْرَأَ كَمَا تَقُوْلُ۔ ایک شخص نے کہا میں قرآن کو تین دن میں پڑھ ڈالتا ہوں۔ ابن عباس نے کہا اگر میں ایک رات میں صرف سورۂ بقر غور کرکے پڑھوں تو یہ مجھ کو تیری طرح پڑھنے سے اچھا معلوم ہوتا ہے۔

وَقَدْ أَصْبَحْتُمْ تُهَذْرِمُوْنَ الدُّنْيَا۔ تم تو دنیا میں خوب کشادگی کے ساتھ بسر کر رہے ہو (اچھے اچھے کھانے کھاتے ہو، عمدہ عمدہ کپڑے پہنتے ہو)۔

لَا تَقْرَأِ الْقُرْاٰنَ هَذْرَمَةً۔ جلدی جلدی قرآن مت پڑھ۔

هَذْرَمَ وِرْدَهٗ۔ اپنا وظیفہ جلد جلد پڑھ لیا۔

هَذْمٌ۔ جلدی کاٹ ڈالنا، جلدی کھا لینا۔

هُذَامٌ۔ بہادر، کاٹنے والی تلوار جیسے مِهْذَمٌ ہے۔

كُلْ مِمَّا يَلِيْكَ وَإِيَّاكَ وَالْهُذَامَ۔ اپنے پاس سے کھا (دوسری طرف ہاتھ مت دوڑا) اور جلدی کھانے سے بچا رہ۔

هَيْذَامٌ۔ بڑا کھانے والا۔

هٰذِهٖ۔ یہ

هٰذِهٖ وَهٰذِهٖ سَوَاءٌ۔ یہ انگلی اور یہ انگلی یعنی چھنگلیا اور انگوٹھا برابر ہے۔

رَبِّ هٰذِهٖ۔ اے رب! میں صرف یہ چاہتا ہوں۔

كُنْتُ اَنْهَاكَ عَنْ هٰذَا۔ میں تم کو اس سے منع کرتا تھا (یہ عبد اللہ بن عمرؓ نے عبد اللہ بن زبیرؓ کی لاش سے کہا۔ یعنی میں تم سے کہتا تھا کہ خلافت قبول نہ کرو، تم نے نہ مانا آخر مارے گئے (معلوم ہوا کہ مُردوں سے خطاب کرنا درست ہے جیسے آنحضرتؐ نے بدر کے کافروں سے خطاب کیا تھا)۔

هٰذِهِ الْقِبْلَةُ۔ یہ قبلہ ہے یعنی کعبہ نہ کہ حرم اور نہ مکہ اور نہ مسجد (یعنی نماز میں کعبہ کی طرف منہ ہونا چاہیے)۔

بابُ الهاء مع الراء

هَرَبٌ یا هُرُوْبٌ یا مَهْرَبٌ یا هَرَبَانٌ بھاگنا، جلدی چلنا دُور جانا، غرق ہو جانا (یعنی کسی کام میں ایسا مصروف ہو جانا کہ دوسرا خیال نہ رہے) غائب ہو جانا۔

اِهْرَابٌ غرق ہو جانا، ڈرے ہوئے جلد جانا، بھاگنے کے لئے لاچار کرنا۔

تَهَارُبٌ۔ ایک دوسرے کے ساتھ بھاگنا۔

مَالَهٗ هَارِبٌ وَّلَا قَارِبٌ۔ اس کے پاس کچھ نہیں ہے یا نہ کوئی اس سے بھاگتا ہے نہ اس کے پاس جاتا ہے۔

قَالَ لَهٗ رَجُلٌ مَالِيْ وَلِعِيَالِيْ هَارِبٌ وَّلَا قَارِبٌ غَيْرُهَا۔ اس آدمی کے سوا نہ میرے پاس کوئی پانی پی کر لوٹنے والا جانور ہے نہ پانی پر جانے والا۔

يَا مَلْجَأَ الْهَارِبِيْنَ اے بھاگنے والوں کی پناہ

هَرْتٌ۔ طعنہ مارنا، گوشت کو بہت پکانا، پھاڑ ڈالنا۔

هَرَتٌ۔ ہریت ہونا۔

هَرِيْتٌ۔ کشادہ اور وہ عورت جس کے دونوں راستے ایک ہو گئے ہوں اور وہ شخص جو راز کو نہ چھپائے اور بُری باتیں منہ سے نکالے اور کشادہ جبڑوں والا۔

اِنَّهٗ اَكَلَ كَتِفًا مُهَرَّتَةً۔ آں حضرتؐ نے مونڈھے کا گوشت کھایا جو پک کر ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا تھا۔

لَحْمٌ مُهَرَّتٌ۔ گوشت اتنا پکا ہوا کہ پھٹ کر ٹکڑے ہو گیا ہو (بعضوں نے کہا صحیح كَتِفًا مُهَرَّدَةً ہے دال مہملہ سے اور لَحْمٌ مُهَرَّدٌ کے وہی معنی ہیں یعنی گوشت بہت پکا ہوا جو ٹکڑے ٹکڑے ہو گیا ہو (خوب گل گیا ہو)۔

لَا تُحَدِّثْنَا عَنْ مُتَهَارِتٍ۔ ہم کو اس شخص کی حدیث مت سناؤ جو باتونی ہو یہ هَرَتَ الشِّدْقُ سے نکلا ہے یعنی جبڑا کشادہ ہو۔ اور رَجُلٌ اَهْرَتُ کشادہ جبڑے والا بڑا بات کرنے والا۔

هَارُوْتُ اور مَارُوْتُ دو فرشتے ہیں جو تعلیم سحر کے لئے اتارے گئے ہیں لوگوں کی آزمائش کے لئے۔ ان کا قصہ مشہور ہے۔

هَرَتَ عِرْضَهٗ۔ اس کی عزت پر طعنہ کیا۔

هَرَتَ الثَّوْبَ۔ کپڑا پھاڑ ڈالا۔

هَرْجٌ۔ بہت جماع کرنا، فتنہ اور خرابی میں پڑنا، دروازہ کھلا رہنے دینا، دوڑنا

تَهْرِيْجٌ۔ دوپہر کو جلانا، ڈانٹنا، چیخنا۔

تَهَارُجٌ۔ ایک دوسرے سے مقابل ہونا۔

بَيْنَ يَدَيِ السَّاعَةِ هَرْجٌ۔ قیامت کے سامنے ہرج ہوگا یعنی جنگ اور اختلاط (یعنی کاموں کا خلط ملط اچھے بُرے کی تمیز نہ ہونا، اصل میں ہرج کے معنی کثرت اور کشادگی۔

اَلْعِبَادَةُ فِي الْهَرْجِ فتنہ اور فساد کے وقت اللہ کی عبادت کرنا۔

فَذٰلِكَ حِيْنَ اسْتَهْرَجَ لَهُ الرَّاْيُ یہ اس وقت ہے جب اس کی رائے کشادہ اور قوی ہو گئی ہو۔

لَا تَكُوْنَنَّ فِيْهَا مِثْلَ الْجَمَلِ الرَّدَاحِ يُحْمَلُ عَلَيْهِ الْحِمْلُ الثَّقِيْلُ فَيَهْرَجُ فَيَبْرُكُ وَلَا يَنْبَعِثُ حَتّٰى يُنْحَرَ

(عبداللہ بن عمرؓ نے کہا) میں تو اِس فتنہ میں اُس اونٹ کی طرح رہوں گا جو بیمار ہو اور اس پر بھاری بوجھ لاد دیا جائے، وہ حیران ہو کر بیٹھ جائے اور کسی طرح نہ اُٹھے، یہاں تک کہ اس کو بحر کر ڈالیں ذبح کر دیں (عرب لوگ کہتے ہیں هَاجَ الْبَعِيْرُ يَهِيْجُ هَرْجًا. جب گرمی کی شدت سے یا قطران بہت ملنے سے یا بھاری بوجھ لادنے سے اونٹ پریشان اور بے قرار ہو جائے)

إِنَّمَا هُمْ هَرْجًا مَرْجًا. بہشتی لوگ خوب جماع کریں گے اپنی عورتوں سے جُڑے رہیں گے

حَتّٰى يَكْثُرَ الْهَرْجُ وَالْمَرْجُ یہاں تک کہ خون ریزی اور فساد بہت ہو

يَتَهَارَجُوْنَ تَهَارُجَ الْبَهَائِمِ چوپاوں کی طرح جماع کریں گے (بالکل ننگے ہو کر یا لوگوں کے سامنے بے شرم ہو کر

تَهَارُجَ الْحُمُرِ گدھوں کی طرح جماع کریں گے

اَلْهَرْجُ اَلْقَتْلُ بِهَا حبشی زبان میں ہرج خون ریزی کو کہتے ہیں اور عربی میں بھی اس معنی میں مستعمل ہے تو یہ راوی کا گمان ہے یا یہ لفظ دونوں زبان کا ہے

إِنَّهُ يَاْتِيْ عَلَى النَّاسِ زَمَانُ هَرْجٍ لَا يَاْنَسُوْنَ فِيْهِ إِلَّا بِكُتُبِهِمْ. ایک زمانہ لوگوں پر ایسا آئے گا کہ کتاب کے سوا کوئی دل بہلاوا نہ ہوگا لوگوں میں انسانیت اور مروّت نہ رہے گی ان کی صحبت سے اور تکلیف پہنچے گی ایسی حالت میں کتاب کے سوا اور کوئی رفیق نہ ہوگا " وخیر جلیس فی الزمان کتاب " ایک شاعر کا قول ہے)۔

هَرْدٌ۔ پھاڑنا، چیرنا، گوشت کو اتنا پکانا کہ بالکل گل جائے، قادر ہونا، طعنہ کرنا

هِمَادَةٌ بمعنی اِرَادَةٌ ہے

إِنَّهُ يَنْزِلُ بَيْنَ مَهْرُوْدَتَيْنِ حضرت عیسیٰ دو چادریں یا دو جوڑے پہنے ہوئے اُتریں گے یا ایسے دو کپڑے پہنے ہوئے جو ورس و زعفران میں رنگے ہوئے ہوں گے قتیبی نے کہا راویوں نے اس حدیث میں غلطی کی ہے اور صحیح مَهْرُوْدَتَيْنِ ہے یعنی دو زرد کپڑے پہنے ہوئے۔ ابن انباری نے کہا مَهْرُوْدَتَيْنِ اور مَهْرُوْذَتَيْنِ دال اور ذال دونوں سے مروی ہے یعنی ہلکے زرد دو کپڑوں میں، اور۔ لفظ اِس حدیث کے سوا اور کہیں ہم نے نہیں سُنا۔

إِنَّ الْمَسِيْحَ يَنْزِلُ عِنْدَ الْمَنَارَةِ الْبَيْضَاءِ شَرْقِيْ دِمَشْقَ فِيْ مَهْرُوْدَتَيْنِ. حضرت مسیح سفید مینار پر جو دمشق کے مشرقی جانب ہے اُتریں گے۔

ذَابَ جِبْرِيْلُ حَتّٰى صَارَ مِثْلَ الْهُرْدِيَةِ حضرت جبرئیل گھٹتے گھٹتے مسور کے دانے کے برابر ہو گئے۔

هَرْذَلَةٌ۔ لٹک جانا ڈھیلا ہو جانا۔

فَاَقْبَلَتْ تُهَرْذِلُ۔ وہ ڈھیلی ہو کر لٹکتی ہوئی آئی۔

هَرٌّ یا هَرِيْرٌ۔ ناپسند کرنا، مکروہ جاننا، آواز کرنا، جاری ہونا، بدخلق ہونا۔

مُهَارَّةٌ۔ آواز کرنا کتے کی طرح۔

إِهْرَارٌ۔ چلوانا، بھونکوانا۔

نَهٰى عَنْ اَكْلِ الْهِرِّ وَثَمَنِهٖ۔ آں حضرت نے بلی کا گوشت کھانے سے منع فرمایا اور اس کو بیچ کر اس کی قیمت کھانے سے (بعضوں نے کہا یہ ممانعت جنگلی بلی سے خاص ہے اور پلی ہوئی بلی کا بیچنا درست ہے۔ کابلی لوگ کابل سے بلیاں لاکر ہندوستان میں بیچتے رہتے ہیں۔ عرب لوگ هِرٌّ اور هِرَّةٌ بِسَّةٌ اور نربلے کو سِنَّوْرٌ کہتے ہیں)۔

إِنْ هِيَ هَرَّتْ وَاَزْبَاَرَّتْ فَلَيْسَ لَهَا اگر وہ آواز کرے اور پھول جائے تو اس کی نہیں ہے

شَرٌّ اَهَرَّ ذَا نَابٍ۔ کسی شر نے کتے کو بھونکوایا (یعنی کتا جو بھونکا تو کوئی خرابی ضرور ہے چور آیا یا اور کوئی آفت آئی)۔

إِنَّ الْكَلْبَ يَهِرُّ مِنْ وَرَاءِ اَهْلِهٖ۔ ان حضرتؐ نے قرآن کے قاری اور صدقہ دینے والے کا بیان کیا۔ ایک شخص نے عرض کیا یا رسول اللہ صلعم بہادری جو آدمی میں ہوتی ہے،

اس کی فضیلت میں سے ہے) آپ نے فرمایا بہادری ان دونوں کے برابر نہیں ہے (یعنی قرآن پڑھنے اور صدقہ دینے کے کیونکہ بہادری تو ایک خلقی صفت ہر انسان کو تو اس کی طبیعت بہادری پر برانگیختہ کرتی ہے کچھ ثواب کے لئے بہادری نہیں کرتا برخلاف تلاوتِ قرآن اور صدقہ کے، یہ دونوں محض ثواب کے لئے کئے جاتے ہیں) دیکھو کتا بھی اپنے گھر والوں کی پشتی پر بھونکتا ہے۔

لَا اَعْقِلُ الْکَلْبَ الْھَرَّارَ۔ جو کتا بھونکتا ہو اس کا تاوان میں نہیں دلاتا (اگر کوئی اس کو مار ڈالے تو اس کو کچھ نہ دینا ہوگا۔ کیونکہ وہ موذی ہے)

اَلْمَرْاَۃُ الَّتِیْ تَھَارُّ زَوْجَھَا۔ جو عورت (کتے کی طرح) اپنے خاوند پر بھونکتی ہے۔

وَاَعَادَ لَھَا الْمُطِیَّ ھَارًا۔ اس کے اونٹ لوٹا دیئے۔

سَمِعْتُ ھَرِیْرًا کَھَرِیْرِ الرَّحٰی۔ میں نے ایک ایسی آواز سنی جیسے چکی گھومتی ہے۔

اِنَّ الْھِرَّ سَبُعٌ۔ بلی ایک درندہ جانور ہے (اس کا جھوٹا پاک ہے)۔

اَبُوْھُرَیْرَۃَ رض۔ مشہور صحابی ہیں ان کا نام عبداللہ تھا کہتے ہیں ایک روز وہ اپنی آستین میں ایک بلی اٹھا کر لائے آنحضرت ؐ نے پوچھا۔ کیا ہے؟ انھوں نے کہا بلی۔ آنحضرت ؐ نے فرمایا یَا اَبَا ھُرَیْرَۃَ اس روز سے ان کی کنیت ابوہریرہ مشہور ہوگئی سب صحابہ رض سے زیادہ انھوں نے حدیثیں روایت کی ہیں اب اس میں اختلاف ہے کہ اَبِیْ ھُرَیْرَۃَ پڑھنا چاہئے یا اَبِیْ ھُرَیْرَۃٍ اور صحیح امر ثانی ہے کیونکہ ہریرہ رض کے غیر منصرف ہونے کی کوئی وجہ نہیں ہے بعضوں نے کہا غیر منصرف ہے بوجہ ترکیب اور علمیت کے۔ اور مشہور یہی ہے اور ہم نے اپنے مشائخ کے سامنے یوں ہی پڑھا ہے۔

فَجَاءَتْ ھِرَّۃٌ فَاَصْغٰی لَھَا الْاِنَاءَ۔ آنحضرت ؐ کے پاس ایک بلی آئی، آپ نے اس کے پینے کے لئے برتن کو جھکا دیا (معلوم ہوا بلی کا جھوٹا پاک ہے۔ اسی طرح ہر درندے کا پاک)۔

لَیْلَۃُ الْھَرِیْرِ۔ ایک جنگ ہے جو حضرت علی رض اور معاویہ رض میں کوفہ کے قریب ہوئی۔

اِنَّ امْرَاَۃً دَخَلَتِ النَّارَ فِیْ ھِرَّۃٍ۔ ایک عورت ایک بلی کی وجہ سے دوزخ میں گئی۔

ھَرْسٌ۔ خوب کھانا، خوب کوٹنا۔

ھَرِسٌ۔ بہت کھانا۔

ھِرْسٌ۔ بلا اور شیر۔

ھَرِیْسَۃٌ۔ مشہور کھانا ہے جو گیہوں اور گوشت سے بنایا جاتا ہے۔

مِھْرَاسٌ۔ اون دستہ، کھرل۔

اِنَّہٗ عَطِشَ یَوْمَ اُحُدٍ فَجَاءَہٗ عَلِیٌّ بِمَاءٍ مِّنَ الْمِھْرَاسِ فَعَافَہٗ وَغَسَلَ بِہِ الدَّمَ عَنْ وَجْھِہٖ۔ آنحضرت ؐ جنگِ اُحد کے دن پیاسے ہوئے تو حضرت علی ایک کھدے ہوئے پتھر میں سے جس میں پانی جمع ہوتا ہے) پانی لیکر آئے۔ آپ کو اس کا پینا ناپسند ہوا اور اس سے اپنے منہ کا خون دھویا۔ بعضوں نے کہا مِھْرَاس ایک پانی کا نام ہے اُحد پہاڑ میں۔

وَقُتِیْلًا بِجَانِبِ الْمِھْرَاسِ۔ اور مہراس کے ایک طرف قتل کئے گئے۔ (یہاں مہراس سے وہی پانی مراد ہے)۔

اِنَّہٗ مَرَّ بِمِھْرَاسٍ یَتَجَاذَوْنَہٗ۔ ایک کھرل پر سے گزرے جس کو لوگ اٹھا رہے تھے۔

فَقُمْتُ اِلٰی مِھْرَاسٍ لَنَا فَضَرَبْتُہٗ بِاَسْفَلِہٖ حَتّٰی تَکَسَّرَتْ۔ میں نے ایک کھرل اٹھائی اور نیچے کی طرف سے اس کو مارا یہاں تک کہ وہ ٹوٹ گئی۔

فَاِذَا جِئْنَا مِھْرَاسَکُمْ ھٰذَا کَیْفَ نَصْنَعُ۔ جب ہم تمہارے اس کھرل پر آئیں تو کیا کریں۔

کَاَنَّ فِیْ جَوْفِیْ شَوْکَۃَ الْھَرَاسِ۔ گویا میرے پیٹ

میں ہراس کانٹا تھا (ہراس ایک درخت ہے یا ایک بھاجی ہے کانٹے دار)۔

هَرْشٌ۔ سخت ہونا۔

هَرَشٌ۔ بدخلق ہونا۔

تَهْرِيْشٌ لڑا دینا، فساد کرا دینا جیسے مُهَارَشَةٌ اور هِرَاشٌ ہے۔

تَهَرُّشٌ۔ چمٹ جانا۔

تَهَارُشٌ۔ ایک دوسرے پر کودنا۔

يَتَهَارَشُوْنَ تَهَارُشَ الْكِلَابِ۔ ایک دوسرے پر کتوں کی طرح بھونکیں گے (حملہ کریں گے)۔

فَاِذَا هُمْ يَتَهَارَشُوْنَ۔ دیکھا تو وہ آپس میں لڑ رہے ہیں یا ایک دوسرے سے مل گئے ہیں۔

هَرْشٰى۔ ایک گھاٹی ہے مکہ اور مدینہ کے درمیان۔ بعضوں نے کہا پہاڑ ہے جحفہ کے قریب۔

هَرْفٌ۔ تعریف میں مبالغہ کرنا۔

تَهْرِيْفٌ۔ جلدی کرنا۔

اِنَّ رُفْقَةً جَاءَتْ وَهُمْ يَهْرِفُوْنَ بِصَاحِبٍ لَهُمْ کچھ رفیق آئے اور وہ اپنے ایک ساتھی کی تعریف میں مبالغہ کرنے لگے۔

لَا تَهْرِفْ قَبْلَ اَنْ تَعْرِفَ۔ بغیر امتحان اور آزمائش کے تعریف نہ کر (جب تک کسی شخص کے اوصاف اچھی طرح نہ جانچ، اس کا امتحان نہ لے تعریف کے پُل باندھنا حماقت ہے)۔

هَرْقٌ۔ بہانا جیسے تَهْرِيْقٌ اور اِهْرَاقٌ اور هَرَاقَةٌ اور اِهْرِيَاقٌ ہے۔

اَهْرَاقَهٗ اُس کو بہایا۔

يُهَرِيْقُهٗ۔ اس کو بہاتا ہے۔

اِرَاقَةٌ بہانا جیسے هِرَاقَةٌ ہے۔

اِنَّ امْرَاَةً كَانَتْ تُهَرَاقُ الدَّمَ۔ ایک عورت کا خون بہایا جاتا تھا (اس کو استحاضہ تھا)۔

هِدْمٌ۔ پرانا کپڑا۔

مُهْرَقٌ۔ صاف جنگل، چکنا۔

مُهْرَقَان۔ سمندر یا جہاں پانی بہے۔

مَهْرَقَةٌ۔ خط یا رقعہ جو بہہ کر آتا ہے یعنی بھیجا جاتا ہے۔

هَرِيْقُوْا یا اَهْرِيْقُوْا۔ بہاؤ۔

فَاُهْرِيْقَ یا فَهُرِيْقَ۔ وہ بہا دیا گیا (اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ زمین پر جس پانی سے نجاست دھوئی جائے وہ پاک ہے کیونکہ وہ دوسری جگہ جائے گا جہاں نجاست نہیں گری تھی)

مَا عَمِلَ ابْنُ اٰدَمَ اَحَبَّ اِلَى اللّٰهِ مِنْ هِرَاقَةِ الدَّمِ۔ اس دن اللہ کو کوئی عبادت خون بہانے (قربانی کرنے) سے زیادہ پسند نہیں ہے)۔

اَهْرَاقَ الْمَاءَ۔ پانی بہایا یعنی پیشاب کیا۔

اُهْرِيْقُ الْمَاءَ۔ میں پیشاب کر رہا تھا۔

اِنْ كَانَ يَدُهٗ قَذِرَةً فَاَهْرِقْهُ۔ اگر اس کا ہاتھ گندا تھا تو اس کو بہا دے۔

فَدَعَا بِذَنُوْبٍ فَاُهْرِيْقَ۔ ایک ڈول پانی کا منگوایا وہ اس پر بہا دیا گیا۔

هِرَقْلُ۔ روم کے بادشاہ کا نام تھا۔ جس نے دینار سکہ کئے اور گرجا بنائے۔

هِرْقِلٌ۔ چھلنی۔

لَمَّا اُرِيْدَ عَلٰى بَيْعَةِ يَزِيْدَ بْنِ مُعَاوِيَةَ فِيْ حَيَاةِ اَبِيْهِ قَالَ جِئْتُمْ بِهَا هِرَقْلِيَّةً وَّ قُوْقِيَّةً (جب معاویہؓ نے اپنی زندگی میں یزید سے بیعت کرانا چاہی، تو عبدالرحمٰن بن ابی بکرؓ نے کہا یہ (خلافتِ شرعی کاہے کو ہے یہ تو) روم کی شاہی ٹھہری۔ ڈرپوک بنے کی آواز (کہ باپ کے بعد بیٹے کو سلطنت ملتی ہے۔ خلافتِ شرعی کو اس سے کیا واسطہ) مجمع البحرین میں ہے کہ ہرقل اور ضغاطر دونوں روم کے بادشاہ تھے۔ ضغاطر تو مسلمان ہو گیا اور لوگوں کو اسلام کی دعوت دی، آخر اس کو مار ڈالا اور ہرقل مسلمانوں سے لڑتا رہا اور

اس نے تبوک سے آنحضرتؐ کو لکھا کہ میں مسلمان ہوں۔ لیکن آپ نے فرمایا نہیں وہ نصرانی ہے وہ نجومی بھی تھا آئندہ کے واقعات بھی تجویز کیا کرتا تھا)۔

اَللّٰهُمَّ اِنْ كَانَ هٰذَا هُوَ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِكَ اَنَّ بَنِيْ هَاشِمٍ يَتَوَارَثُوْنَ هِرَقْلًا بَعْدَ هِرَقْلٍ فَكَذَا۔ یا اللہ! اگر تیرے نزدیک یہی حق ہے کہ بنی ہاشم ایک کے بعد ایک بادشاہ ہوتے رہیں۔

هَمَامُ۔ چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹنا۔

هَرَمٌ اور مَهْرَمٌ۔ بوڑھا پھونس ہونا۔

تَهْمِيْرٌ اور اِهْرَامٌ۔ بوڑھا کرنا اور تعلیم کرنا، چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کرنا۔

تَهَارُمٌ۔ بوڑھا سمجھنا۔

اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْاَهْرَمَيْنِ۔ یا اللہ! میں دونوں بوڑھوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں (یعنی عمارت اور کنویں سے یعنی عمارت گر پڑنے اور کنویں میں گر جانے سے چونکہ یہ دونوں چیزیں مدت دراز تک رہتی ہیں اس لئے ان کو بوڑھا فرمایا مشہور روایت اَهْدَمَيْنِ ہے جو اوپر گزر چکی)۔

اِنَّ اللّٰهَ لَمْ يَضَعْ دَاءً اِلَّا وَضَعَ لَهٗ دَوَاءً اِلَّا الْهَرَمَ۔ اللہ تعالٰے نے کوئی بیماری ایسی نہیں رکھی جس کی دوا نہ رکھی ہو مگر بڑھاپا (وہ لا علاج ہے موت کی کوئی دوا نہیں)۔

تَرْكُ الْعَشَاءِ مَهْرَمَةٌ۔ شام کا کھانا چھوڑ دینا بوڑھا کر دیتا ہے (قتیبی نے کہا۔ یہ جملہ لوگوں کی زبان پر جاری ہے میں نہیں جانتا کہ آنحضرتؐ نے پہلے اس کو فرمایا اول سے لوگ کہا کرتے تھے)۔

اِنْ يَعِشْ هٰذَا لَا يُدْرِكُهُ الْهَرَمُ۔ اگر یہ بچہ زندہ رہا تو اس کے بوڑھا ہونے سے پہلے قیامت قائم ہو جائے گی (یعنی قیامتِ صغریٰ موت، مطلب یہ ہے کہ اس وقت کے سب لوگ مر جائیں گے)۔

لَا تُؤْخَذُ هَرِمَةٌ وَّلَا ذَاتُ عَوَارٍ۔ زکوٰۃ میں بوڑھی بکری جس کے دانت گر گئے ہوں اور کانی نہ لی جائے گی۔

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ۔ یا اللہ تیری پناہ پھونس بڑھاپے سے (جب عقل اور حواس میں فتور آ جاتا ہے اور آدمی ایک بچہ کی طرح ہو جاتا ہے اس عمر تک جینے سے پناہ مانگی۔ کیونکہ بیماریوں کا سخت حملہ ہوتا ہے، عبادت اور طہارت نہیں ہو سکتی اور دین کا علم بالکل بھول جاتا ہے شیطان کے اغوا کا خیال پیدا ہو جاتا ہے دوسرے اپنے عزیز اور قریب ناطہ والوں کی اور دوستوں کی موت کے صدمے اٹھانا پڑتا ہے)۔

هُرْمُزَانْ۔ ایک عجمی رئیس تھا اور اہواز کا بادشاہ تھا۔

فَاَسْلَمَ الْهُرْمُزَانُ۔ ہرمزان اسلام لایا (کہتے ہیں عبید اللہ بن عمرؓ نے امیر المومنین حضرت عمرؓ کی شہادت کے بعد اس کو مار ڈالا۔ اس گمان پر کہ اس کی بھی حضرت عمرؓ کے قتل میں سازش تھی۔ حضرت علیؓ نے عبید اللہؓ کو قصاصاً قتل کرنے کی رائے دی۔ مگر حضرت عثمانؓ نے جو خلیفۂ وقت تھے حضرت علیؓ کی رائے منظور نہیں کی اور فرمایا۔ ابھی کل تو حضرت امیر المومنینؓ شہید کر دیئے گئے، آج ان کے صاحبزادے کو قتل کیا جائے یہ ہرگز مناسب نہیں ہے)۔

هَرْوَلَةٌ۔ جلدی چلنا، دوڑنا۔

مَنْ اَتَانِيْ يَمْشِيْ اَتَيْتُهٗ هَرْوَلَةً۔ جو بندہ میرے پاس چلتا ہوا آتا ہے۔ میں دوڑتا ہوا اس کے پاس آتا ہوں (اس کو اپنا تقرب جلد دیدیتا ہوں، اس کی توبہ فوراً قبول کرتا ہوں)۔

فَانْطَلَقْنَا نُهَرْوِلُ۔ ہم دوڑتے ہوئے چلے۔

هَرْيٌ۔ لکڑی سے مارنا، پرانا کرنا، گلا دینا۔

ذَاكَ الْهُرَاءُ شَيْطَانٌ وُّكِّلَ بِالنُّفُوْسِ۔ ہراء ایک شیطان ہے جو نفسوں پر مقرر ہے۔ هُرَاءٌ کا لفظ بجز اس حدیث کے اور کہیں نہیں سنا گیا۔

هُرَاءٌ۔ بضمہ ہا۔ سستی، باہمت اور بیہودہ بکنا۔

لَعَظُمَتْ هٰذِهِ الْهِرَاوَةُ بِيَتِيْمٍ - تو یتیم کی بڑی عصا ہے (یعنی یہ تو بڑے قد و قامت اور جثہ کا آدمی ہے یہ یتیم کیونکر ہے)۔

وَخَرَجَ صَاحِبُ الْهِرَاوَةِ - اور لاٹھی والے صاحب نکلے (مراد آنحضرت ہیں آپ اکثر عصا ہاتھ میں رکھتے)۔

هَرَات - ایک مشہور شہر ہے خراسان میں۔ اس کی نسبت هَرَوِیٌّ ہے۔

باب الهاء مع الزاء

هَزْءٌ - توڑنا سردی سے مار ڈالنا، ہلانا، مر جانا۔

هَزْءٌ اور هُزُوْءٌ - مسخراپن کرنا، ٹھٹھا کرنا

اِهْزَاءٌ - سخت سردی میں داخل ہونا۔

اِسْتِهْزَاءٌ - ٹھٹھا کرنا۔

فَقَالَ لَهٗ رَسُوْلُ اللّٰهِ وَهُوَ يَهْزَأُ بِهٖ - آنحضرت نے عمار سے فرمایا آپ ان سے دل لگی کرتے تھے (یعنی مزاح جو صحت مزاج اور تندرستی کی دلیل ہے)۔

هَزَجٌ - گن گن کرنا، گنگنانا، کڑک کی آواز۔

اَدْبَرَ الشَّيْطَانُ وَلَهٗ هَزَجٌ وَدَزَجٌ یا زَجٌّ - شیطان گنگناتا بھنبھناتا، پیٹھ موڑ کر چل دیتا ہے۔

هَزَجٌ شعر کی ایک بحر بھی ہے۔

هَزْرٌ - زور سے مارنا، پسلی یا پیٹھ پر دبانا، ہانک دینا، نکال دینا، پچھاڑ دینا، بہت دینا، ہنسنا

هَزَارٌ - بلبل۔

هِزْرٌ - احمق۔

اِذَا شَرِبَ قَامَ اِلٰى ابْنِ عَمِّهٖ فَهَزَرَ سَاقَهٗ - جب پیتا تو اپنے چچا زاد بھائی کی طرف اٹھتا اس کی پنڈلی پر زور سے مارتا۔

اِنَّهٗ قَضٰى فِيْ سَيْلِ مَهْزُوْرٍ اَنْ يُّحْبَسَ حَتّٰى يَبْلُغَ الْمَاءُ الْكَعْبَيْنِ - مہزور کے نالے میں آپ نے یہ حکم دیا کہ پانی جب تک ٹخنوں تک پہنچے اس کو روک رکھا جائے (اس کے بعد دوسرے کے باغ میں چھوڑ دیا جائے مہزور ایک وادی کا نام ہے بنی قریظہ میں لیکن مہروز بہ تقدیم را بر زائے معجمہ ایک بازار تھا مدینہ کا آنحضرت نے اس کو مسلمانوں پر تصدق کیا تھا۔

هَزٌّ - حرکت دینا، خوش کرنا، ٹوٹ جانا۔

تَهْزِيْزٌ - حرکت دینا۔

تَهَزُّزٌ اور اِهْتِزَازٌ - ہلنا، دل کا خوش ہونا، جھومنا

اِهْتَزَّ الْعَرْشُ لِمَوْتِ سَعْدٍ - (حضرت سعد بن معاذ رض کے مرنے سے عرش جھوم گیا (اس کو خوشی ہوئی کہ حضرت سعد رض کی روح آتی ہے۔ بعضوں نے کہا مراد عرش والے فرشتوں کا جھومنا ہے)۔

اِذَا مُدِحَ الْفَاسِقُ غَضِبَ الرَّبُّ وَاهْتَزَّ لَهُ الْعَرْشُ - جب فاسق بدکار شخص کی تعریف کی جاتی ہے، تو پروردگار غصے ہوتا ہے اور عرش جھوم جاتا ہے (گویا بڑی آفت آئی)۔

فَانْطَلَقْنَا بِالسَّفَطَيْنِ نَهُزُّ بِهِمَا - ہم اور وہ دونوں گٹھوں کو لے کر جلدی جلدی بھاگ رہے تھے۔

اَرْضًا تَهْتَزُّ زَرْعًا - وہ زمین جس پر کھیتی لہلہاتی ہے۔

سَمِعْتُ هَزِيْزًا كَهَزِيْزِ الرَّحٰى - میں نے چکی کے آواز کی طرح ایک آواز سنی۔

ثُمَّ يَهُزُّهُنَّ ثُمَّ يَقُوْلُ اَنَا الْمَلِكُ - پھر ان کو ہلائے گا (یعنی آسمان اور زمین، دریا اور پہاڑوں کو جو اس کی ایک انگلی پر ہوں گے) پھر کہے گا میں بادشاہ ہوں (بے شک تو بادشاہ ہے، ہمارا مالک ہے اور سب تیرے بندے اور غلام ہیں)

اِهْتَزُّوْا فِيْ ذِكْرِ اللّٰهِ - اللہ تعالیٰ کی یاد میں جھومے اور خوش ہوئے۔

هَزَعٌ - جلدی جانا، توڑنا۔

تَهْزِيْعٌ - توڑنا۔

تَهَزُّعٌ ترش رو ہونا، مضطرب ہونا۔

اِنْهِزَاعٌ۔ ٹوٹ جانا۔

اِهْتِزَاعٌ جلدی بھاگنا، جھومنا۔

حَتّٰى مَضٰى هَزِيْعٌ مِّنَ اللَّيْلِ۔ یہاں تک کہ رات کا ایک حصہ (تہائی یا چوتھائی) گزر گیا۔

اِيَّاكُمْ وَتَهْزِيْعَ الْاَخْلَاقِ۔ اخلاق کو خراب کرنے اور توڑنے سے بچے رہو (یعنی اچھے اخلاق کو چھوڑ کر برے عادات و اطوار مت اختیار کرو)۔

هَزْلٌ۔ دبلا ہونا، مزاح کرنا، ٹھٹا کرنا، دبلا کرنا، محتاج ہو جانا۔

هَزَلٌ۔ دبلا ہونا۔

تَهْزِيْلٌ۔ دبلا کرنا۔

مُهَازَلَةٌ۔ دل لگی کرنا، ٹھٹا کرنا۔

اِهْزَالٌ۔ مسخرہ پانا۔

هَزْلِیّ۔ سانپ۔

مَهَازِلُ۔ قحط۔

كَانَ تَحْتَ الْهَيْزَلَةِ۔ وہ جھنڈے کے تلے تھے (جھنڈے کو هَيْزَلَة اس لئے کہا کہ ہوا اس کے ساتھ کھیلتی ہے، اس کو ہلاتی ہے)۔

اِنَّمَا كَانَتْ هُزَيْلَةً مِّنْ اَبِي الْقَاسِمِ۔ یہ تو ابوالقاسم کا یعنی آنحضرتؐ کا ایک مزاح تھا۔

لَيْسَ بِالْهَزْلِ۔ یہ کچھ ٹھٹا نہیں بلکہ سراسر سچ اور واقعی ہے۔

هُزَالٌ۔ لاغری۔

هَزْلَةٌ۔ دل لگی، خوش طبعی، ٹھٹول۔

اَلَا سَتَرْتَهُ بِثَوْبِكَ يَا هَزَّالُ۔ ارے ہزال تو نے اس کام کو اپنے کپڑے سے چھپا کیوں نہ دیا۔ (ہزال اس لونڈی کے مالک کا نام تھا جس سے ماعز نے زنا کیا تھا اور ماعز کو بہکا کر اس نے آنحضرتؐ کے پاس بھیجدیا تاکہ آپ کے پاس جا کر زنا کا اقرار کر لیں)۔

فَاَذْهَبْنَا الْاَمْوَالَ وَاَهْزَلْنَا الذَّرَارِيَّ فِي الْعِيَالِ۔ ہم نے اپنے اونٹ کھو دیئے اور بال بچوں اور عورتوں کو ناتوان اور دبلا کر دیا۔

لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ اَنْ يَّطُوْفُوْا بِالْبَيْتِ مِنَ الْهُزَالِ۔ دبلے پن اور ناتوانی کی وجہ سے خانہ کعبہ کا طواف نہیں کر سکتے (صحیح هُزَال ہے بروزنِ قُذَال)۔

هَزْمٌ دبانا، گڑھا کر دینا، سرین کے درمیان مار کر نکال دینا، آواز کرنا، توڑنا، شکست دینا، کھودنا۔

هُزُوْمٌ۔ پھٹ جانا۔

تَهْزِيْمٌ۔ شکست دینا۔

تَهَزُّمٌ۔ آواز کرنا، آواز کے ساتھ پھٹ جانا، سوکھ جانا، ٹوٹ جانا۔

اِنْهِزَامٌ۔ شکست پانا، پھٹ جانا آواز کے ساتھ جیسے اِهْتِزَامٌ ہے۔ اور اِهْتِزَامٌ دوڑنا، جلدی کرنا۔

هَازِمَةٌ۔ آفت۔

اِذَا عَرَّسْتُمْ فَاجْتَنِبُوْا هَزْمَ الْاَرْضِ فَاِنَّهَا مَأْوَى الْهَوَامِّ۔ جب تم سفر میں رات کو کہیں ٹھہرو (آرام کے لئے) تو پھٹی ہوئی زمین سے الگ رہو، وہ کیڑوں کا ٹھکانا ہے (دراڑوں میں کیڑے کوڑے رہتے ہیں)۔

اَوَّلُ جُمُعَةٍ جُمِّعَتْ فِي الْاِسْلَامِ بِالْمَدِيْنَةِ فِيْ هَزْمِ بَنِيْ بَيَاضَةَ۔ سب سے پہلا جمعہ جو اسلام کے زمانے میں پڑھا گیا وہ بنی بیاضہ کے ہزم میں (جو ایک مقام کا نام ہے مدینہ میں)۔

اِنَّ زَمْزَمَ هَزْمَةُ جِبْرِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ۔ زمزم کا کنواں حضرت جبرئیلؑ کی ایک لات ہے (جو انھوں نے زمین پر ماری تو پانی نکل آیا)۔

هَزْمَةٌ۔ سینہ کا گڑھا اور سیب میں دبانے سے جو گڈھا ہو جائے (عرب لوگ کہتے ہیں هَزَمْتُ الْبِئْرَ میں نے

کنواں کھودا

مَحْزُوْنُ الْھَزْمَةِ سینہ میں جو گڑھا ہے وہ سخت یا رنج وغم سے سینہ بھاری۔

فِي قِدْرٍ هَزِمَةٍ مِّنَ الْهَزِيْمِ ہانڈی میں بجلی کڑکنے کی سی آواز ہے۔

هُزِمَ الْمُشْرِكُوْنَ مشرکوں کو شکست ہوئی۔

وَهَزَمَ الْاَحْزَابَ وَحْدَهٗ۔ اس نے مشرکوں کی جماعتوں کو خود اکیلے ہی شکست دیدی (مسلمانوں کو لڑنا نہ پڑا۔ یعنی جنگ خندق میں اللہ تعالےٰ نے آندھی بھیجکر مشرکوں کو بھگا دیا)۔

يُرٰى اَنَّهٗ هُزِىَ بِهٖ وہ سمجھتا ہے کہ اس سے ٹھٹا کیا گیا

لَا يُهْزَمُ جُنْدُهٗ۔ اُس کا لشکر شکست نہیں پاتا

باب الھاء مع الشین

هَشٌّ۔ لکڑی سے جھاڑنا۔

هُشُوْشَةٌ نرم ہونا۔

هَشَاشَةٌ خوشی، تبسم اور نشاط جیسے بَشَاشَةٌ ہے۔

هَشٌّ بَشٌّ خوش، خرم، ہنس مکھ۔

تَهْشِيْشٌ۔ خوش کرنا۔

اِهْتِشَاشٌ خوش ہونا۔

اِسْتِهْشَاشٌ۔ ہلکا کرنا۔

لَا يُخْبَطُ وَلَا يُعْضَدُ حِمٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلٰكِنْ هُشُّوْا هَشًّا آنحضرتؐ نے جو رمنے محفوظ کئے ہیں وہاں کے پتے نہ توڑے جائیں اور نہ درخت کاٹے جائیں لیکن نرمی سے پتے جھاڑ سکتے ہیں۔

لَقَدْ رَاهَنَ النَّبِيُّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلٰى فَرَسٍ لَّهٗ يُقَالُ لَهٗ سَبْحَةٌ فَجَاءَتْ سَابِقَةً فَهَشَّ لِذٰلِكَ وَاَعْجَبَهٗ۔ آنحضرتؐ نے ایک گھوڑی پر شرط کرائی جس کا نام سبحہ تھا۔ وہ شرط جیت گئی، آگے بڑھ گئی آنحضرت یہ دیکھ کر خوش ہوئے۔ آپ کو اچھا معلوم ہوا۔

هَشِشْتُ يَوْمًا فَقَبَّلْتُ وَاَنَا صَائِمٌ (حضرت عمرؓ کہتے ہیں) ایک دن میں خوشی میں تھا میں نے روزے کی حالت میں اپنی عورت کا بوسہ لے لیا۔

دَخَلَ اَبُوْبَكْرٍ فَلَمْ تَهْتَشَّ لَهٗ حضرت ابوبکرؓ آئے لیکن آپ خوشی کے ساتھ ان سے نہیں ملے۔

حَتّٰى اِذَا رَاَيْنَا جُدُرَ الْمَدِيْنَةِ هَشِشْنَا۔ جب ہم نے مدینہ کی دیواروں کو دیکھا تو خوش ہوگئے

هَشْمٌ۔ توڑنا، جیسے تَهْشِيْمٌ ہے۔ خوب توڑنا، تعظیم کرنا۔

تَهَشُّمٌ ٹوٹنا، ناتوان ہوجانا، توڑنا، تعظیم اور اکرام کرنا، مہربانی چاہنا، مہربانی کرنا

اِنْهِشَامٌ ٹوٹنا۔ اِهْتِشَامٌ (اونٹنی کو) دوہنا، مطیع ہونا۔

هَاشِمٌ آں حضرت صلعم کے پردادا کیونکہ وہ ثرید توڑ کر اہل حرم کو کھلاتے تھے۔

جُرِحَ وَجْهُهٗ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُشِمَتِ الْبَيْضَةُ عَلٰى رَاْسِهٖ۔ آں حضرت کا چہرہ زخمی ہوا اور آپ کے سر پر خود توڑا گیا۔

هَاشِمَةٌ۔ وہ زخم جو سر کی ہڈی توڑ ڈالے۔

باب الھاء مع الصاد

هَصْرٌ۔ کھینچنا، جھوکانا، توڑنا، ہٹانا، نزدیک کرنا، مڑنا

اِنْهِصَارٌ اور اِهْتِصَارٌ مڑجانا، کھنچ جانا۔

هَصُوْرٌ شیر۔

كَانَ اِذَا رَكَعَ هَصَرَ ظَهْرَهٗ۔ آنحضرت صلعم جب رکوع کرتے تو اپنی پیٹھ موڑتے۔

اِنَّهٗ كَانَ مَعَ اَبِيْ طَالِبٍ فَنَزَلَ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَتَهَصَّرَتْ اَغْصَانُ الشَّجَرَةِ آنحضرتؐ اپنے چچا ابوطالب کے ساتھ تھے سفر میں (ایک درخت کے تلے اُترے تو اُس

درخت کی شاخیں لٹک آئیں (آپ پر سایہ کرنے کو)۔

لَمَّا بَنٰی مَسْجِدَ قُبَاءٍ رَفَعَ حَجَرًا ثَقِیْلًا فَھَصَرَہٗ اِلٰی بَطْنِہٖ۔ جب آپ نے مسجد قبا بنائی تو ایک بھاری پتھر اٹھایا اور اس کو اپنے پیٹ کی طرف جھکایا۔

کَاَنَّہُ الرِّئْبَالُ الْھَصُوْرُ۔ گویا وہ ایک شکار کرنے والے شیر تھے جو اکیلا شکار کیا کرتا ہے۔

وَدَارَتْ رَحَاھَا بِاللُّیُوْثِ الْھَوَاصِرِ۔ اس کی چکی شکار کرنے والے شیروں سے چل رہی ہے۔

فَرُبَّمَا اَصْحَرُوْا بِمَنْزِلَۃٍ تُھَابُ صَوْلَتُھُمُ الْاَسُوْدُ الْھَوَاصِرُ۔ وہ کبھی ایسے مقام پر پہنچ جاتے ہیں کہ ان کے حملہ سے شکار کرنے والے پھاڑنے والے شیر ڈرتے ہیں۔

ھَصَرْتُ بِفَوْدَیْ رَاْسِہٖ۔ میں نے اس کے سر کے دونوں کونے پکڑ کے اپنی طرف کھینچا (یہ ایک شاعر نے معاویہ رض کی دختر کی نسبت کہا)۔

باب الہاء مع الضاد

ھَضْبٌ۔ مینہ برسنا، سست چال چلنا، آوازیں بلند ہونا، باتوں میں لگنا

اِھْضَابٌ۔ پہاڑ کے بالائی حصوں پر اترنا۔

اِھْتِضَابٌ۔ باتوں میں لگنا۔

اِسْتِھْضَابٌ۔ ہضبہ ہو جانا۔

ھَضْبَۃٌ۔ وہ پہاڑ جو زمین پر پھیلا ہو، یا ایک پتھر ہو یا ٹیلہ یا لمبا پہاڑ سب پہاڑوں سے الگ۔

ھِضَبٌّ۔ سخت۔

ھَضِیْبٌ۔ کم دودھ والی۔

اِنَّھُمْ کَانُوْا مَعَ النَّبِیِّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ فِیْ سَفَرٍ فَنَامُوْا حَتّٰی طَلَعَتِ الشَّمْسُ وَالنَّبِیُّ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ نَائِمٌ فَقَالَ عُمَرُ اُھْضِبُوْا لِکَیْ یَنْتَبِہَ رَسُوْلُ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ۔ ایک سفر میں لوگ آنحضرتؐ کے ساتھ تھے، سب سو رہے یہاں تک کہ سورج نکل آیا آں حضرت صلعم اس وقت بھی سو رہے تھے۔ تب حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے لوگوں سے کہا "باتوں میں لگ جاؤ تاکہ آنحضرتؐ جاگ اٹھیں" (باتوں کی آوازیں سنکر۔ اور آپ کو جگانا ادب کے خلاف سمجھا)۔

فَاَرْسَلَتِ السَّمَاءُ بِھَضْبٍ۔ آسمان نے مینہ برسایا۔

تَمْرِیْہِ الْجَنُوْبُ دِرَرًا ھَاضِبُہٗ۔ اس کے بارش کے بہاؤ کو جنوبی ہوا کھینچتی ہے۔

مَاذَا لَنَا بِھَضْبَۃٍ۔ ہم کو ٹیلے سے کیا کام (اس کی جمع ھِضَبٌ اور ھَضَبَاتٌ اور ھِضَابٌ ہے)۔

اِلٰی ھَضْبَۃٍ۔ پہاڑی کی طرف۔

وَ اَھْلُ جَنَابِ الْھَضْبِ۔ جناب کے لوگ (جو ایک مقام کا نام ہے) بلند ٹیلے ہیں۔

ھَضْبَۃٌ حَمْرَاءُ۔ سرخ ٹیلہ ہے یا بڑی بڑی بوندوں کا مینہ (یہ بنی تمیم کا وصف ہے)۔

اَھَاضِیْبُ بارش کی بوچھاڑ، ایک کے بعد ایک پے در پے۔

ھَضْمٌ۔ توڑنا، ظلم کرنا، غصب کرنا، کم کرنا، ساقط کرنا، پچا دینا۔

ھَضَمٌ۔ پیٹ دبلا، کمر پتلی ہونا۔

تَھَضُّمٌ اور اِھْتِضَامٌ۔ ظلم کرنا، غصب کرنا، ذلیل کرنا، توڑنا۔

تَھَضُّمٌ۔ مطیع ہو جانا۔

اِنْھِضَامٌ۔ رچنا پچنا، ہضم ہو جانا۔

اَمِیْرُکُمْ ھٰذَا الْاَھْضَمُ الْکَشْحَیْنِ۔ تمہارا سردار پتلی کمر والا ہے جس کے دونوں پہلو لگے ہیں (ایک عورت نے حضرت سعد بن ابی وقاص رض کو کسی طرح ننگا دیکھ کر کوفہ والوں سے یہ کہا)۔

ھُوَ یَھْضِمُ الطَّعَامَ۔ وہ کھانے کو ہضم کر دیتا ہے

اِنَّمَا اَشْرَبُ الْقَدَحَ وَالْقَدَحَیْنِ یَھْضِمُ

طَعَامِی قَالَ هُوَ لِدِیْنِکَ اَهْضَمُ۔ بشر بن مفضل نے اپنے بیٹے سے کہا۔ تو شراب کیوں پیتا ہے۔ اس نے کہا میں دو ایک گلاس پی لیتا ہوں تو میرا کھانا ہضم ہو جاتا ہے۔ بشر نے کہا وہ تیرے دین کو کھانے سے زیادہ ہضم کر دے گا (یعنی گو شراب سے کھانا ہضم ہوگا۔ مگر دین برباد ہوگا۔ خدا کا گنہگار ہوگا)۔

وَاللّٰهِ اِنَّهٗ لَخَیْرُهُمْ وَلٰکِنَّ الْمُؤْمِنَ یَهْضِمُ نَفْسَهٗ۔ قسم خدا کی حضرت ابوبکر صدیق تمام صحابہ رض میں افضل ہیں لیکن مومن اپنے نفس کو توڑتا ہے حقیر کہتا ہے (یعنی تواضع کرتا ہے اپنے تئیں سب سے کمتر جانتا ہے)۔

اَلْعَدُوُّ بِاَهْضَامِ الْغِیْطَانِ۔ دشمن نشیبی زمین کے نرم حصوں میں ہے۔

مَرَّ عَلٰی اَثْنَاءِ هٰذَا النَّهْرِ وَاَهْضَامِ هٰذَا الْغَائِطِ۔ اس نہر کے درمیان گرے پڑے ہیں اور اس پست اور نرم زمین کے ٹکڑوں میں۔

اَوْ عِنْدَ هَضِیْمَةٍ نَالَتْهُ۔ یا کسی ظلم پر جو اس کو پہنچے۔

رَجُلٌ هَضِیْمٌ۔ مظلوم شخص۔

هَاضُوْمٌ۔ جوارش جو کھانا ہضم کرے یا کوئی ہاضم دوا یا نمک۔

بابُ الہاء مع الطاء

هَطْعٌ یا هُطُوْعٌ۔ ڈرتے ہوئے سامنے آنا، جلد جلد یا ایک چیز پر نگاہ جمانا۔

اِهْطَاعٌ۔ گردن دراز کرنا، سر جھکانا۔ جیسے اِمْتِهْطَاعٌ ہے۔

مَا اَعَانَا اِلٰی اَمْرِهٖ مُهْطِعِیْنَ اِلٰی مَعَادِهٖ۔ اس کے حکم پر جلدی چلنے والے اپنی معاد کی طرف دوڑنے والے۔

هَطْلٌ یا هَطَلَانٌ یا تَهْطَالٌ۔ بڑی بڑی بوندیں متفرق طور پر پے در پے برسنا، پسینہ نکلنا، آہستہ چلنا، بہنا۔

هَطَّالٌ۔ پے در پے زور کا مینھ۔

هَطْلٌ۔ جھڑی (یعنی آہستہ بارش جو برابر قائم رہے)

هِطْلٌ۔ بھیڑیا، چور، احمق۔

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِیْ عَیْنَیْنِ هَطَّالَتَیْنِ۔ یا اللہ مجھ کو دو آنکھیں ایسی دے جو روتی رہیں آنسو بہاتی رہیں۔

اِنَّ الْهَیَاطِلَةَ لَمَّا نَزَلَتْ بِهٖ بَعَلَ بِهِمْ۔ جب ہندی یا ترکی اس کے پاس اترے تو وہ دہشت زدہ ہوگیا۔ هَیَاطِلَةٌ هَیْطَلٌ کی جمع ہے جو ایک قوم ہے ترکوں کی یا ہندیوں کی۔

هَطْمٌ۔ جلدی ہضم ہونا (یہ لفظ مجھ کو لغت میں نہیں ملا۔ اصل میں حَطْمٌ ہے بمعنی توڑنے کے ہے۔ شاید حائے حطی کو ہائے ہوز سے بدل دیا)۔

اِذَا شَرِبُوْا مِنْهُ هَطَمَ طَعَامَهُمْ۔ جب اس میں پئیں گے تو ان کا کھانا ہضم کر دے گا۔

بابُ الہاء مع الفاء

هَفْتٌ یا هُفَاتٌ۔ ٹکڑے ٹکڑے ہو کر گرنا۔ بغیر سوچے بہت باتیں کرنا۔

تَهَافُتٌ۔ گرنا، پے در پے ہونا، اکثر اس کا استعمال شر اور برائی میں ہوتا ہے، اُمڈ کر آنا، ہجوم کرنا۔

یَتَهَافَتُوْنَ فِی النَّارِ۔ کٹ کٹ کر آگ میں گریں گے۔

وَالْقَمْلُ یَتَهَافَتُ عَلٰی وَجْهِیْ۔ جوئیں میرے منہ پر گر رہی تھیں (اس کثرت سے سر میں جوئیں تھیں)۔

هَفٌّ۔ چلنا اس طرح کہ آواز سنائی دے۔

هَفِیْفٌ۔ جلدی چلنا، ہلکا ہونا، چمکنا، جھکنا۔

اِهْتِفَافٌ۔ چمکنا۔

وَهِیَ رِیْحٌ هَفَّافَةٌ۔ وہ ہوا ہے جلد چلنے والی۔[۱]

هَفَّافَةٌ۔ اچھی ساکن ہوا۔

هَلْ کَانَ اِلَّا حِمَارًا هَفَّافًا۔ امام حسن بصری نے حجاج بن یوسف کا ذکر آیا تو انہوں نے کہا وہ ایک بے قرار

[۱] یعنی سکینہ۔ جوہری نے کہا۔

ہلاکردیا تھا (ایک بھیڑیا خونخوار ظالم تھا)۔
کَانَتِ الْاَرْضُ هِفًّا عَلَی الْمَاءِ۔ زمین پانی پر ہل رہی تھی (حرکت کررہی تھی)۔
رَجُلٌ هِفٌّ۔ ہلکا آدمی۔
وَاللّٰهِ مَا فِی بَیْتِكَ هِفَّةٌ وَّلَا سُفَّةٌ۔ تمہارے گھر میں نہ توابر ہے (جس میں سے پانی برستا ہے یعنی پینے کی کوئی چیز نہیں) نہ زنبیل ہے (جس میں کھانا رکھتے ہیں یعنی کھانے کو بھی کچھ نہیں ہے)
كَانَ بَعْضُ الْعُبَّادِ یُفْطِرُ عَلٰی هِفَّةٍ یَشْوِیْهَا بعضے عابد لوگ ایک مچھلی پر روزہ افطار کرتے جس کو بھون لیتے (بعضوں نے کہا هِفَّة دعموص (مینڈک کے بچے) کو کہتے ہیں)
هَفْتٌ۔ ڈال دینا۔
مُهْرَوِّتٌ۔ مضطرب، چلنے میں ڈھیلا لٹکتا ہوا۔
قُلْ لِاُمَّتِكَ فَلْتُهْفِتْهُ فِی الْقُبُوْرِ۔ اپنی امت سے کہہ اس کو قبروں میں ڈال دے۔
تَهَفُّتٌ۔ اضطراب اور استرخاء چلنے میں۔
هَفْوٌ یا هَفْوَةٌ یا هَفَوَانٌ۔ جلدی جانا، کودتے ہوئے جانا پنکھ ہلا کر اڑ جانا، پھسل جانا، بھوکا ہونا، چلدینا، بلند ہونا، ہلانا، خوش ہونا، ہلکا ہونا۔
هَفَاءٌ بھوک سے ہلاک ہونا، قرضہ ڈوب جانا۔
تَهْفِیَةٌ۔ کھانا نہ دینا یہاں تک کہ مرجائے۔
مُهَافَاةٌ۔ خواہش پر مائل کرنا۔
هَافٍ۔ بھوکا۔
اِنَّهٗ وَلّٰی اَبَا غَاضِرَةَ الْهَوَافِیَ۔ حضرت عثمانؓ نے ابو غاضرہ کو گمے ہوئے اونٹ دیدیئے۔
هَفَا الطَّائِرُ۔ پرندہ اڑ گیا۔
هَفَا الرِّیْحُ۔ ہوا چلی۔
اِلٰی مَنَابِتِ الشِّیْحِ وَمَهَافِی الرِّیْحِ۔ گھاس اُگنے کے مقاموں کی طرف اور ہوائیں چلنے کے (یعنی جنگلوں بیابانوں کی طرف)۔

تَهْفُوْا مِنْهُ الرِّیْحُ بِجَانِبٍ كَاَنَّهٗ جَنَاحُ نَسْرٍ۔ اُس میں ایک کونے سے ہوا نکلتی ہے گویا وہ گدھ کا بازو ہے۔ (یعنی چھوٹا گھر ہے)۔
اَللّٰهُمَّ ارْحَمِ الْهَفْوَةَ۔ یا اللہ! میری لغزش اور غلطی پر رحم کر (اس پر مواخذہ نہ کر)۔
هَفَوَاتُ اللِّسَانِ۔ زبان کی غلطیاں۔

باب الهاء مع القاف

هَقْعٌ۔ داغ دینا۔
هَقَعٌ۔ جفتی چاہنا۔
تَهَقُّعٌ۔ احمق ہونا، تکبر کرنا، قبیح کام کرنا۔
اِنْهِقَاعٌ۔ بھوکا ہونا۔
اِهْتِقَاعٌ۔ روکنا، باز رکھنا۔
اُهْتُقِعَ لَوْنُهٗ۔ اُس کا رنگ بدل گیا۔
هَقِعٌ۔ حریص۔
طَلِّقْ اَلْفًا یَكْفِیْكَ مِنْهَا هَقْعَةُ الْجَوْزَاءِ۔ ہزار طلاق دیدے مگر تجھ کو برج جوزا کے تین ستارے کافی ہیں (یعنی تین طلاقیں کافی ہیں باقی فضول ہیں)۔

باب الهاء مع الكاف

هَكْرٌ اور هَكَرٌ۔ اونگھ آنا، سخت نیند ہونا۔
تَهَكُّرٌ۔ تعجب اور تحیر
هَكِرٌ۔ اونگھنے والا۔
اَقْبَلْتُ مِنْ هَكَرَانَ وَكَوْكَبٍ۔ میں ہکران اور کوکب کی طرف سے آیا (یہ دو پہاڑ ہیں عرب میں مشہور)
هَكِمٌ شریر بے کار کاموں میں مشغول۔
تَهَكُّمٌ۔ گانا۔
تَهَكُّمٌ۔ گرجانا، ٹھٹھا کرنا، سخت غصہ ہونا، شرمندہ ہونا، بہت بارش ہونا۔

جَعَلَ يَتَهَكَّمُ بِيْ. مجھ سے ٹھٹھا کرنے لگا۔
وَهُوَ يَمْشِي الْقَهْقَرِىٰ وَيَقُوْلُ هَلُمَّ إِلَى الْجَنَّةِ يَتَهَكَّمُ بِنَا. وہ اُلٹے پاؤں جا رہا تھا اور کہتا تھا بہشت کی طرف آؤ، ہم سے ٹھٹھا کرتا تھا۔
وَلَا مُتَهَكِّمٌ. نہ ٹھٹھا کرنے والا۔

باب الهاء مع اللام

هَلْبٌ. بال اُکھیڑنا، کترنا، ترک کردینا۔
هَلَبٌ. بہت بال ہونا
تَهْلِيْبٌ. بال اُکھیڑنا، بجولنا، گالی دینا۔
لَأَنْ تَمْتَلِئَ مَا بَيْنَ عَانَتِيْ وَهُلْبَتِيْ. اگر میرے پڑو اور ہلبہ کے درمیان بھر جائے ہُلبہ وہ مقام جو پڑو کے اوپر ہے ناف کے قریب)۔
رَحِمَ اللّٰهُ الْهَلُوْبَ وَلَعَنَ اللّٰهُ الْهَلُوْبَ. اللہ اس عورت پر رحم کرے جو اپنے خاوند کی عاشق ہے دوسرے کسی سے اس کو مطلب نہیں اور اللہ تعالیٰ لعنت کرے اس عورت پر جو خاوند کے سوا دوسرے مرد سے آشنائی رکھے
مَا مِنْ عَمَلِيْ شَيْءٌ أَرْجَىٰ عِنْدِيْ بَعْدَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ مِنْ لَيْلَةٍ بِتُّهَا وَأَنَا مُتَتَرِّسٌ بِتُرْسِيْ وَالسَّمَاءُ تَهْلُبُنِيْ. حضرت خالد بن ولید رض نے کہا لا الٰہ الا اللہ کے بعد اور کسی نیک کام پر مجھ کو اس رات سے زیادہ امید نہیں ہے جب میں رات بھر اپنی سپر اپنے اوپر لگائے رہا اور آسمان مجھ کو تر کر رہا تھا یعنی آسمان سے پانی برس رہا تھا (یہ جہاد کا سفر ہوگا۔ گویا اللہ کی راہ میں ایسی تکلیف اُٹھائی)
وَفِيْهَا هَلَبَاتٌ كَهَلَبَاتِ الْفَرَسِ. اور دجال کے گدھے برداری کی دُم میں بالوں کے گچھے ایسے ہوں گے جیسے گھوڑے کی دُم پر ہوتے ہیں۔
كَلَّا إِنَّهٗ لَيُهْلِبُهٗ. ہرگز نہیں وہ اس کو بالوں دار کردے گا۔
فَلَقِيَهُمْ دَابَّةٌ أَهْلَبُ. انھوں نے بالوں میں دھنسا ہوا

(یہ تمیم داری کے قصہ میں ہے جنھوں نے دجال کو ایک جزیرے میں دیکھا تھا)۔
وَالدَّابَّةُ الْهَلْبَاءُ الَّتِيْ كَلَّمَتْ تَمِيْمًا هِيَ دَابَّةُ الْأَرْضِ الَّتِيْ تُكَلِّمُ النَّاسَ يَعْنِيْ بِهَا الْجَسَّاسَةَ. وہ بالوں دار جانور جو تمیم داری سے جزیرہ میں ملا تھا وہی دابۃ الارض ہے (جو قیامت کے قریب زمین سے نکل کر) لوگوں سے بات کرے گا۔ مراد جساسہ ہے (یعنی دجال کا جاسوس)۔
وَرَقَبَةٌ هَلْبَاءُ. گردن بہت بال والی۔
لَا تَهْلُبُوْا أَذْنَابَ الْخَيْلِ. گھوڑوں کی دُمیں مت کترو (کیونکہ دُم کتر ڈالنے سے گھوڑے کو تکلیف ہوتی ہے، وہ مکھیوں کو نہیں اُڑا سکتا ہمارے زمانے میں نصاریٰ کی دیکھا دیکھی مسلمانوں نے بھی گھوڑوں کو گاڑیوں میں جوتنا شروع کیا ہے اور ان کی دُمیں کاٹنا۔ حالانکہ گھوڑا سواری کے لئے موضوع ہے نہ گاڑی کھینچنے کے لئے مگر یہ بھی اچھا اور تنزیہا ہے۔ گاڑی اور توپوں کے کھینچنے کے لئے عموماً گھوڑوں کا رواج ہوگیا ہے اور لمبی دُم گاڑی میں اٹک جاتی ہے اس لئے اس کو کاٹ کر چھوٹا کر دیتے ہیں اکثر ملیبار میں گھوڑے نا گرا ہل چلاتے ہیں)۔
هَلْسٌ. دُبلا کرنا۔
تَهْلِيْسٌ. دُبلا ہونا۔
مُهَالَسَةٌ. سرگوشی کرنا۔
إِهْلَاسٌ. چھپانا۔
هُلَاسٌ. سل کی بیماری۔
وَلَا يَتَهَلَّسُ. اور بیمار نہ ہو۔
رَجُلٌ مَهْلُوْسُ الْعَقْلِ. وہ آدمی جس کی عقل جاتی رہی ہو۔
نَوَازِعُ تَقْرَعُ الْعَظْمَ وَتَهْلِسُ اللَّحْمَ. کھینچنے والے کمان کے جو ہڈی تک پہنچ جاتے ہیں اور گوشت

کو دور کر دیتے ہیں۔

ھَلَعٌ۔ بے قراری کرنا، بے انتہا اضطراب کرنا۔

مِنْ شَرِّ مَا اُعْطِیَ الْعَبْدُ شُحٌّ ھَالِعٌ وَّجُبْنٌ خَالِعٌ
بندے کو بُری خصلت جو دی جاتی ہے وہ بخیلی اور لالچ ہے بے قرار کرنے والی اور نامردی بزدلی جو دل نکالنے والی ہو (یعنی سخت بزدلی)۔

اِنَّھَا لَمِسْیَاعٌ ھِلْوَاعٌ۔ وہ ایسی اونٹنی ہے جس کی خبرگیری اچھی طرح نہ کرو، جب بھی کام دیتی تیز اور چالاک ہلکی ہے۔

ھَلُوْعٌ۔ بے قرار، مضطرب، رنجیدہ، حریص۔

لَا جَشِعٌ وَّلَا ھَلِعٌ۔ مومن نہ حریص ہوتا ہے نہ بے قرار اور مضطرب

وَعَلَوْتُ اِذْ ھَلَعُوْا۔ میں غالب ہوا جب وہ مضطرب تھے۔

ھُلْكٌ یا ھَلَاكٌ یا تَھْلُوْكٌ یا ھُلُوْكٌ یا مَھْلِكٌ یا مَھْلِكَةٌ یا تَھْلِكَةٌ۔ مرجانا، تباہ ہوجانا، گم ہوجانا فنا ہوجانا۔

تَھْلِیْكٌ اور اِھْلَاكٌ۔ ہلاک کرنا، مال کو تباہ کرنا، بیچ ڈالنا۔

تَھَالُكٌ۔ گرنا۔

اِنْھِلَاكٌ اور اِھْتِلَاكٌ۔ اپنے تئیں ہلاکت میں ڈالنا۔

اِسْتِھْلَاكٌ۔ ہلاک کرنا، تباہ کرنا، خرچ کر ڈالنا تمام کر دینا۔

اِذَا قَالَ الرَّجُلُ ھَلَكَ النَّاسُ فَھُوَ اَھْلَكُھُمْ
جب کوئی شخص یوں کہے لوگ تباہ ہوگئے تو وہی سب سے زیادہ تباہ ہونے والا ہے (بندگانِ خدا کو حقیر سمجھتا ہے، اور اپنے تئیں بڑا عاقل اور فرزانہ خیال کرتا ہے متکبر اور مغرور ہے یا لوگوں کو گنہگار خیال کرتا ہے اور اپنے تئیں بڑا متقی اور پرہیزگار۔ ایک روایت میں اَھْلَكَھُمْ بہ فتحہ کاف ہے، تو ترجمہ یوں ہوگا۔ جو کوئی یوں کہے کہ لوگ تباہ ہوگئے تو اسی نے ان کو تباہ کیا کیونکہ ایسا کہنے سے لوگ اصلاح کی سعی و کوشش چھوڑ دیں گے مایوس ہو کر بیٹھ رہیں گے اگر "تباہ ہوگئے" سے یہ مطلب کہ وہ دوزخی ہوگئے، تب بھی ایسا کہنے سے لوگ عبادت کرنے سے باز آجائیں گے کہیں گے اب دوزخ میں جانا تو ضرور ہے پھر تکلیف اٹھانے سے کیا فائدہ؟)

وَلٰکِنَّ الْھُلْكَ كُلَّ الْھُلْكِ اِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِاَعْوَرَ۔ کمبخت دجال تباہ ہو پورا تباہ ہو (وہ مردود تو کانا ہوگا) اور تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے (وہ ہر عیب سے پاک ہے۔ ایک روایت میں یوں ہے فَاِمَّا ھَلَكَتْ ھُلَّكٌ فَاِنَّ رَبَّكُمْ لَيْسَ بِاَعْوَرَ۔ یعنی اگر کچھ تباہ ہوجانے والے لوگ تباہ ہوجائیں بے وقوفی سے دجال کو خدا سمجھنے لگیں تو سمجھ لو (کہ وہ مردود کانا ہے) اور تمہارا پروردگار کانا نہیں ہے (ہر چند دجال عجیب عجیب باتیں دکھلائے گا جو بشر سے نہیں ہوسکتیں اور اسی وجہ سے بیوقوف لوگ اس کی خدائی کے قائل ہوجائیں گے۔ لہٰذا اللہ تعالیٰ نے اپنے سمجھدار بندوں کو بچانے کے لئے دجال میں ایک کھلا عیب رکھ دیا ہے۔ ہر عقلمند آدمی سمجھ سکتا ہے کہ اگر وہ خدا ہوتا تو پہلے اپنا کانا پن درست کرتا)۔

مَا خَالَطَتِ الصَّدَقَةُ مَالًا اِلَّا اَھْلَكَتْهُ
زکوٰۃ کا روپیہ اگر نکالا جائے اور اصل مال میں ملا جلا رہے تو اس مال کو تباہ کر دے گا اس لئے زکوٰۃ جلد نکالنا ضروری ہے۔ بعضوں نے کہا یہ زکوٰۃ کے تحصیلداروں کو ڈرایا کہ وہ زکوٰۃ کا روپیہ تحصیل کرکے اپنے مال میں نہ ملائیں، ورنہ ان کا مال بھی تباہ ہوجائے گا بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ کوئی شخص غنی ہو کر زکوٰۃ کا پیسہ قبول کرے اپنے مال میں نہ ملائے ورنہ اس کا اصلی مال بھی تباہ ہوجائے گا۔)

أَتَاهُ سَائِلٌ فَقَالَ هَلَكْتُ وَأَهْلَكْتُ۔ ایک سائل حضرت عمرؓ کے پاس آیا کہنے لگا میں ہلاک ہوگیا اور ہلاک کر دیا (یعنی میرے بال بچے بھی ہلاک ہوگئے)۔

وَتَرَكَهَا بِمَهْلَكَةٍ۔ تہلکہ، ہلاکت کا مقام یا ہلاکت اور مَہْلَکَۃ جنگل کو بھی کہتے ہیں۔

زَوْجِيْ إِمَامُ الْقَوْمِ فِي الْمَهَالِكِ۔ میرا خاوند تہلکوں میں (لڑائیوں میں) لوگوں کے آگے رہتا ہے (بڑا بہادر اور شجیع ہے) یا وہ رستے پہچانتا ہے لوگوں کے آگے جنگلوں اور میدانوں میں چلتا ہے۔

إِنِّي مُوْلَعٌ بِالْخَمْرِ وَالْهَلُوْكِ مِنَ النِّسَاءِ۔ میں تو شراب کا اور بدکار عورتوں کا دیوانہ ہوں (شراب پیا کرتا ہوں اور زنا کیا کرتا ہوں)۔

فَتَهَالَكْتُ عَلَيْهِ۔ میں اس پر گر پڑا۔

إِذَا هَلَكَ كِسْرَى فَلَا كِسْرَى بَعْدَهُ وَإِذَا هَلَكَ قَيْصَرُ فَلَا قَيْصَرَ بَعْدَهُ۔ جب ایران کا کسریٰ (موجودہ بادشاہ) ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد کوئی کسریٰ ایران کا بادشاہ نہ ہوگا (بلکہ وہ ملک مسلمانوں کے قبضہ میں آجائے گا) اور جب قیصر روم کا بادشاہ ہلاک ہو جائے گا تو اس کے بعد شام کے ملک میں) کوئی قیصر نہ ہوگا (مسلمان شام کا ملک لے لیں گے)۔

فَسَلَّطَهُ اللّٰهُ عَلَى هَلَكَتِهِ۔ اللہ نے اس کے ہلاک کرنے کے لئے اس کو مسلط کر دیا (یعنی اس کو خرچ کرنے کے لئے)۔

فَإِنَّ الْاِلْتِفَاتَ فِي الصَّلٰوةِ هَلَكَةٌ۔ نماز میں ادھر ادھر دیکھنا اپنے تئیں ہلاک کرنا ہے۔

هَلَكَةُ أُمَّتِيْ عَلٰى يَدَيْ أُغَيْلِمَةٍ۔ میری امت کی تباہی چند بچوں کے ہاتھ پر ہوگی

مُهْلِكُ النَّاسِ هٰذَا الْحَيُّ۔ یہ قبیلہ لوگوں کو ہلاک کرے گا۔

بِهِ مَهْلَكَةٌ۔ وہاں ہلاکت کا مقام ہے۔

فِيْ أَرْضٍ دَوِيَّةٍ مَهْلَكَةٍ۔ ایک ہلاکت اور تباہی کی زمین میں۔

يَهْلِكُوْنَ مَهْلَكًا وَاحِدًا۔ ایک ہی بار سب ہلاک ہو جائیں گے۔

لَنْ يَهْلِكَ عَلَى اللّٰهِ إِلَّا هَالِكٌ۔ اللہ کی رحمت اور وسعت فضل کرم سے وہی محروم رہے گا جس کی قسمت میں ہلاکت لکھی گئی ہو۔

لَا هُلْكَ عَلَيْكُمْ۔ تم پر کوئی تباہی نہ ہوگی۔

إِنَّمَا هَلَكَ بَنُوْ إِسْرَائِيْلَ۔ بنی اسرائیل اس وقت تباہ ہوئے۔

مَا هَلَكَ امْرَءٌ عَرَفَ قَدْرَهٗ۔ وہ آدمی تباہ نہیں ہوگا جو اپنا مرتبہ پہچانے (سمجھے کہ میری لیاقت کس درجہ کی ہے یہ نہیں اپنے تئیں عالم سمجھے اور علم خاک نہ رکھتا ہو)۔

مَنْ أَتَى اللّٰهَ بِمَا أَمَرَهُ بِهٖ مِنْ طَاعَةِ مُحَمَّدٍ فَهُوَ الْوَجْهُ الَّذِيْ لَا يَهْلِكُ۔ امام جعفر صادقؑ نے "كُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهٗ" کی تفسیر میں فرمایا حضرت محمدؐ کی اطاعت جس کا اللہ نے حکم دیا ہے، یہی وجہ ہے جو ہلاک نہ ہوگی۔

لَمْ أُبَالِ فِيْ أَيِّ وَادٍ هَلَكَ۔ میں پرواہ نہیں کرنے کا وہ جس وادی میں ہلاک ہو جائے۔

شَرَارُ نِسَائِكُمُ الْحِصَانُ عَلٰى زَوْجِهَا الْهَلُوْكُ عَلٰى غَيْرِهٖ۔ بدتر عورت وہ ہے جو اپنے خاوند کو صحبت نہ کرنے دے اور دوسروں سے صحبت کرائے۔

وَالْهَالِكُ مِنَّا مَنْ هَلَكَ عَلَيْهِ۔ تباہ ہونے والا ہم میں وہ ہے جو اس کی مخالفت کرے (اس کا حکم نہ مانے)۔

هَلٌّ۔ خوب پانی برسنا، چاند نکلنا، خوش ہونا، چیخنا۔

تَهْلِيْلٌ۔ لا الٰہ الا اللہ کہنا۔

مُهَالٌ اور هِلَالٌ۔ مزدور کو ماہواری اجرت پر ٹھہرانا۔

إِهْلَالٌ۔ ظاہر ہونا۔

إِسْتِهْلَالٌ۔ پیدائش کے وقت رونا، چاند دیکھنا

إِهْلَالٌ۔ لبیک پکار کر کہنا یہ متعدد حدیثوں میں وارد ہے اور دیکھنا، پکارنا۔

إِنَّ نَاسًا قَالُوْا لَهُ إِنَّا بَيْنَ الْجِبَالِ لَا نُهِلُّ الْهِلَالَ إِذَا أَهَلَّهُ النَّاسُ۔ کچھ لوگوں نے کہا کہ ہم پہاڑوں کے بیچ میں رہتے ہیں جب لوگ چاند دیکھتے ہیں تو ہم کو دکھائی نہیں دیتا (پہاڑ آڑ ہو جاتے ہیں)

اَلصَّبِيُّ إِذَا وُلِدَ لَمْ يَرِثْ وَلَمْ يُوْرَثْ حَتّٰى يَسْتَهِلَّ صَارِخًا۔ بچہ جب پیدا ہو تو نہ وہ کسی کا نہ اس کا کوئی وارث ہوگا جب تک آواز نہ نکالے (روئے نہیں) یا اور کوئی ایسی حرکت نہ کرے جس سے اس کی زندگی معلوم ہو مثلاً چھینکے یا سانس لے)

كَيْفَ نَدِيْ مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا اسْتَهَلَّ۔ ہم کیوں اس بچہ کی دیت دیں جس نے کھایا نہ پیا نہ آواز نکالی۔

ثَلٰثَةُ أَهِلَّةٍ فِيْ شَهْرَيْنِ۔ دو مہینوں میں تین چاند (دو مہینے پورے کرکے تیسرے کا چاند دیکھیں)۔

أَهَلَّ النَّاسُ إِذَا رَأَوُا الْهِلَالَ۔ جب لوگوں نے ذی الحجہ کا چاند دیکھا تو لبیک پکاری، احرام باندھ لیا۔

أَهِلِّيْ بِحَجٍّ۔ تو ایسا کر حج کا احرام باندھ لے (اور عمرے کا احرام توڑ ڈال یا اس کے ساتھ حج کا بھی احرام باندھ لے)

أَهِلَّهُ عَلَيْنَا بِالْأَمْنِ وَالْإِيْمَانِ۔ یا اللہ اس چاند کو ہم پر امن اور ایمان کے ساتھ نکال۔

أَهْلَلْنَا بِالْحَجِّ خَالِصَةً فَأَمَرَ أَنْ نَحِلَّ۔ ہم نے میقات سے خاص حج کا احرام باندھا تھا۔ لیکن آں حضرتؐ نے حکم دیا (عمرہ کرکے) احرام کھول ڈالنے کا اور حج کا احرام فسخ کر دینے کا ائمہ ثلثہ کہتے ہیں یہ حکم صحابہ سے خاص تھا مگر تخصیص کی کوئی دلیل بیان نہیں کرتے اور امام احمدؒ اور اہل حدیث کے نزدیک عام ہے، قیامت تک باقی ہے۔

فَمُهَلُّهُ مِنْ أَهْلِهِ۔ اس کے احرام باندھنے کا مقام اس کا گھر ہے۔

أَهْلَلْنَا الْهِلَالَ۔ ہم چاند میں داخل ہوئے (یعنی ہلال میں جو غرہ سے تیسری تاریخ تک کہتا ہے)۔

اِسْتَبْشَرَ وَتَهَلَّلَ وَجْهُهُ۔ آپ خوش ہوگئے آپ کا چہرہ چمکنے دمکنے لگا (درخشاں ہوگیا)۔

كَأَنَّ فَاهُ الْبَرَدُ الْمُنْهَلُّ۔ ان کا منہ گویا برسا ہوا اولہ تھا۔

فَأَلَّفَ اللّٰهُ السَّحَابَ وَهَلَّتْنَا۔ اللہ تعالیٰ نے ابر کو جوڑ دیا اس نے ہم پر پانی برسایا (ایک روایت میں مَلَّتْنَا ہے یعنی ہم کو خوب کشادگی کے ساتھ پانی دیا۔ ایک روایت میں مَلَأَتْنَا یعنی ہم کو پانی سے بھر دیا)۔

فَاسْتَهَلَّتِ السَّمَاءُ۔ آسمان سے پانی برسانا شروع کیا یا پانی کی آواز نکالنا شروع کی۔

وَمَا لَهُمْ عَنْ حِيَاضِ الْمَوْتِ تَهْلِيْلٌ۔ وہ موت کے حوضوں سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے۔

وَهَلَّلَهُ۔ اور لا الٰہ الا اللہ کہا۔

مَا بَالُ الْهِلَالِ يَبْدُوْ دَقِيْقًا كَالْخَيْطِ ثُمَّ يَزِيْدُ حَتّٰى يَسْتَوِيْ۔ حضرت معاذؓ نے آنحضرتؐ سے پوچھا یہ چاند کا کیا حال ہے دھاگے کی طرح باریک نمودار ہوتا ہے پھر (بڑھتے بڑھتے) پورا ہو جاتا ہے۔

وَمَا أُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ قَالَ مَا ذُبِحَ لِصَنَمٍ أَوْ وَثَنٍ أَوْ شَجَرٍ حَرَّمَ اللّٰهُ ذٰلِكَ كُلَّهُ كَمَا حَرَّمَ الْمَيْتَةَ۔ "وَمَا أُهِلَّ بِهِ لِغَيْرِ اللّٰهِ" کی تفسیر حدیث میں یوں آئی ہے کہ جو جانور بت یا اللہ کے سوا کسی معبود یا درخت کی تعظیم کے لئے کاٹا جائے۔ اس کو اللہ نے مردار کی طرح حرام کر دیا ہے گو اس پر اللہ کا نام بھی ذبح کے وقت لیا جائے۔ غرض یہ ہے کہ ذبح ایک عبادت ہے جو خالص اللہ کے لئے ہونا چاہئے جب یہ ذبح کسی دوسرے کے احترام و تعظیم کے لئے کیا جائے تو وہ جانور مردار ہے۔ مثلاً بادشاہ یا امیر کی تعظیم کے لئے

جانور کاٹیں، یا غوث یا پیر یا مُرشد یا کسی ولی کی تعظیم کے لئے کاٹیں)۔

تَبَلَّلَتْ دُمُوعُہٗ۔ اُس کے آنسو بہہ نکلے۔

اَلَا هَلُمَّ اَلَا هَلُمَّ۔ ارے آ جلدی آ۔

هَلُمَّ۔ یہ لفظ متعدد حدیثوں میں آیا ہے یہ اسم فعل ہے اس کے معنی آ اور لا واحد اور تثنیہ اور مذکر مونث اور جمع سب میں یکساں مستعمل ہے لیکن بنی تمیم کے لوگ هَلُمِّيْ هَلُمَّا هَلُمُّوْا کہتے ہیں۔

هَلُمَّ اِلَى الْغَدَاءِ الْمُبَارَكِ۔ آؤ برکت والی صبح کا کھانا کھاؤ (یعنی سحری کا)۔

هَلُمَّهْ۔ اخیر میں ہائے سکتہ ہے۔

هَلُمُّوْا شُهَدَاءَكُمْ۔ اپنے گواہوں کو لاؤ۔

اِذَا ذُكِرَ الصَّالِحُوْنَ فَحَيَّهَلًا بِعُمَرَ۔ جب نیک لوگوں کا ذکر آئے تو عمرؓ کا نام جلد لو یا عمرؓ کے نام پر پھر ان کے فضائل بیان کرو۔

هَلَّا بِكْرًا تُلَاعِبُهَا۔ تو نے ایک کنواری سے کیوں شادی نہ کی، اس سے کھیلتا رہتا۔

هَلُمَّ اِلَى الْحَجِّ۔ حضرت ابراہیمؑ جب کعبہ بنا چکے تو یوں پکارا "هَلُمَّ اِلَى الْحَجِّ" یعنی) حج کے لئے آؤ کہتے ہیں اگر هَلُمُّوْا کہتے تو صرف ان لوگوں کی طرف خطاب ہوتا جو آدمی اس وقت دنیا میں موجود تھے تو هَلُمَّ خطاب ہے ہر شخص کی طرف جو اس کے لائق ہو، خواہ حاضر ہو یا غیر حاضر اور هَلُمُّوْا ان حاضرین کے لئے جو موجود ہوں۔)

لَمْ يَزَلْ مُنْذُ قَبَضَ اللّٰهُ نَبِيَّهٗ وَهَلُمَّ جَرًّا يَمُنُّ بِهٰذَا الدِّيْنِ عَلٰى اَوْلَادِ الْاَعَاجِمِ۔ اللہ تعالیٰ نے جب سے اپنے پیغمبر کو دنیا سے اٹھالیا اور اس کے بعد ابر (قیامت تک) یہ دین عجمیوں کی اولاد کو دے کر ان پر احسان کرتا رہے گا۔ (عجم میں بڑے بڑے فاضل اور عالم گزرے ہیں اور اب تک جیسا دین کا علم عجم میں ہے ویسا عرب میں نہیں ہے۔ میں نے بچشم خود مدینہ طیبہ میں آکر دیکھا، کوئی عالم وہاں خاص مدینہ کا رہنے والا نہ تھا بلکہ دوسرے ملکوں سے آئے ہوئے تھے امام بخاری، امام مسلم، امام ترمذی، امام ابوداؤد حدیث کے بڑے بڑے عالم عجم ہی کے تھے۔)

بَابُ الْهَاءِ مَعَ الْمِيْم

هَمْجٌ۔ ایک ہی بار سیراب ہونے تک پی لینا۔

اِهْمَاجٌ۔ خوب دوڑنا، چھپانا۔

اِهْتِمَاجٌ۔ ناتوان ہو جانا۔

وَسَائِرُ النَّاسِ هَمَجٌ رِعَاعٌ۔ اور باقی لوگ رذیل اور بازاری ہیں (کہتے ہیں هَمَجٌ اصل میں وہ چھوٹی مکھی جو بکری اور گدھے کے منہ پر گرتی ہے۔ بعضوں نے کہا پھر تو کمینہ اور ذلیل لوگوں کو اس سے تشبیہ دی۔)

سُبْحَانَ مَنْ اَدْمَجَ قَوَائِمَ الذَّرَّةِ وَالْهَمَجَةِ۔ پاک ہے وہ خداوند جس نے چیونٹی اور مکھی کے پاؤں جمائے (حالانکہ چیونٹی بہت ہی چھوٹی ہے مگر اس میں بھی تمام اعضا اور حواس ہیں اتنی سی چیز میں اتنے اعضاء اور قوی رکھنا اس خداوندی کا کام ہے)۔

هُمْ هَمَجٌ هَامِجٌ۔ وہ مکھی ہیں حقیر ان سے کیا ہو سکتا ہے ؎ کیر مگس چہ خفتہ و چہ بیدار۔

هَمْدٌ۔ لمبائی میں سے پھٹ جانا کہ نظر نہ آئے۔

هُمُوْدٌ۔ مر جانا، بجھ جانا (جیسے خُمُوْدٌ ہے)۔

هَامِدَةٌ۔ وہ زمین جس میں زندگی نہ ہو، نہ درخت ہوں نہ گھاس ہو نہ پانی ہو۔

اِهْمَادٌ۔ اقامت کرنا۔

هَمْدَانُ۔ ایک مشہور قبیلہ ہے یمن میں۔

هَمِيْدٌ۔ وہ تنخواہ جو سرکاری دفتر میں لکھی ہو۔

اَخْرَجَ بِهٖ مِنْ هَوَامِدِ الْاَرْضِ النَّبَاتَ۔ اس نے مری ہوئی زمینوں میں سے گھاس نکالی پانی برسا کر۔

حَتّٰی کَادَ یُھْمِدُ مِنَ الْجُوْعِ۔ بھوک سے مرنے کو تھا

ھَمَدَتْ اَصْوَاتُھُمْ۔ ان کی آوازیں خاموش ہوگئیں تھم گئیں۔

ھَمْرٌ۔ بہانا۔

اِنْھِمَارٌ۔ بہنا، گرنا۔

ھَمِرٌ۔ موٹا، غلیظ۔

ھَمَّارٌ۔ بڑا باتونی۔ جیسے مِھْمَرٌ اور مِھْمَارٌ ہے۔

ھَمْزٌ۔ دبانا، چٹکی لینا، کونچنا، دھکیلنا، کاٹنا، توڑنا، پھاڑنا، مہمیز لگانا جلد چلنے کے لئے۔

مِنْ ھَمْزِہٖ۔ شیطان کے کوچے اور دبانے اور دھکیلنے سے۔

ھَمْزٌ۔ غیبت کرنا (اسی سے ھَمَّازٌ ہے غیبت کرنے والا چغل خور)۔

مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیٰطِیْنِ۔ شیطانوں کے کونچوں سے۔

مِنَ النِّسَاءِ وَلَاجَةٌ ھَمَّازَۃٌ۔ بعضی عورت ہر جائی اور چغل خور لگائی بجھائی کرنے والی ہوتی ہے۔

ھَمْسٌ۔ چھپانا، نچوڑنا، توڑنا، چبانا۔

ھَمُوْسٌ۔ شیر، کیونکہ چلنے میں وہ آواز نہیں نکالتا۔

یَجْعَلُ بَعْضُنَا یَھْمِسُ اِلٰی بَعْضٍ۔ ہم میں سے ہر ایک دوسرے سے کھسر پھسر (سرگوشی) کرنے لگا۔

کَانَ اِذَا صَلَّی الْعَصْرَ ھَمَسَ۔ آنحضرتؐ عصر کی نماز پڑھ کر چپکے چپکے کچھ پڑھا کرتے یا عصر کی نماز میں قراءت آہستہ چپکے چپکے کرتے۔

کَانَ یَتَعَوَّذُ مِنْ ھَمْزِ الشَّیْطَانِ وَھَمْسِہٖ۔ آنحضرتؐ شیطان کے کوچے اور اس کے وسوسے سے پناہ مانگتے تھے۔

وَھُنَّ یَمْشِیْنَ بِنَا ھَمِیْسًا۔ وہ ہم کو لے جا رہی تھیں آہستہ آواز نکال رہی تھیں (یعنی پاؤں کی)۔

وَالذِّئْبُ الْھَامِسُ وَاللَّیْلُ الدَّامِسُ۔ بھیڑیا آہستہ دبے پاؤں چلنے والا اس کی اور اندھیری رات کی قسم (یہ سیلمہ کذاب کا رجز ہے جو قرآن کا مقابلہ کرتا تھا)۔

مَھْمُوْسَۃٌ۔ یہ حروف ہیں۔

حَثَّہٗ شَخَصٌ فَسَکَتَ۔ باقی سب مجہورہ ہیں۔

ھَمْطٌ۔ ظلم کرنا، خبط کرنا، بے انداز لے لینا، کچے یا کھانے کی پرواہ نہ کرنا، چھین لینا۔

تَھَمُّطٌ۔ غصب کرنا، چھین لینا۔

اِھْتِمَاطٌ۔ عیب کرنا، گالی دینا۔

سُئِلَ عَنْ عُمَّالٍ یَنْھَمِطُوْنَ اِلَی الْقُرٰی فَیَھْتَمِطُوْنَ النَّاسَ فَقَالَ لَھُمُ الْمَھْنَا وَعَلَیْھِمُ الْوِزْرُ۔ ابراہیم نخعی سے پوچھا گیا یہ حاکم کے عامل لوگ (عہدہ دار) جو دیہات میں جاتے ہیں اور لوگوں سے زبردستی ان کے مال چھین لیتے ہیں ان کا کیا حکم ہے۔ انھوں نے کہا۔ گاؤں والوں کو مبارک بادی ہے اور عاملوں پر وبال ہے (ان کو سزا ملے گی)۔

کَانَ الْعُمَّالُ یَھْمِطُوْنَ ثُمَّ یَدْعُوْنَ فَیُجَابُوْنَ۔ عامل لوگ رعیت پر ظلم کرتے تھے پھر لوگوں کی دعوت کرتے تھے تو ان کی دعوت قبول کی جاتی (کیونکہ ان کا سب مال، مالِ حرام نہیں ہوتا اور یہی حکم ہے ہر ظالم کا۔ البتہ اگر یہ معلوم ہو جائے کہ یہ دعوت مالِ حرام میں سے ہے تب تو اس کا قبول کرنا جائز نہیں، مثلاً ایک فاحشہ رنڈی زنا کے پیسے سے لوگوں کی دعوت کرے اور سود خوار کا مال چونکہ سب کا سب سود نہیں ہوتا اس لئے اس کی بھی دعوت قبول کرنا جائز ہے مگر تقویٰ اور ورع یہ ہے کہ ان سب سے پرہیز کرے)۔

لَا غَرْوَ اِلَّا اَکْلَۃً بِھَمْطَۃٍ۔ کچھ عجب نہیں مگر جلدی کھانے میں۔

ھَمْکٌ۔ کسی کام میں لگا دینا۔

تَھَمُّکٌ اور اِنْھِمَاکٌ۔ کسی کام میں بالکل مصروف ہو جانا، اس میں اصرار کرنا

اِھْمِیْکَاکٌ۔ غصہ ہونا۔

اِنَّ النَّاسَ اِنْھَمَکُوْا فِی الْخَمْرِ۔ لوگوں نے شراب

حتّٰی کَادَ یَھْمُدُ مِنَ الْجُوْعِ۔ بھوک سے مرنے کو تھا
ھَمَدَتْ اَصْوَاتُھُمْ۔ ان کی آوازیں خاموش ہوگئیں
تھم گئیں۔
ھَمْرٌ۔ بہانا۔
اِنْھِمَارٌ بہنا، گرنا۔
ھَمِرٌ۔ موٹا، غلیظ۔
ھَمَّارٌ بڑا باتونی۔ جیسے مِھْمَرٌ اور مِھْمَارٌ ہے۔
ھَمْزٌ دبانا، چٹکی لینا، کونچنا، دھکیلنا، کاٹنا، توڑنا، پچھاڑنا
مہمیز لگانا جلد چلنے کے لئے۔
مِنْ ھَمْزِہٖ شیطان کے کوچنے اور دبانے اور دھکیلنے
سے۔
ھَمْزٌ غیبت کرنا (اسی سے ھَمَّازٌ ہے غیبت کرنے والا
چغل خور)
مِنْ ھَمَزَاتِ الشَّیْطَانِ۔ شیطانوں کے کوچوں سے۔
مِنَ النِّسَاءِ وَلَاجَۃٌ ھَمَّازَۃٌ۔ یعنی عورت ہر جائی
اور چغل خور لگائی بجھائی کرنے والی ہوتی ہے۔
ھَمْسٌ۔ چھپانا، نچوڑنا، توڑنا، چبانا۔
ھَمُوْسٌ۔ شیر، کیونکہ چلنے میں وہ آواز نہیں نکالتا۔
فَجَعَلَ بَعْضُنَا یَھْمِسُ اِلٰی بَعْضٍ۔ ہم میں سے ہر ایک
دوسرے سے کھسر پھسر (سرگوشی) کرنے لگا۔
کَانَ اِذَا صَلَّی الْعَصْرَ ھَمَسَ۔ آنحضرتؐ عصر کی نماز پڑھ
کر چپکے چپکے کچھ پڑھا کرتے یا عصر کی نماز میں قراءت آہستہ چپکے چپکے
کرتے۔
کَانَ یَتَعَوَّذُ مِنْ ھَمْزِ الشَّیْطَانِ وَھَمْسِہٖ۔ آنحضرتؐ
شیطان کے کوچنے اور اس کے وسوسے سے پناہ مانگتے تھے۔
وَھُنَّ یَمْشِیْنَ بِنَا ھَمِیْسًا۔ وہ ہم کو لے جارہی تھیں آہستہ
آواز نکال رہی تھیں (یعنی پاؤں کی)۔
وَالذِّئْبُ الْھَامِسُ وَاللَّیْلُ الدَّامِسُ۔ بھیڑیا آہستہ
دبے پاؤں چلنے والا اس کی اور اندھیری رات کی قسم (یہ مسیلمہ

کذاب کا رجز ہے جو قرآن کا مقابلہ کرتا تھا)۔
مَھْمُوْسَۃٌ۔ یہ حروف ہیں۔
حَثَّہٗ شَخْصٌ فَسَکَتَ۔ باقی سب مجہورہ ہیں۔
ھَمْطٌ۔ ظلم کرنا، خبط کرنا، بے اندازہ لے لینا، کچے یا کھانے
کی پرواہ نہ کرنا، چھین لینا۔
تَھَمُّطٌ۔ غصب کرنا، چھین لینا۔
اِھْتِمَاطٌ۔ عیب کرنا، گالی دینا۔
سُئِلَ عَنْ عُمَّالٍ یَنْھَضُوْنَ اِلَی الْقُرٰی فَیَھْمِطُوْنَ
النَّاسَ فَقَالَ لَھُمُ الْمَھْنَا وَعَلَیْھِمُ الْوِزْرُ۔ ابراہیم نخعیؒ
سے پوچھا گیا یہ حاکم کے عامل لوگ (عہدہ دار) جو دیہات میں
جاتے ہیں اور لوگوں سے زبردستی ان کے مال چھین لیتے ہیں ان
کا کیا حکم ہے۔ انھوں نے کہا۔ گاؤں والوں کو مبارک بادی
ہے اور عاملوں پر وبال ہے (ان کو سزا ملے گی)۔
کَانَ الْعُمَّالُ یَھْمِطُوْنَ ثُمَّ یَدْعُوْنَ فَیُجَابُوْنَ۔
عامل لوگ رعیت پر ظلم کرتے تھے پھر لوگوں کی دعوت کرتے تھے
تو ان کی دعوت قبول کی جاتی (کیونکہ ان کا سب مال، مالِ حرام
نہیں ہوتا اور یہی حکم ہے ہر ظالم کا۔ البتہ اگر یہ معلوم ہوجائے
کہ یہ دعوت مالِ حرام میں سے ہے تب تو اس کا قبول کرنا جائز
نہیں، مثلاً ایک فاحشہ رنڈی زنا کے پیسے سے لوگوں کی
دعوت کرے اور سود خوار کا مال چونکہ سب کا سب سود نہیں
ہوتا اس لئے اس کی بھی دعوت قبول کرنا جائز ہے مگر تقویٰ
اور ورع یہ ہے کہ ان سب سے پرہیز کرے)۔
لَا غَرْوَ اِلَّا اَکْلَۃٌ بِھَمْطَۃٍ۔ کچھ عجب نہیں مگر
جلدی کھانے میں۔
ھَمْکٌ۔ کسی کام میں لگا دینا۔
تَھَمُّکٌ اور اِنْھِمَاکٌ۔ کسی کام میں بالکل مصروف
ہوجانا، اس میں اصرار کرنا
اِھْمِیْکَاکٌ۔ غصہ ہونا۔
اِنَّ النَّاسَ اِنْھَمَکُوْا فِی الْخَمْرِ۔ لوگوں نے شراب

پینے میں انہماک کیا (شراب خواری پر جھک پڑے)

هَمَلٌ۔ بہنا، برابر برسنا، چھوڑ دینا۔

اِهْمَالٌ۔ چھوڑ دینا، بے معنی کرنا۔

تَهَامُلٌ۔ سستی کرنا، دیر کرنا۔

اِنْهِمَالٌ۔ بہنا۔

فَلَا يَخْلُصُ مِنْهُمْ اِلَّا مِثْلُ هَمَلِ النَّعَمِ۔ ان میں سے اتنے لوگ نجات پائیں گے جتنے گے ہوئے چھوٹے ہوئے جانور ہوتے ہیں (وہ جانوروں میں بہت کم ہوتے ہیں مطلب یہ کہ بہت تھوڑے نجات پائیں گے)۔

وَلَنَا نَعَمٌ هَمَلٌ۔ ہمارے جانور چھٹے ہوئے بھی ہیں، (جن کا چرانے والا اور نگہبان کوئی نہیں ہے وہ گے ہوئے جانوروں کی طرح ہیں)۔

اَتَيْتُهُ يَوْمَ حُنَيْنٍ فَسَأَلْتُهُ عَنِ الْهَمَلِ میں آنحضرتؐ کے پاس جنگِ حنین کے دن آیا اور چھٹے ہوئے جانوروں کو پوچھا

عَلَيْهِمْ فِي الْهَمُولَةِ الرَّاعِيَةِ فِي كُلِّ خَمْسِينَ نَاقَةٌ۔ جو اونٹ چھٹے ہوئے جنگل میں چرتے پھرتے ہیں ان میں ہر پچاس اونٹوں میں ایک اونٹنی دینی ہوگی۔

تُهْمَلَانِ مِنْ مِصْرَ۔ شہر سے چھوڑ دیئے جائیں گے۔

وَوَحْشُكَ الْمُهْمَلَةُ۔ تیرے وحشی جانور جو چھٹے ہوئے ہیں۔

تَرَكْتُهَا هَمَلًا۔ میں نے اُن کو چھوڑ دیا (چروا ہا وغیرہ کوئی نہیں)۔

هِمْلَاجٌ۔ دوڑنے والا قدم باز۔

فَرَدَّهُ هِمْلَاجًا لَا يُسَايَرُ۔ پھر اس کو ایسا دوڑنے والا قدم باز بنایا کہ اس کے ساتھ ساتھ کوئی جانور چل نہ سکتا

هَمٌّ۔ رنج اور غم قصد کرنا۔

هُمُومَةٌ اور هَمَامَةٌ۔ بوڑھا پھونس ہوجانا۔

تَهْمِيمٌ۔ باریک آواز سے سُلانا۔

اِهْمَامٌ۔ بوڑھا پھونس ہوجانا، رنجیدہ کرنا، فکر میں ڈالنا۔

تَهَمُّمٌ۔ طلب کرنا، ڈھونڈھنا

هِمٌّ۔ بوڑھا پھونس۔

اَصْدَقُ الْاَسْمَاءِ حَارِثٌ وَهَمَّامٌ۔ سچے نام یہ ہیں۔

حَارِثٌ کھیتی کرنے والا اور هَمَّامٌ قصد کرنے والا یا فکر کرنے والا کیونکہ ہر ایک آدمی کچھ نہ کچھ اس کو فکر ہوتی ہے بُری ہو یا بھلی۔

شِمْرٌ فَاِنَّكَ مَاضِي الْهَمِّ شِمِّيرٌ۔ مستعد ہوجا تو جو ارادہ کرے اس کو پورا کرنے والا مستعد ہے۔

اَيُّهَا الْمَلِكُ الْهُمَامُ۔ اے بادشاہ ہمت والے۔

اِنَّهُ اُتِيَ بِرَجُلٍ هِمٍّ۔ ایک بوڑھا پھونس اُن کے پاس لایا گیا۔

كَانَ يَأْمُرُ جُيُوشَهُ اَنْ لَا يَقْتُلُوا هِمًّا وَلَا امْرَاَةً۔ امیر المؤمنین حضرت عمرؓ اپنی فوجوں کو حکم کرتے کہ بوڑھے پھونس اور عورت کو قتل نہ کریں (کیونکہ وہ لڑائی کے قابل نہیں ہوتے۔ اگر لڑتے ہوں یا لڑائی کی تدبیریں بتاتے ہوں، تب ان کا قتل جائز ہے)۔

حَمَلَ الْهِمَّ كَبَارًا جَلْعَدًا۔ بوڑھے کو اُٹھا کر ایک ٹھوس زور آور اونٹ پر لاد لیا۔

اُعِيذُكُمَا بِكَلِمَاتِ اللّٰهِ التَّامَّةِ مِنْ كُلِّ سَامَّةٍ وَهَامَّةٍ۔ آں حضرت صلعم حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کو یوں تعویذ کرتے تھے، فرماتے تھے میں تم دونوں کو اللہ تعالیٰ کے پورے کلموں کی پناہ میں دیتا ہوں ہر زہریلے قاتل جانور سے (جیسے کالا ناگ وغیرہ) اور اس زہریلے جانور سے جو قاتل نہیں ہے (مگر تکلیف دیتا ہے۔ جیسے بچھو، بھڑ، زنبور، کنکھجورا وغیرہ)۔

اَتُؤْذِيكَ هَوَامُّ رَأْسِكَ۔ کیا تیرے سر کی جوئیں تجھ کو تکلیف دیتی ہیں۔

وَهَمَّ بِهِ اَصْحَابُهُ۔ آپ کے اصحاب نے اُس کو ستانا چاہا۔

فَلَا يُهِمَّنَّكَ شَأْنُهُمْ۔ آپ کو ان یہودیوں کی کوئی فکر نہ کرنی چاہیے۔

وَيُحْبَسُ الْمُؤْمِنُونَ حَتَّى يُهِمُّوا بِذٰلِكَ۔ اور مسلمان روکے جائیں گے یہاں تک کہ اُداس (رنجیدہ) ہو جائیں گے ایک روایت میں حَتّٰی یَهْتَمُّوْا ہے معنی وہی ہیں۔

اَلْاَمْرُ اَشَدُّ مِنْ اَنْ يُهِمَّهُمْ۔ یہ کام اس سے بھی سخت ہے کہ ان کو فکر میں ڈالے یا رنجیدہ کرے۔

هَمَّنِي الْمَرَضُ۔ مجھ کو بیماری نے گلا ڈالا۔

فَيَفِيضُ حَتّٰى يُهِمَّ رَبَّ الْمَالِ مَنْ يَّقْبَلُهُ۔ اس قدر بہے گا (لوگوں کو کثرت سے ملے گا) کہ مال والے کو اس کی فکر پیدا ہوگی زکوٰۃ لینا کون قبول کرتا ہے۔ یا حَتّٰى يَهُمَّ رَبُّ الْمَالِ مَنْ يَّقْبَلُهُ یہاں تک کہ مال والا اس کو ڈھونڈے گا، کون زکوٰۃ قبول کرتا ہے۔

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ تیری پناہ رنج و غم سے (بعضوں نے غم اور حزن میں فرق کیا ہے وہ کہتے ہیں کہ غم موجودہ امر پر ہوتا ہے اور حزن گزشتہ امر پر۔

اِذَا هَمَّ الْعَبْدُ بِسَيِّئَةٍ لَمْ يُكْتَبْ۔ جب بندہ کسی بُرائی کا قصد کرتا ہے تو وہ لکھی نہیں جاتی (جب تک اس بُرے کام کو کرے نہیں)، بشرطیکہ وہ قصد دل میں مضبوط نہ ہو ورنہ لکھا جائے گا اور اسی پر محمول ہے۔ وہ روایت جس میں بجائے "لم یکتب" کے "یکتب" ہے۔

حَتَّى الْهَمِّ يُهِمُّهُ۔ یہاں تک کہ فکر جو اس کو رنجیدہ کرے۔

حَتّٰى نَزَلْنَا مَنْزِلًا بَيْنَنَا وَبَيْنَ بَنِي لِحْيَانَ وَهَمَّ الْمُشْرِكُوْنَ۔ یہاں تک کہ ہم ایک منزل میں اُترے ہمارے اور بنی لحیان کے درمیان اور مشرکوں نے قصد کیا کہ آنحضرت اور آپ کے اصحاب کو دھوکے سے مار ڈالیں۔

تُهِمُّهُ نَفْسُهُ اَنْ يَّاْتِيَ اَهْلَهُ۔ اس کو فکر ہو جاتی ہے کہ اپنے گھر والوں کے پاس آئے۔

مَنْ جَعَلَ الْهُمُوْمَ هَمًّا وَّاحِدًا۔ جو شخص اپنے فکروں کو ایک ہی فکر کر دے (یعنی دنیا کے جھگڑوں سے قطع نظر کرکے آخرت کی اصلاح کی فکر کرے)۔

فَهُمْ مِنْهُمْ يا هُمْ مِنْ اٰبَائِهِمْ ان کا حکم وہی ہے جو اُن کے باپ دادوں کا ہے (یعنی وہ بھی مشرک سمجھے جائیں گے) مُراد مشرکوں کی اولاد ہے۔

مَنْ كَانَتِ الدُّنْيَا هِمَّتَهُ۔ الحدیث جو شخص دنیا کی فکر رکھے گا (اس کا اصلی مقصود دُنیا کمانا ہوگا آخرت کا اس کو چنداں خیال نہ ہوگا) تو اللہ تعالیٰ اس کے کاموں کو پریشان کر دے گا اور اس کی محتاجی اُس کے دونوں آنکھوں کے درمیان کر دے گا (اس کے چہرے پر محتاجی اور مفلسی نمودار ہوگی) اور اس پر بھی دنیا اس کو اتنی ہی ملے گی جتنی اس کی قسمت میں رکھی گئی ہے اور جو شخص آخرت کی فکر کرے گا (اصلی مقصود اس کا آخرت کی اصلاح ہو گو ذیل میں دنیا کا بھی کچھ خیال ہو) تو اللہ تعالیٰ اس کے پریشان کاموں کو اکٹھا کر دے گا اور اس کے دل میں تونگری اور غنا عطا فرمائے گا (وہ دنیاداروں کی خوشامد اور التجا پسند نہ کرے گا) اور دنیا ذلیل اور حقیر ہو کر اس کے پاس آئے گی۔

لَا يُدْرِكُهُ بُعْدُ الْهِمَمِ۔ کتنی ہی ہمت والا آدمی ہو اور اُس کا فکر کتنا ہی رسا ہو مگر پروردگار کی حقیقت کو نہیں پا سکتا ؎

تواں در بلاغت بہ سحباں رسید
نہ در کنہ بیچون سبحاں رسید

اَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْغَمِّ وَالْحُزْنِ۔ مجمع البحرین میں ہے کہ ہم مصیبت آنے سے پیشتر ہوتا ہے اس سے نیند اُچاٹ ہو جاتی ہے اور غم مصیبت آنے کے بعد اور حزن گزشتہ امر پر۔

اَمْرٌ مُهِمٌّ۔ بڑا کام جس کا فکر کرنا چاہیے۔

اِذَا كَانَ اللّٰهُ قَدْ تَكَفَّلَ فِي الرِّزْقِ فَاهْتِمَامُكَ لِمَاذَا۔ جب اللہ تعالیٰ تیرے رزق کا ضامن ہے تو پھر فکر

کرنے کی کیا ضرورت ہے (یعنی اس کے خیال میں رنج اور غم کرنے کی بلکہ ہر حال میں خوش اور مگن رہ، تیرا رزق جو پروردگار نے مقدر کیا ہے وہ تجھ کو ضرور پہنچے گا)۔

ھَیْمَنَۃٌ۔ خبرگیری کرنا، بندوبست کرنا (اللہ تعالیٰ کا ایک نام مُھَیْمِنٌ بھی ہے یعنی نگہبان، ہر چیز کو تکنے والا یا تمام مخلوقات کے کاموں کا بندوبست اور انتظام کرنے والا بعضوں نے کہا اس کی اصل مُؤَیْمِنٌ تھی ہمزے کو ہا سے بدل دیا۔

حَتّٰی احْتَوٰی بَیْتُكَ الْمُھَیْمِنُ مِنْ خِنْدَفٍ عَلْیَاءَ تَحْتَھَا النُّطُقُ یہاں تک کہ آپ کی بزرگی نے جو آپ کی فضیلت کی گواہ ہے خندف کے بلند مقام کو گھیر لیا ہے اس کے نیچے دوسرے پہاڑوں کے درمیانی حصے ہیں۔ یہ شعر کئی بار اوپر گزر چکا ہے کتاب النون مع الطاء اور کتاب الحاء میں۔

کَانَ عَلِیٌّ اَعْلَمُ بِالْمُھَیْمِنَاتِ۔ حضرت علی رض مشکل اور مبہم قضیوں کے بڑے عالم تھے (آپ فی البدیہہ ایسے مشکل سوالات کو حل کر دیتے کہ دوسرے لوگ غور کے بعد بھی حل نہ کر سکیں، غرض فنون سپہ گری اور علوم و کمالات دونوں کے جامع تھے ایسے آدمی دنیا میں بہت کم پیدا ہوئے ہیں کہ بیسٹ سولجر اور بیسٹ فلاسفر بھی ہوئے ہوں)۔

خَطَبَ فَقَالَ اِنِّیْ مُتَکَلِّمٌ بِکَلِمَاتٍ فَھَیْمِنُوْا عَلَیْھِنَّ حضرت عمر رض نے خطبہ سنایا تو کہا میں کچھ باتیں کہوں گا تم ان کے گواہ رہو یا ان پر آمین کہو۔

اِذَا وَقَعَ الْعَبْدُ فِی اَلْھَانِیَۃِ الرَّبِّ وَمُھَیْمِنِیَّۃِ الصِّدِّیْقِیْنَ لَمْ یَجِدْ اَحَدًا یَاْخُذُ بِقَلْبِہٖ۔ جب بندہ پروردگار کی الوہیت اور صدیقوں کے ایمان میں پڑ جاتا ہے (اس درجہ تک پہنچ جاتا ہے) پھر دنیا کی کوئی چیز اُس کے دل پر اثر نہیں کر سکتی (بس اللہ ہی کی محبت میں غرق رہتا ہے "آں کس کہ ترا شناخت، جاں را چہ کند فرزند و عزیز و خانماں را چہ کند)۔

تَعَاھَدُوْا اَھْمِیَانَکُمْ فِیْ اَحْقِیَتِکُمْ وَاَمْسِیَاعَکُمْ فِیْ نِعَالِکُمْ۔ اپنے کمربندوں کا کمر پر خیال رکھو۔ اسی طرح اپنے تسموں کا جوتوں پر (یہ نعمان نے نہاوند کی جنگ میں لوگوں سے کہا) ھَمَایِنُ جمع ہے ھِمْیَان کی بمعنی کمربند و ازار بند

تَھْمِیْنٌ۔ ہمیان میں رکھنا۔

ھِمْیَانٌ۔ اُس تھیلی کو بھی کہتے ہیں جس میں روپیہ اشرفی رکھ کر کمر پر باندھ لیتے ہیں۔

حَلَّ الْھِمْیَانَ۔ حضرت یوسف نے اپنا ازار بند کھولا (اور زلیخا سے صحبت کرنی چاہی، مگر اللہ تعالیٰ نے ان کو روک دیا)۔

کَانَ فِیْ یَدَیَّ سِوَارَانِ فَھَمَّنِیْ شَانُھُمَا۔ میرے ہاتھ میں دو کنگن دکھلائی دیئے مجھ کو ان کی فکر ہوگئی (یہ حدیث ھَمٌّ سے متعلق ہے مگر صرف لفظی مناسبت سے صاحب مجمع البحار نے اس کو یہاں ذکر کر دیا ہے)۔

اِنَّ اَمْرَكَ لَمَا یُھِمُّنِیْ۔ تمہارے کام کی مجھ کو فکر ہوگئی ہے۔

ھَامَانَ۔ فرعون کا وزیر تھا۔

مَنْ اٰمَنَ فَھُوَ مُھَامِنٌ جو شخص ایمان لایا اُس کو امن ہے۔ (اصل میں مُؤَامِنٌ تھا ہمزے کو ہا سے بدل دیا)

ھَمْھَمَۃٌ۔ آہستہ گنگنانا، بچہ کو باریک آواز سے سلانا۔

ھَمَاھِمُ۔ فکر اور غم۔

ھُمْھَامٌ۔ سردار، بہادر، سخی، شیر۔

فَسَمِعَ ھَمْھَمَۃً۔ کچھ آہستہ گنگناہٹ سنی (جیسے چپکے چپکے کوئی بات کر رہا ہے۔ اصل میں ھمھمہ گائے کی آواز کو کہتے ہیں۔

یُھَمْھِمُ رَاْسُہٗ فَلَاۃً وَیَقُوْلُوْنَ نِعْمَ الْھَامَّۃُ اس کا سر جنگل میں آواز نکال رہا ہے اور لوگ کہہ رہے ہیں اچھا جانور ہے۔

تَحْتَ قَطِیْفَۃٍ یُھَمْھِمُ۔ ابن صیاد ایک کملی اوڑھے گنگنا رہا تھا۔

ھُمُوٌّ یا ھَمْیٌ بہنا۔

ھَمی. گر جانا۔
ھُمایُوں. فارسی لفظ ہے بمعنی مبارک۔
اِنَّا نُصِیبُ ھَوَامِیَ الْاِبِلِ فَقَالَ ضَالَّةُ الْمُؤْمِنِ حَرَقُ النَّارِ. ایک شخص نے آنحضرتؐ سے کہا۔ ہم چھٹے ہوئے اونٹوں کو (جن کے ساتھ کوئی محافظ نہیں ہوتا اور بھاگ نکلتا ہے) پکڑ لیتے ہیں۔ آپ نے فرمایا مومن کی گمی ہوئی چیز آگ کی سوزش ہے (یعنی جو کوئی مسلمان کی گمی ہوئی چیز دبا رکھے گا وہ دوزخ میں جلے گا)۔
ھَمَی الْمَطَرُ. پانی برسا۔

بابُ الہاءِ مع النون

ھَنْأٌ. کھلانا، دینا، ہنا (قطران) ملنا، مدد کرنا، ہضم ہونا، پچنا، مبارک ہونا۔
تَھَنُّؤٌ. پچنا، خوش گوار ہونا، خوش ہونا
اِھْتِنَاءٌ. درست کرنا۔
اِسْتِھْنَاءٌ. مدد چاہنا، مانگنا۔
تَھْنِئَةٌ. مبارک باد دینا (یہ ضد ہے تَعْزِیَةٌ کی)
تَھَانِیْ. ایک دوسرے کو مبارک باد دینا۔
فَھَنَاءٌ وَمَنَاءٌ. (شیطان نمازی کے پاس آکر اس کے دل میں خیالات ڈالتا ہے، خواہشیں پیدا کرتا ہے۔
ھَنِیْءٌ. جو چیز بغیر تکلیف کے آجائے جیسے مَھْنَأٌ اور مُھَنَّأٌ ہے اس کی جمع مَھَانِیْ ہے۔
فِیْ اِجَابَةِ صَاحِبِ الرِّبٰوا لَکَ الْمَھْنَأُ وَعَلَیْهِ الْوِزْرُ. عبداللہ بن مسعودؓ سے کسی نے پوچھا سود خوار کی دعوت کھانا کیسا ہے۔ انھوں نے کہا تیرا کھانا رچتا پچتا ہوگا (تجھ پر کوئی مواخذہ نہ ہوگا) وبال اس پر پڑے گا)۔
لَھُمُ الْمَھْنَأُ وَعَلَیْھِمُ الْوِزْرُ. (ابراہیم نخعی سے کسی نے پوچھا ظالم عہدہ داروں کا کھانا کیسا ہے۔ انھوں نے کہا) کھانے والوں کو رچتا پچتا ہوگا اور مواخذہ ان ظالموں پر رہے گا۔
فَانْھَسُوْا فَاِنَّهٗ اَھْنَأُ. نوچ کر منہ سے گوشت کھاؤ وہ (چھری کے کاٹے ہوئے سے) زیادہ ہضم ہوگا۔
لِیَھْنِئْکَ الْعِلْمُ اَبَا الْمُنْذِرِ. ابو المنذر تم کو علم مبارک ہو۔
قَالَ اَصْحَابُهٗ ھَنِیْئًا مَرِیْئًا. آنحضرتؐ کے اصحاب نے آنحضرتؐ سے عرض کیا۔ آپ کو مبارک باد یا رسول اللہ (اللہ نے آپ کے سب قصور بخش دیئے)۔
وَکَانَ مِنْ اَھْنَأِ النَّاسِ. وہ بہت نرم مزاج تھے۔
لَاَنْ اُزَاحِمَ جَمَلًا قَدْ ھُنِئَ بِالْقَطِرَانِ اَحَبُّ اِلَیَّ مِنْ اَنْ اُزَاحِمَ اِمْرَأَةً عَطِرَةً. اگر مجھ کو اس اونٹ کا دھکا لگے جس پر قطران (ڈامر) ملا گیا ہو تو وہ مجھ کو اس سے زیادہ پسند ہے کہ ایک عطر لگائے ہوئے عورت کا دھکا لگے (یعنی اجنبی عورت کا)۔
اِنْ کُنْتَ تَھْنَأُ جَرْبَاھَا. تو اس کے خارشتی اونٹوں پر قطران لگائے۔
یَھْنَأُ بَعِیْرًا لَّهٗ. ایک اونٹ پر قطران مل رہے تھے۔
لَا اَرٰی لَکَ ھَانِئًا. میں تو کوئی ایسا شخص نہیں جانتا جو تم کو دے (ایک روایت میں مَاھِنًا ہے، یعنی کوئی خادم تمھارے پاس نہیں دیکھتا۔
ھِنْأٌ. عطیہ، بخشش۔
مُھْنَأَةٌ. صاف ستھری۔
اِذَا حَدَّثْتُمْ عَنْهُ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمَ فَظُنُّوْا ھُوَ الَّذِیْ ھُوَ اَھْنَاهُ وَاَھْدَاهُ وَاَتْقَاهُ. جب تم آنحضرتؐ سے کوئی حدیث روایت کرو تو آنحضرتؐ کے ساتھ یہی گمان رکھو کہ آپ وہی بات فرمائیں گے جو عمدہ اور ہدایت کی صاف ترین بات ہو (یہ انھوں نے اس حدیث پر کہا جس میں ایک شخص نے اپنی عورت کی نسبت عرض کیا تھا لَا تَرُدُّ یَدَ لَامِسٍ وہ کسی ہاتھ لگانے والے کو محروم نہیں کرتی۔ لوگوں

نے اُس کے یہ معنی کئے کہ جو کوئی اس سے حرام کاری کرنا چاہتا ہے وہ راضی ہو جاتی ہے۔ حالانکہ یہ معنی نہیں ہیں اگر ایسا ہوتا تو آنحضرتؐ ایسی بدکار عورت کو رہنے نہ دیتے۔ بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ وہ جو پاتی ہے لوگوں کو دے ڈالتی ہے۔ یعنی مسرف اور فضول خرچ ہے۔ مترجم کہتا ہے ہم اوپر اس حدیث کی شرح بیان کر چکے ہیں اور یہ بھی بیان کر آئے ہیں کہ آں حضرتؐ کا ارشاد سراسر درست اور عین مقتضائے مصلحت تھا۔ اور اگر یہ مطلب ہوتا کہ وہ عورت جو پاتی ہے دے ڈالتی ہے تو حدیث میں یوں ہوتا لَا تَرُدُّ يَدَ سَائِلٍ نہ کہ لَامِسٍ جو لمس سے ہے بہ معنی جماع

اَعْطِنِي الْفَرَجَ الْهَنِيَّ۔ مجھ کو ایسی کشائش دے جس میں کوئی آفت نہ ہو۔

اَلْمَيِّتُ يُوْضَعُ دُوْنَ قَبْرِهٖ هُنَيْهَةً۔ میت کو تھوڑی دیر اس کی قبر کے پاس رکھیں۔

اُمُّ هَانِئٍ۔ ابوطالب کی بیٹی، آں حضرت صلعم کی چچا زاد بہن۔

هَنْبَثٌ۔ سخت آفت کا کام۔

هَنْبَثَةٌ۔ مخلط گڑبڑ بات کرنا۔

قَدْ كَانَ بَعْدَكَ اَنْبَاءٌ وَّهَنْبَثَةٌ لَوْ كُنْتَ شَاهِدَهَا لَمْ يَكْثُرِ الْخَطْبُ اِنَّا فَقَدْنَاكَ فَقْدَ الْاَرْضِ وَابِلَهَا فَاخْتَلَّ قَوْمُكَ فَاشْهَدْهُمْ وَلَا تَغِبْ۔ (حضرت فاطمہ نے آنحضرتؐ کی وفات کے بعد یہ شعر کہے یعنی آپ کی وفات کے بعد عجب عجب باتیں ہوئیں اور بڑی بڑی آفتیں، اگر آپ موجود ہوتے تو بہت مشکل نہ ہوتی۔ ہم نے آپ کو ایسا کھو دیا جیسے زمین اپنی بارش کو کھو دیتی ہے۔ آخر آپ کی قوم بگڑ گئی اس لئے آپ دیکھئے اور غائب نہ ہوجئے۔

هَنْبَرٌ۔ گورخر۔

اُمُّ الْهَنْبَرِ۔ گدھی۔

هِنْبِرٌ۔ بجّو جیسے هِنْبِرٌ ہے۔

فِيْهَا هَنَابِيْرُ مِسْكٍ يَبْعَثُ اللّٰهُ عَلَيْهَا رِيْحًا تُسَمَّى الْمُثِيْرَةَ۔ بہشت میں مشک کے انبار لگے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ اس پر ایک ہوا بھیجے گا جس کو مثیرہ کہتے ہیں (یعنی اُڑانے والی وہ مشک کو غبار کی طرح اُڑاتی رہے گی)۔

هُنْبَاطٌ۔ سردار لشکر (یہ رومی لفظ ہے)

اِذْ نَزَلَ الْهُنْبَاطُ۔ جب ہنباط اُترا یعنی لشکر کا سردار

هَنَعٌ۔ جھکنا یا گردن جھکی ہونا

قَالَ لِرَجُلٍ شَكَا اِلَيْهِ خَالِدًا فَقَالَ هَلْ يَعْلَمُ ذٰلِكَ اَحَدٌ مِنْ اَصْحَابِ خَالِدٍ فَقَالَ نَعَمْ رَجُلٌ طَوِيْلٌ فِيْهِ هَنَعٌ۔ حضرت عمرؓ سے ایک شخص نے خالد بن ولیدؓ کی شکایت کی۔ انھوں نے فرمایا بھلا خالد کے ساتھیوں میں سے بھی کوئی یہ جانتا ہے؟ اس نے عرض کیا ہاں ایک لمبا آدمی جس کی گردن جھکی ہے۔

هَنٌّ اِهْنِيْنٌ رونا، مائل ہونا۔

اِهْنَانٌ قوی کرنا۔

هَنٌ شرم گاہ (اصل میں هَنْوٌ تھا)۔

هَنَّا، هِنَّا، هُنَا۔ اسمائے اشارہ ہیں بعید کے لئے۔

هِنَا۔ یہاں۔

هُنَا۔ وہاں۔

تَتَجَدَّعُ هٰذِهٖ وَتَقُوْلُ صَرْبِيٌّ وَتَهُنُّ هٰذِهٖ وَتَقُوْلُ بَحِيْرَةٌ۔ اُس کا کان کاٹتا ہے اور اس کو صربی کہتا ہے اور اس کی اور کوئی چیز جس کا نام لینا اچھا نہیں کاٹتا ہے اور اس کو بحیرہ کہتا ہے۔

هَنٌ اور هَنٌّ۔ وہ چیز جو نام لے کر نہیں بیان کی جاتی (زہری نے کہا میں نے یہ حدیث ازہری سے نقل کی انھوں نے کہا صحیح تَهِنُّ هٰذِهٖ یعنی اس کو ناتوان بنا مار کر ضعیف کر دیتا ہے، وَهْنٌ سے)۔

اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَنِيْ۔ میں تیری پناہ چاہتا ہوں اپنی شرمگاہ کے شر سے (ایک روایت میں مِنْ شَرِّ مَنِيِّيْ

ہے۔ یعنی میری منی (نطفہ) کے شر سے۔

مَنْ تَعَزّٰی بِعَزَاءِ الْجَاهِلِيَّةِ فَاَعِضُّوْهُ بِهَنِ اَبِيْهِ وَلَا تَكْنُوْا۔ جو شخص جاہلیت کی رسمیں غمی میں کرے، (مثلاً نوحہ، بال نوچنا، کپڑے پھاڑنا) تو اس کو صاف صاف باپ کی گالی دو، اشارہ کنایہ نہ کرو (یعنی اُس سے تہذیب کی ضرورت نہیں، سیدھا صاف کہدو۔ ابے جا اپنے باپ کا لوڑا تھام)۔

هَنٌ مِثْلُ الْخَشَبَةِ غَيْرَ اَنِّيْ لَا اَكْنِيْ (ابوذر رضہ نے کہا میں مشرکوں کو غصہ دلانے کے لئے) اشارے کنایے میں نہیں صاف صاف کہتا ہوں۔ اساف کا لوڑا لکڑی کی طرح نائلہ کی چوت میں (یہ دونوں بُت تھے اساف مرد تھا اور نائلہ عورت)۔

ثُمَّ اِنَّ هَنِيْنًا اَتَوْا عَلَيْهِمْ ثِيَابٌ بِيْضٌ طِوَالٌ پھر جنات آئے لمبے لمبے سفید کپڑے پہنے ہوئے۔

فَاِذَا هُمْ بِهَنِيْنٍ كَاَنَّهُمُ الزُّطُّ۔ انھوں نے چند لوگوں کو دیکھا جیسے سوڈان یا ہندوستان کے آدمی ہوتے ہیں۔ (زُطّی۔ جاٹ قوم کو بھی کہتے ہیں جو ہندوستان میں مشہور قوم ہے)

هِنُوٌّ۔ وقت اور قبیلے کا باپ تھا۔

هَنٌ۔ چیز۔

هُنَيْهَةٌ۔ تھوڑی دیر۔

سَتَكُوْنُ هَنَاةٌ وَهَنَاةٌ فَمَنْ رَاَيْتُمُوْهُ يَمْشِيْ اِلٰى اُمَّةِ مُحَمَّدٍ لِيُفَرِّقَ جَمَاعَتَهُمْ فَاقْتُلُوْهُ — مجمع البحرین میں يَمْشِيْ اِلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ ہے قریب میں شر ہوں گے شر (فساد کے بعد فساد) تو جس کو دیکھو محمد صلعم کی امت میں پھوٹ ڈالنے کو جا رہا ہے، اس کو مار ڈالو پھوٹ ایسی خراب چیز ہے جس کا اثر تمام قوم پر پڑتا ہے اس لئے ساری قوم کو تباہی سے بچانے کے لئے ایک شخص کے مار ڈالنے میں قباحت نہیں)۔

سَتَكُوْنُ هَنَاةٌ وَهَنَاةٌ۔ پھر شر اور فساد ہوں گے

اِنَّهٗ دَخَلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي الْبَيْتِ هَنَاتٌ مِّنْ قَرَظٍ۔ حضرت عمر رضہ (بالاخانہ میں) آں حضرت کے پاس گئے دیکھا تو (کچھ ساماں نہیں) قرظ کے ڈھیر جُدا جدا پڑے ہیں (قرظ ایک درخت کے پتے جن سے چمڑا صاف کیا جاتا ہے)۔

لَا تَزَالُ تَاْتِيْنَا بِهَنَةٍ۔ تم برابر ایک نہ ایک بُری بات ہمارے پاس لاتے جاتے ہو۔

لَا تُسْمِعُنَا مِنْ هَنَاتِكَ۔ تم اپنے اشعار کچھ ہم کو نہیں سُناتے (ایک روایت میں مِنْ هُنَيَّاتِكَ ایک میں هُنَيْهَاتِكَ ہے معنی وہی ہیں)۔

هَاتِ مِنْ هَنَاتِكَ۔ اپنی بُری خصلتیں کچھ لے کر آ۔

اِنَّهٗ اَقَامَ هُنَيَّةً۔ تھوڑی دیر ٹھہرے (یہ هَنَةٌ کی تصغیر ہے)۔

وَذَكَرَ هَنَةً مِّنْ جِيْرَانِهٖ۔ اپنے ہمسایوں کی ایک حاجت بیان کی۔

اَحْسِبُهٗ قَالَ هُنَيَّةً۔ میں سمجھتا ہوں انھوں نے هُنَيَّةً کہا ایک روایت میں هُنَيْئَةٌ ہے۔

فَسَكَتَ هُنَيَّةً۔ تھوڑی دیر خاموش رہے۔

وَلَبِثَ اَبُوْبَكْرٍ هُنَيْهَةً۔ ابوبکر تھوڑی دیر اپنے مقام پر ٹھہرے (یعنی امام کی جگہ اللہ کا شکر کرتے رہے کہ آں حضرت نے ان کو اشارہ کیا نماز پڑھائے جاؤ اور مجھ کو امامت کے لائق سمجھا)۔

فَاِذَا هُوَ يَوْمٌ وَضَعَتْهُ هُنَيَّةً غَيْرَ اُذُنِهٖ۔ پھر وہ دن نکلا جب اُس نے تھوڑی دیر کان کے سوا رکھی (اس عبارت میں قلب ہوگیا ہے اور صحیح یوں ہے غَيْرَ هُنَيَّةٍ فِيْ اُذُنِهٖ یعنی دیر تک اپنے کان میں رکھی۔

فَلَمْ يَقْرَبْنِيْ اِلَّا هَنَةً وَّاحِدَةً۔ اس نے مجھ سے ایک بار کے سوا صحبت نہیں کی (ایک روایت میں اِلَّا هِبَةً

ہے یعنی صرف ایک بار مجھ کو کچھ دیا۔)۔

قُلْتُ لَهَا يَا هَنْتَاهُ۔ میں نے ان سے کہا۔ اری بھولی بھالی! اری عورت۔ عورت کو پکارتے ہیں تو یَا هَنْتَاهُ کہتے ہیں اور مرد کے لئے یَا هَنَه یا یَا هَنَاهُ کہتے ہیں۔

فَقُلْتُ يَا هَنَاهُ اِنِّيْ حَرِيْصٌ عَلَى الْجِهَادِ۔ میں نے کہا ارے مرد آدمی میں جہاد کا خواہشمند ہوں۔

نَحَرْتَ هٰهُنَا وَمِنًى كُلُّهَا مَنْحَرٌ وَوَقَفْتَ هٰهُنَا وَعَرَفَةُ كُلُّهَا مَوْقِفٌ۔ تم نے یہاں نحر کیا اور منا سارا نحر کی جگہ ہے اور تم یہاں ٹھہرے اور عرفات سارا ٹھہرنے کی جگہ ہے۔

وَمَالَ الْاٰخَرُ لِصِهْرِهٖ مَعَ هَنٍ وَّهَنٍ۔ اور دوسرا شخص یعنی عبدالرحمٰن بن عوف رضؓ اپنی صہر (یعنی سسرال کے رشتہ دار) کی طرف مائل ہوئے (انھوں نے حضرت عثمان رضؓ کو خلیفہ کردیا) اِس کی وجہ صرف رشتہ داری نہ تھی بلکہ اور کئی وجوہ تھے (ان کا ذکر مناسب نہ سمجھا اس لئے هَنٍ وَّهَنٍ کہا پھر حضرت عثمان رضؓ نے اپنے عزیزوں کی پاسداری شروع کی، اور عبدالرحمٰن نے یہ دیکھا تو کہنے لگے، اگر میں یہ جانتا ہوتا تو عثمان رضؓ کو خلافت کے لئے منتخب نہ کرتا)۔

اَلْقَيِّمُ عَلٰى اِبِلِ الْاَيْتَامِ اِذَا لَاطَ حَوْضَهَا وَطَلَبَ ضَالَّتَهَا وَهَنَأَ جَرْبَاهَا فَلَهٗ اَنْ يُّصِيْبَ مِنْ رِسْلِهَا۔ یتیموں کے اونٹوں کا جو کوئی محافظ ہو تو اس کو اُن کا دودھ پینا درست ہے (کیونکہ اتنی خدمت کے بدلے تھوڑا سا دودھ پینے میں یتیموں کا سراسر فائدہ ہے نہ کہ نقصان)۔

بابُ الهاء مع الواو

هُوَ ضمیر ہے واحد مذکر غائب کی یعنی وہ مرد۔ جیسے هِيَ وہ عورت۔

هُوَ اَذًى۔ وہ تمہارا آزار ہے۔

هَوْعٌ۔ بلند کرنا، اٹھانا، نسبت کرنا، خوش ہونا۔

هَوَاءٌ۔ قصد کرنا۔

هَاءَ لادے۔

هَوْءٌ۔ ہمت اور نافذ رائے اور گمان کو بھی کہتے ہیں۔

اِذَا قَامَ الرَّجُلُ اِلَى الصَّلٰوةِ وَكَانَ قَلْبُهٗ وَهَوْءُهٗ اِلَى اللّٰهِ اِنْصَرَفَ كَمَا وَلَدَتْهُ اُمُّهٗ۔ جب آدمی نماز کے لئے کھڑا ہو اور اس کا دل اس کا ارادہ اللہ کی طرف رہے (اور دنیا کا کوئی خیال نہ آئے) تو وہ اس طرح نماز پڑھ کر لوٹے گا (گناہوں سے پاک صاف ہوکر) جیسے اُس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اس کو جنا تھا۔

هُوَ اللّٰهُ الَّذِيْ لَا اِلٰهَ اِلَّا هُوَ وہ خداوند اللہ ہے جس کے سوا کوئی سچا معبود نہیں۔

هُوْتَةٌ۔ پست زمین۔ اس کی جمع هُوَتٌ ہے۔

تَهْوِيْتٌ۔ چیخنا، پست زمین میں آنا۔

لَقَدْ بَاتَ يُهَوِّتُ (جب یہ آیت اُتری "وَاَنْذِرْ عَشِيْرَتَكَ الْاَقْرَبِيْنَ" تو آں حضرت صلعم رات بھر اپنے کنبے والوں کو پکارتے رہے ایک ایک شاخ کو جدا جدا تو اس وقت مشرک کہنے لگے) یہ شخص تو رات بھر چِلّاتا رہا۔ (عرب لوگ کہتے ہیں: هَوَّتَ بِهِمْ یا هَيَّتَ بِهِمْ ان کو پکارا۔ اصل میں یہ حکایت ہے آواز کی۔ بعضوں نے کہا یَاهْ یَاهْ کہنا وہ چرواہے کی آواز ہے اپنے ساتھی کے بلانے کو۔ اور کہتے ہیں تَهَيَّتُ بِالْاِبِلِ میں نے اونٹ کو یاہ یاہ کہا)۔

وَدِدْتُ اَنَّ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْعَدُوِّ هُوْتَةٌ لَا يُدْرَكُ قَعْرُهَا اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ مجھ کو آرزو ہے کاش ہمارے اور دشمن کے درمیان ایک گہرا گڑھا ہوتا جس کی تہہ میں قیامت تک نہ پہنچ سکتے (مطلب یہ ہے کہ مسلمان مارے جانے سے محفوظ رہتے۔ جیسے حضرت عمر رضؓ نے کہا کہ اس گھاٹی کے پرے ایک انگارہ ہوتا اور آگ سُلگتی ہوئی، کافر لوگ اس کے پرے کھاتے اور ہم ورے کھاتے)۔

هَوَجٌ۔ لمبا بے وقوف ہونا، جلد باز طیش کے ساتھ۔

اَهْوَجُ جو مرد ایسا ہو اُس کا مونث هَوْجَاءُ ہے اور

هَوْجَاءُ۔ تیز ساندنی کو بھی کہتے ہیں اور تیز آندھی کو ھٰذا الْاَهْوَجُ الْبَجْبَاجُ۔ یہ جلد باز (یا بے وقوف احمق) کی (کثیر الکلام)۔

اَمَا وَاللّٰهِ لَئِنْ شَاءَ لَتَجِدَنَّ الْاَشْعَثَ اَهْوَجَ جَرِيئًا خدا کی قسم اگر اللہ چاہے تو تو اشعث کو جلد کام کرنے والا بہادر پائے گا۔

مَا فَعَلْتَ فِي تِلْكَ الْهَاجَةِ۔ تو نے اس حاجت میں کیا کیا (حول حائے حطی کو بوجہ لکنت کے ہائے ہوز کہتے وہ کابل کے قیدیوں میں سے تھے (ان کی زبان سے حائے حطی نہیں نکلتی تھی یا حا کو ہا سے بدل دیا گیا ہے)۔

هَوْدٌ۔ توبہ کرنا، رجوع الی الحق کرنا، یہودی بن جانا۔

تَهْوَادٌ۔ نرم آواز نکالنا۔

تَهْوِيدٌ۔ آہستہ چلنا، نرم آواز نکالنا، کوبان کھانا، پھر یہودی بنا دینا، خوش کرنا، غافل کرنا، نشہ کرنا، نرمی اور ملائمت سے بات پہنچانا، دیر کرنا۔

مُهَاوَدَةٌ۔ مائل کرنا، جھکانا، رخصت کرنا، صلح کرنا، قیمت لینے میں آسانی کرنا۔

تَهَوُّدٌ۔ توبہ کرنا، رجوع الی الحق کرنا، یہودی بن جانا، رشتہ داری یا رحم کے خیال سے مل جانا۔

هَوَادَةٌ۔ نرمی اور وہ بات جس سے مصالحت کی امید ہو اور رخصت اور عطاء۔

يَهُودُ۔ عجمی لفظ ہے یا عربی اگر هَائِدٌ کی جمع ہو۔

لَا تَأْخُذُهُ فِي اللّٰهِ هَوَادَةٌ۔ اللہ کے کام میں آپ کو نرمی اور رعایت نہیں ہوتی تھی (مثلاً شرعی حد رحم کرکے چھوڑ دیں)۔

اُتِيَ بِشَارِبٍ فَقَالَ لَاَبْعَثَنَّكَ اِلٰى رَجُلٍ لَا تَأْخُذُهُ فِيكَ هَوَادَةٌ۔ حضرت عمرؓ کے پاس ایک شخص لایا گیا جو شراب پیا کرتا تھا۔ انھوں نے کہا میں تجھ کو ایسے شخص کے پاس بھجواتا ہوں جو تجھ پر کچھ نرمی نہیں کرنے کا (بلکہ پوری سزا دے گا)۔

اِذَا مُتُّ فَخَرَجْتُمْ بِي فَاَسْرِعُوا الْمَشْيَ وَلَا تُهَوِّدُوا كَمَا تُهَوِّدُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارٰى۔ عمران بن حصین نے کہا۔ جب میں مر جاؤں تو میرا جنازہ جلدی جلدی لے چلنا اور یہود اور نصاریٰ کی طرح آہستہ نرمی کے ساتھ مت لیجانا۔

اِذَا كُنْتَ فِي الْجَدْبِ فَاَسْرِعِ السَّيْرَ وَلَا تُهَوِّدْ۔ جب تم قحط زدہ زمین میں پہنچو تو جلدی چل کر وہاں سے نکل جاؤ اور آہستہ مت چلو (کیونکہ جانور کو قحط زدہ ملک میں پانی اور چارے کی تکلیف ہوگی)۔

لَا هَوَادَةَ عِنْدَ السُّلْطَانِ۔ بادشاہ کے پاس نرمی اور رعایت نہیں ہے۔

هَادَ۔ یہودیوں کا طریق اختیار کیا۔ یہود ہائد کی جمع ہے (بمعنی تائب) اور ایک پیغمبر کا نام تھا اور یہودا بھائی تھا حضرت یوسفؑ کا

فَاَبَوَاهُ يُهَوِّدَانِهِ۔ پھر اس کے ماں باپ اس کو یہودی بنا لیتے ہیں۔

هُوْدٌ۔ مشہور پیغمبر تھے جو قوم عاد کی طرف بھیجے گئے تھے

يَا صَاحِبَ الذَّنْبِ هُدْ وَاسْجُدْ۔ اے گنہگار توبہ کر اور سجدہ کر۔

وَلَا لِاَحَدٍ عِنْدَكَ هَوَادَةٌ۔ اے علی! تو خدا کے کام میں نرمی مت کیجیو (یعنی حدود شرعیہ میں رعایت مت کیجیو نہ مروت)

هَوْدَجٌ۔ ہودہ جو گول قبہ کی طرح ہوتا ہے عورتیں اس میں بیٹھتی ہیں۔

هَوْرٌ۔ گمان کرنا، پھیر دینا، لاد دینا، قتل کرکے ایک پر ایک ڈال دینا، دھوکا دینا، انداز کرنا، پچھاڑنا، گرانا، گر جانا، پھٹ جانا۔

تَهْوِيرٌ۔ گرا دینا، ہلاکت میں ڈالنا۔

تَهَوُّرٌ۔ گر جانا، ہلاکت کے مقام میں پرواہ نہ کرکے

گھس جانا۔

اِھْتِوَارٌ۔ ہلاک ہونا۔

اِنْھِیَارٌ گرجانا۔

مَنْ اَطَاعَ رَبَّہٗ فَلَا ھَوَارَۃَ عَلَیْہِ۔ جو شخص اپنے پروردگار کی اطاعت کرے اس پر ہلاکت نہ ہوگی۔ (اللہ تعالیٰ اس کو تباہی سے بچائے گا)۔

مَنِ اتَّقَی اللّٰہَ وُقِیَ الْھَوَرَاتِ۔ جو شخص اللہ سے ڈرے گا وہ ہلکوں سے محفوظ رہے گا (اللہ اس کا نگہبان ہوگا)۔

اِنَّہٗ خَطَبَ بِالْبَصْرَۃِ فَقَالَ مَنْ یَّتَّقِی اللّٰہَ لَا ھَوَارَۃَ عَلَیْہِ فَلَمْ یَدْرُوْا مَا قَالَ فَقَالَ یَحْیَی بْنُ یَعْمَرَ اَیْ لَا ضَیْعَۃَ عَلَیْہِ۔ انہوں نے بصرہ میں خطبہ سنایا تو کہنے لگے جو کوئی اللہ سے ڈرے گا اس کو ہوارہ نہ ہوگی۔ لوگ سمجھے نہیں ہوارہ کیا ہے تب یحیٰی بن یعمر نے کہا یعنی وہ تباہ نہ ہوگا (تو "ہوارہ" کے معنی تباہی اور ہلاکت)۔

حَتّٰی تَھَوَّرَ اللَّیْلُ۔ یہاں تک کہ رات کا اکثر حصہ گزر گیا۔

فَتَھَوَّرَ الْقَلِیْبُ بِمَنْ عَلَیْہِ۔ کنواں ان لوگوں کو لے کر جو اُس کے اوپر تھے گر گیا۔

تَرَکَتِ الْمُخَّ رَارًا وَالْمَطِیَّ ھَارًا۔ مغز کو تباہ کر دیا اور اونٹنیوں کو ضعیف اور ناتوان بنا دیا (ایک روایت میں ھَارٌّ ہے بہ تشدید را)۔

تَھَوَّرَ فِیْ کَلَامِہٖ۔ جو بات دل میں آئی کہہ ڈالی (کچھ پرواہ نہ کی)۔

اِنَّ النَّازِلَ بِھٰذَا الْمَنْزِلِ نَازِلٌ بِشَفَا جُرُفٍ ھَارٍ۔ اس منزل میں اُترنے والا بہتے ہوئے کگار پر جو گرنے والا ہے اُترا ہے۔

ھَوْشٌ۔ مل جانا، خلط ہوجانا، اضطراب ہونا، فساد پڑنا، حرام طریق سے مال جمع کرنا، بھونکنا۔

ھَوَشٌ۔ بے قرار ہونا، پیٹ چھوٹا ہونا۔

تَھْوِیْشٌ ملادینا، رنگ برنگ کردلانا، فساد ڈالنا۔

مُھَاوَشَۃٌ ملانا۔

تَھَوُّشٌ اور تَھَاوُشٌ۔ مل جانا اور جمع ہونا۔

فَاِذَا بَشَرٌ کَثِیْرٌ یَتَھَاوَشُوْنَ۔ دیکھا تو بہت سے آدمی ایک دوسرے سے مل گئے ہیں ایک میں ایک گھس گئے ہیں

اِیَّاکُمْ وَھَوْشَاتِ الْاَسْوَاقِ۔ بازاروں کی خرابیوں اور فتنوں سے بچے رہو (یہ جمع ہے ھَوْشَۃٌ کی بہ معنی فتنہ اور اضطراب)۔

اِیَّاکُمْ وَھَوْشَاتِ اللَّیْلِ۔ رات کی خرابیوں سے بچے رہو (ایک روایت میں ھَیْشَاتٌ ہے معنی وہی ہیں)۔

کُنْتُ اُھَاوِشُھُمْ فِی الْجَاھِلِیَّۃِ۔ میں تو جاہلیت کے زمانے میں ان میں گھس کر فساد کرا دیتا تھا (ایک کو ایک سے لڑا دیتا تھا)۔

مَنْ اَصَابَ مَالًا مِّنْ مَّھَاوِشَ اَذْھَبَہُ اللّٰہُ فِیْ نَھَابِرَ۔ جو شخص حرام ذریعوں سے روپیہ اکٹھا کرے اللہ تعالیٰ اس کو ہلاکت کے مقاموں میں لے جائے گا (وہ مال رہے گا بھی نہیں اور کمانے والا آفت میں گرفتار ہوگا)۔

ھُوَاشٌ۔ وہ مال جو حرام حلال ہر طریق سے جمع کیا جائے۔

لَیْسَ فِی الْھَیْشَاتِ عَقْلٌ وَّلَا قِصَاصٌ۔ رات یا دن میں جو ہنگامے ہوں (اور کوئی مارا جائے یا زخمی ہو لیکن یہ معلوم نہ ہوسکے کہ کس نے مارا یا زخمی کیا) تو ان میں نہ دیت لازم آئے گی نہ قصاص (کیونکہ ہنگاموں میں قاتل کا پتہ نہیں لگتا)۔

ھَوْعٌ ہلکا ہونا، بے قراری کرنا، ایک پر ایک کودنے کا قصد کرنا، قے کرنا بغیر تکلیف کے (یعنی خود بخود قے ہوجانا)

تَھْوِیْعٌ۔ قے لانا، جی پر متلی لانا۔

تَھَوُّعٌ۔ انگلی ڈال کر قے کرنا۔

مُھَوِّعٌ جو دوا قے لائے۔

ھَاعٌ حریص۔

مِهْوَاعٌ۔ جنگ میں چلانے والا۔

كَانَ اِذَا اسْتَاكَ قَالَ اُعْ اُعْ كَاَنَّهٗ يَتَهَوَّعُ۔ آنحضرتؐ جب مسواک کرتے تو اُع اُع کی آواز آتی جیسے قے کر رہے ہیں۔ (آپ مسواک کو زبان پر لمبا پھرا کر پیچھے کا اور حلق کا بلغم وغیرہ نکال ڈالتے جو حفظِ صحت کے لئے نہایت عمدہ تدبیر ہے)۔

هُوَاعٌ۔ قے

اَلصَّائِمُ اِذَا تَهَوَّعَ فَعَلَيْهِ الْقَضَاءُ۔ روزہ دار اگر اپنے اختیار سے (جیسے انگلی ڈال کر) قے کرے تو اس پر قضا لازم ہوگی (اگر خود بخود آجائے، تو نہ قضا ہے نہ کفارہ۔ کیونکہ خود بخود قے آجانے سے روزہ نہیں ٹوٹتا

هَوَكٌ احمق ہونا۔

تَهْوِيكٌ۔ کھودنا۔

تَهَوُّكٌ۔ حیران ہونا، ایک امر میں بے پرواہی سے جا پڑنا، تہور جیسے اِنْهِيَاكٌ ہے۔

هَوْكٌ۔ احمق۔ جیسے يَهْكُوكٌ ہے

اَرْضٌ هَوَّاكَةٌ۔ کھاری زمین۔

اَمُتَهَوِّكُوْنَ اَنْتُمْ كَمَا تَهَوَّكَتِ الْيَهُوْدُ وَالنَّصَارٰى تم بے پرواہ ہوکر ہلاکت میں جا پڑنے والے ہو جیسے یہود اور نصاریٰ پڑ گئے۔ یا تم حیرت میں گرفتار ہوجانے والے ہو جیسے یہود اور نصاریٰ اپنے دینی اعتقادات میں حیرت اور پریشانی میں گرفتار ہوگئے (یہ آنحضرتؐ نے حضرت عمرؓ سے فرمایا، جب وہ اہلِ کتاب کا ایک صحیفہ لاکر اُس کو پڑھ رہے تھے)۔

اِنَّ عُمَرَ اَتَاهُ بِصَحِيْفَةٍ اَخَذَهَا مِنْ بَعْضِ اَهْلِ الْكِتَابِ فَغَضِبَ وَقَالَ اَمُتَهَوِّكُوْنَ فِيْهَا يَا ابْنَ الْخَطَّابِ حضرت عمرؓ ایک صحیفہ اہلِ کتاب سے لے کر آئے (اُس کو آنحضرتؐ کے سامنے پڑھ رہے تھے) آپ کو غصہ آگیا فرمانے لگے۔ خطاب کے بیٹے! کیا تم حیرت میں پڑنا چاہتے ہو یا بے پرواہی سے اُس میں گرنا چاہتے ہو (دیکھو جو شریعت میں لایا ہوں وہ نورانی سفید صاف ہے اب اگلی شریعتوں کی حاجت نہیں رہی۔ اس میں بہت سی باتیں غلط لوگوں نے ملا کر سب کو خلط ملط کردیا ہے)۔

هَوْلٌ۔ ڈرانا، بڑا ہونا ڈرنا، گھبرانا۔

تَهْوِيْلٌ۔ ڈرانا کر آراستہ ہونا، بُرا کہنا، گھبرا دینا، مارنے کا قصد کرنا۔

تَهَوُّلٌ۔ خوفناک ہونا۔

هَائِلٌ۔ خوفناک۔

لَا اَهُوْلَنَّكَ۔ میں تجھ کو نہیں ڈراؤں گا مجھ سے مت ڈر

فَهُلْتُ۔ میں ڈر گیا مرعوب ہوگیا۔

اِنَّ مُحَمَّدًا لَمْ يُنَاكِرْ اَحَدًا قَطُّ اِلَّا كَانَتْ مَعَهُ الْاَهْوَالُ۔ (ابو سفیان نے کہا) محمدؐ جس سے لڑے اس کو ہول ہوگیا (ہمیشہ کے لئے اس کے دل میں آپ کا رعب سما گیا) یا اس کو ہمیشہ سختیاں پیش آئیں۔

وَهَوْلًا وَّ اَجْنِحَةً۔ اُس نے یعنی ابو جہل نے خوفناک چیزیں اور پنکھ (فرشتوں کے) دیکھے۔

رَاٰى جِبْرِيْلَ يَنْتَثِرُ مِنْ جَنَاحَيْهِ الدُّرُّ وَالتَّهَاوِيْلُ آں حضرتؐ نے حضرت جبریلؑ کو دیکھا۔ ان کے دونوں بازو سے موتی اور عجب رنگ برنگ کی چیزیں جھڑ رہی تھیں۔

اَلْمَالُ رِزْقٌ هَائِلٌ مال (روپیہ پیسہ) خوفناک روزی ہے (مال والے کو ہمیشہ فکر رہتی ہے)۔

مَكَانٌ مَهِيْلٌ۔ خوفناک جگہ۔

هَوْمٌ۔ زمین کا درمیانی حصہ اور پارسیوں کا ایک درخت جو چنبلی کے مشابہ ہوتا ہے فارسی میں اس کو مرانیا کہتے ہیں۔ پارسی لوگ اس کو اپنی عبادت گاہوں میں رکھتے ہیں۔

تَهْوِيْمٌ یا تَهَوُّمٌ۔ سر ہلانا اونگھنے یا تھوڑا سونا۔

هَوْمَةٌ۔ جنگل۔

هَوَّامٌ شیر۔

اَهْوَمُ۔ بڑے سر والا۔

اِجْتَنِبُوْا هَوْمَ الْاَرْضِ فَاِنَّهَا مَاْوَى الْهَوَامِّ

زمین کے ہوّم سے بچو وہ کیڑوں کا زہریلے جانوروں کا ٹھکانا ہے
(خطابی نے کہا میں نہیں جانتا زمین کا ہوّم کیا ہے۔ بعضوں نے
کہا ہوّم زمین کا اندرونی حصہ مشہور روایت زائے معجمہ سے ہے
جو اوپر گزر چکی)۔

فَبَيْنَا اَنَا نَائِمَةٌ اَوْ مُهَوِّمَةٌ۔ میں سو گئی تھی یا آنکھ
لگی تھی۔

لَا عَدْوٰى وَلَا هَامَةَ۔ نہ چھوت لگنا کوئی چیز ہے
نہ ہامہ کی کوئی اصل ہے (ہامہ اُلّو کو کہتے ہیں عرب لوگ اس
کو منحوس سمجھتے اور کہتے کہ جو شخص قتل کیا جائے اور اس کا قصاص
نہ لیا جائے تو اس کی روح اُلّو بن کر جابجا پکارتی پھرتی ہے،
مجھ کو پانی پلاؤ پانی پلاؤ۔ جب اس کا قصاص لے لیا جاتا ہے تو
اُڑ جاتی ہے)۔

اَمِنْ هَامِهَا اَمْ مِنْ لَهَازِمِهَا۔ تو اس قبیلے کے
اشراف اور عمائد میں سے ہے یا متوسط لوگوں میں سے۔

ضَرْبًا يُزِيلُ الْهَامَ عَنْ مَقِيلِهِ۔ ایسی مار لگاتے
ہیں کہ سر کو اپنے ٹھکانے سے (یعنی گردن سے) جدا کر دیتی
ہے۔

وَكَيْفَ حَيَاةُ الْاَصْدَاءِ وَالْهَامِ مرے ہوئے
دماغوں اور کھوپریوں کی زندگی دوبارہ کیسے ہوگی؟

وَاضْرِبُوا الْهَامَ سروں پر مارو (کافروں کے سر کاٹو)

وَمَذْحِجٌ هَامَتُهَا مذحج ان کا سردار ہے۔

فَاَجَابَهُ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِنَحْوٍ مِنْ صَوْتِهِ
هَاؤُمُ هَاؤُمُ (صفوان کہتے ہیں ہم ایک سفر میں آنحضرتؐ
کے ساتھ تھے اتنے میں ایک گنوار نے بلند آواز سے آپ کو پکارا
یا محمد یا محمد۔ آپ نے ویسی ہی آواز سے اس کو پکارا آلے (یہ
آپ کی شفقت تھی تاکہ اس کے اعمال ضائع نہ ہوں جیسے
اوپر گزر چکا ہے)۔

ثُمَّ وَضَعَ يَدَهُ عَلٰى رَاْسِيْ اَوْ هَامَتِيْ۔ آپ نے
اپنا ہاتھ میرے سر پر رکھا (راوی کو شک ہے کہ رَاْسِيْ کہا یا
هَامَتِيْ دونوں کے معنی ایک ہیں)۔

لَا صَفَرَ وَلَا هَامَةَ صفر کا مہینہ منحوس سمجھنا
اس کی کوئی اصل نہیں اسی طرح اُلّو کو منحوس سمجھنا۔ هُمْ
بِبِئْرِ بَرَهُوْتَ يَرِدُ عَلَيْهِ هَامُ الْكُفَّارِ وَصَدَاهَا
برہوت کے کنویں پر (جو حضرموت میں ہے) کافروں کے
سر اور دماغ آتے ہیں۔

خُذْ مِنَ الْمَاءِ الْحَارِّ وَضَعْهُ عَلٰى هَامَتِكَ
گرم پانی لے اور اس کو اپنے سر پر ڈال۔

هَوْنٌ نرم ہونا، سہل ہونا۔

هُوْنٌ اور هَوَانَةٌ اور مَهَانَةٌ ذلیل و خوار
ہونا، ضعیف ہونا، ساکن ہونا۔

اِذَا عَزَّ اَخُوْكَ فَهُنْ وَاِذَا عَاسَرَكَ فَيَاسِرْهُ
جب بھائی تجھ پر اپنی عظمت جتائے تو تو عاجزی کر اور جب وہ
تجھ سے سختی سے پیش آئے تو تو نرمی اور آسانی سے پیش آ۔

تَهْوِيْنٌ۔ آسان کرنا، ہلکا کرنا، ذلیل کرنا۔

مُهَاوَنَةٌ۔ نرمی کرنا۔

اِهَانَةٌ ذلیل کرنا۔

تَهَاوُنٌ اور اِسْتِهَانَةٌ۔ ذلیل سمجھنا، حقیر جاننا،
ٹھٹا کرنا، ہلکا سمجھنا۔

عَلٰى هَوْنِكَ۔ آہستہ۔

شَيْءٌ هَوْنٌ۔ حقیر چیز۔

يَمْشِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ هَوْنًا آنحضرتؐ
نرمی اور آہستگی کے ساتھ چلتے۔

يَمْشِي الْهُوَيْنَا۔ اس کے بھی وہی معنی ہیں۔

اَحْبِبْ حَبِيْبَكَ هَوْنًا مَّا۔ اپنے دوست کے ساتھ
اعتدال سے دوستی رکھ (نہ افراط نہ تفریط۔ کیونکہ کبھی
دوست دشمن بن جاتا ہے تو اپنے سب راز کسی پر فاش
نہ کرنا چاہئے) حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا ہے تیری محبت
دیوانگی اور عشق تک نہ پہنچے اور تیری دشمنی دوسرے کی

الا کہ جاننے تک نہ پہنچے۔

کُلٌّ عَلَیْہِ ھَیِّنٌ ھُوَ وَاَخَوَاتُہٗ بِخِفَّۃِ یَاءٍ وَّ شِدَّتِھَا۔ یعنی ھَیِّنٌ اور ھَیْنٌ سب کے معنی آسان کے ہیں (جیسے آھْوَن کے)۔

ھٰذَا اَھْوَنُ۔ یہ آسان ہے کیونکہ مخلوق کا عذاب خالق کے عذاب سے آسان ہے۔

ھُوَ اَھْوَنُ عَلَی اللّٰہِ مِنْ ذٰلِکَ۔ وہ یعنی دجال اللہ تعالی پر اس سے زیادہ حقیر ہے کہ اس کے سبب سے مومن گمراہ ہو جائیں، بلکہ اللہ تعالٰے کو اپنے خاص بندوں کا امتحان اور ان کا ایمان بڑھانا منظور ہے۔

مَا اَغْبِطُ اَحَدًا بِھَوْنِ مَوْتٍ۔ میں کسی پر موت کی آسانی کی وجہ سے رشک نہیں کرتی (جب سے میں نے دیکھا کہ آں حضرت صلعم پر موت کی سختی ہوئی۔ اور موت کی سختی سے گناہوں کا کفارہ ہوتا ہے)۔

اَلسُّلْطَانُ ظِلُّ اللّٰہِ فِی الْاَرْضِ مَنْ اَکْرَمَہٗ اَکْرَمَہُ اللّٰہُ وَمَنْ اَھَانَہٗ اَھَانَہُ اللّٰہُ۔ بادشاہ اللہ کا سایہ ہے زمین میں، جو کوئی اس کی عزت کرے، اللہ بھی اس کی عزت کرے گا اور جو کوئی اس کو ذلت دے اللہ بھی اس کو ذلیل کرے گا (مراد اسلامی بادشاہ ہے جو شریعت کا پیرو ہو۔ کیونکہ اللہ کا سایہ وہی ہو سکتا ہے جو اللہ تعالٰے کے احکام پر چلتا ہو۔ انجیل مقدس میں ہے کہ ہر بادشاہت اللہ کی طرف سے ہے)۔

اَلدُّنْیَا دَارٌ ھَانَتْ عَلٰی رَبِّھَا۔ دنیا ایک گھر ہے جو پروردگار کے نزدیک ذلیل ہے (اس میں حلال کو حرام سے ملا دیا ہے اور خیر کو شر سے اور نفع کو ضرر سے اور حیات کو موت سے اور شیرینی کو تلخی سے اور مزے کو دکھ سے اور صحت کو بیماری سے)۔

ھَوَّنَہُ اللّٰہُ۔ اللہ اس کو آسان کرے۔

شَیْءٌ ھَیِّنٌ۔ آسان چیز۔

قَوْمٌ ھَیِّنُوْنَ لَیِّنُوْنَ۔ آسانی اور نرمی کرنے والے لوگ۔

وَمَا ھِیَ بِالْھُوَیْنَا۔ وہ آسان نہیں ہے۔

لَیْسَ بِالْجَافِیْ وَلَا الْمُھِیْنِ۔ آنحضرتؐ اپنے اصحاب پر جفا کرنے والے اور ان کو ذلیل کرنے والے نہ تھے۔

اِنْ شِئْتَ اَنْ تُکْرَمَ فَلِنْ وَاِنْ شِئْتَ اَنْ تُھَانَ فَاخْشُنْ۔ اگر تو چاہتا ہے کہ تیری عزت ہو تو نرمی کر اور جو تو چاہتا ہے کہ ذلیل ہو تو سختی کر

ھَاوَنٌ۔ جس میں چیزوں کو کوٹتے ہیں۔ اس کی جمع ھَوَاوِیْنُ ہے۔

ھَوْھَاۃٌ۔ احمق۔

کُنْتُ الْھَوْھَاءَ الْھُمَزَۃَ۔ میں احمق عیب جو تھا۔

رَجُلٌ ھَوْھَۃٌ۔ نامرد بزدل۔

ھَاہْ ھَاہْ۔ (یہ مردہ قبر میں کہے گا جب فرشتے اس کو ماریں گے یعنی) آہ آہ۔

ھَاھُنَا اِذًا۔ اچھا یہیں ٹھہراؤ (تاکہ تیرے ہاتھ پاؤں تجھ پر گواہی دیں)۔

ھُوِیٌّ۔ چڑھنا۔

ھُوِیٌّ۔ اترنا، منہ کھولنا، گرنا، مرجانا۔

ھَوًی۔ محبت اور خواہش۔

مُھَاوَاۃٌ مُدَارَاۃٌ اِھْوَاءٌ۔ گرنا، بڑھانا، اشارہ کرنا۔

اِنْھِوَاءٌ۔ گرنا۔

اِسْتِھْوَاءٌ۔ عقل اور حواس گم کر دینا، حیران کر دینا۔

کَاَنَّمَا یَھْوِیْ مِنْ صَبَبٍ۔ گویا اوپر سے نیچے اتر رہے ہیں (یعنی آگے کو زور دے کر چلتے، جیسے زبردست قوی لوگ چلتے ہیں)۔

ھُوِیٌّ۔ جلد چلنا۔

ثُمَّ انْطَلَقَ یَھْوِیْ۔ پھر جلد جلد چلے گئے۔

کُنْتُ اَسْمَعُہُ الْھَوِیَّ مِنَ اللَّیْلِ۔ میں بڑی رات

تک اس کو سنتا رہا۔

اِضْطَجِعْ هَوِيًّا. بڑی رات تک لیٹے رہے۔

يَقُوْلُ سُبْحَانَ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ الْهَوِيَّ. بڑی رات تک سُبحان ربّ العالمین کہتے رہے۔

اِذَا عَرَّسْتُمْ فَاجْتَنِبُوْا هُوِيَّ الْاَرْضِ. جب تم رات کو سفر میں ٹھہرو تو گڑھوں سے پرہیز کرو۔

وَاَمْتَاحَ مِنَ الْمَهْوَاةِ. بڑے گہرے کنویں سے پانی کھینچا (یہ اُمّ المومنین حضرت عائشہ رض نے اپنے والد کی تعریف میں کہا۔ یعنی انھوں نے وہ کام کیا جو دوسرا نہ کرسکتا تھا)

فَاَهْوٰى بِيَدِهٖ اِلَيْهِ. اپنا ہاتھ اس کی طرف بڑھایا۔

فَاَهْوٰى بِهَا اِلَيْهِ. اس کو ان کی طرف جھکایا یا ان کی طرف اشارہ کیا (ان کو تیر کا نشانہ بنانا چاہا)۔

يَاْخُذُ كُلُّ وَاحِدٍ مِّنَ الْبَيْعِ مَا هَوٰى. ہر ایک بائع اور مشتری جو چاہے وہ کرے (یعنی جب خیار کی شرط ہوئی ہو تو دونوں کو اختیار ہوگا چاہیں تو بیع کو رکھیں چاہیں تو فسخ کر ڈالیں)۔

اَىُّ زَوْجَتَيَّ هَوِيْتَ نَزَلْتُ لَكَ. تم میری دونوں بیویوں میں سے جس کو پسند کرو میں اس کو تمہارے لئے چھوڑ دوں گا (طلاق دیدوں گا تم عدت کے بعد اس سے نکاح کرلینا یہ سعد بن ربیع انصاری نے عبدالرحمٰن بن عوف سے کہا آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے عبدالرحمٰن رض کو ان کا بھائی بنا دیا تھا۔)

فَهَوِيَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَا قَالَ وَلَمْ يَهْوَ مَا قُلْتُهٗ. آنحضرت صلعم نے اس کا کہنا پسند کیا اور میرا کہنا پسند نہیں کیا۔

يَهْوِىْ بِالتَّكْبِيْرِ. تکبیر کہتا ہوا جھکے (یعنی رکوع اور سجدے کے لئے)۔

ثُمَّ يُكَبِّرُ حِيْنَ يَهْوِىْ. پھر جھکتے وقت تکبیر کہے (یعنی سجدے کے لئے)۔

فَجَعَلَتِ الْمَرْاَةُ تَهْوِىْ بِيَدِهَا اِلٰى حَلْقِهَا. عورت اپنے ہاتھ چھلّوں کی طرف جھکانے لگی (ان کو اُتار کر صدقہ دینے کو)۔

وَيَهْوِيْنَ اِلٰى اٰذَانِهِنَّ. اور اپنے کانوں کی طرف ہاتھ بڑھانے لگیں (کانوں کی بالیاں صدقہ دینے کو)۔

لَا اَهْوِىْ بِهَا فِىْ مَكَانٍ اِلَّا طَارَ اِلَيْهَا. میں جس جگہ اس کو لے جانا چاہتا تھا وہاں اُڑ جاتا (مجھ کو وہاں پہنچا دیتا)۔

اَهْوَيْتُ لِاُنَاوِلَهُمْ. میں جھکا کہ ان کو دیدوں۔

اَلْقَاهُ فِىْ مَهْوَاةٍ. اس کو ایک گہرے گڑھے میں ڈال دیا۔

مِنْ مَّهَاوِى التَّشْبِيْهِ. تشبیہ کے گڑھوں میں سے۔

وَهَوٰى حَتّٰى اَنَاخَ. اور نیچے اترا یہاں تک کہ اونٹ کو بٹھا دیا۔

ثُمَّ يَهْوِىْ سَبْعِيْنَ. پھر ستر برس کی راہ تک گرتا جائے گا۔

وَهَلْ اَهْوَيْتَ اِلَى الْحَجَرِ. کیا تو نے پتھر کا قصد کیا (اُس کو ہٹایا یا نہ۔ اگر اب تو رکاز ہو جائے گا اور اس میں خمس واجب ہوگا)۔

فَاَهْوٰى بِيَدِهٖ اِلَى الْاَرْضِ سَاجِدًا. اپنے ہاتھ کو بڑھایا زمین کی طرف سجدہ کرنے کو۔

هُوَى الْاَرْضِ. زمین کے سوراخ (یہ جمع ہے هُوَّةٌ کی۔)

اِذَا هَوٰى. جب گر جائے۔

فَقَدْ هَوٰى. وہ ہلاک ہوگیا۔

فِىْ هُوَّةٍ ذُوَيْلَةٍ. گہرے گڑھے میں زویلہ کے۔

فَهُنَّ هَوَاءٌ وَالْحُلُوْمُ عَوَازِبُ. دل اڑے ہوں گے اور عقلیں غائب ہوں گی۔

لَا تَزِيْغُ بِهِ الْاَهْوَاءُ. خواہشاتِ نفس پر چلنے والے اس کو بدل نہیں سکتے یا قرآن کی وجہ سے کوئی گمراہ اور خواہش نفس پر چلنے والا نہ ہوگا بلکہ اس کی وجہ سے

راہ پائے گا۔

وَاَهْوَاءٌ مُتَشَتِّتَةٌ۔ اور پریشان متفرق خواہشیں جُدا جُدا۔

اِلیٰ اُمِّهِ الْهَاوِيَةِ۔ اپنے ٹھکانے ہاویہ میں (ہاویہ دوزخ یا اس کا ایک طبقہ جو بہت نیچے ہے)۔

اَلْهَوَاءُ جِسْمٌ رَقِيْقٌ تَتَكَيَّفُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ بِقَدَرِهٖ ہوا ایک لطیف جسم ہے کہ ہر چیز کی کیفیت اس کے انداز کے موافق حاصل کر لیتی ہے۔

لَيْسَ لِاَحَدٍ اَنْ يَّاْخُذَ بِهَوٰى وَّلَا رَاْيٍ وَّلَا مَقَايِيْسَ۔ کسی کو یہ جائز نہیں کہ قرآن و حدیث کو چھوڑ کر نفس کی خواہش پر یا رائے یا قیاس پر عمل کرے۔

اَهْلُ الْاَهْوَاءِ۔ خارجی اور معتزلہ اور مرجئہ اور روافض وغیرہم۔

وَاَمَّا الْقَلْبُ فَسُلْطَانُهٗ عَلَى الْهَوَاءِ۔ دل کی بادشاہت ہوا پر ہے یعنی عالم اجسام پر، دل اپنی چیزوں کی حقیقت معلوم کر سکتا ہے جو جسم ہیں یا جسمانی ہیں)۔

وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الذُّنُوْبِ الَّتِيْ تُظْلِمُ الْهَوَاءَ تیری پناہ ان گناہوں سے جو ہوا کو تاریک کر دیتے ہیں (وہ سحر ہے اور کہانت اور ایمان بالنجوم اور قدر کی تکذیب اور والدین کی نافرمانی)۔

كَمْ مِنْ دَنِفٍ نَجَا وَصَحِيْحٍ قَدْ هَوٰى۔ کتنے بیمار تو بچ گئے اور تندرست مر گئے۔

اِنَّمَا اَتَقَبَّلُ مِنَ الْعَبْدِ هَوَاهُ وَهِمَّتَهٗ۔ میں بندے سے اس کی نیت اور قصد کو قبول کرتا ہوں (اگر اس کی نیت بخیر ہو تو اس کو ثواب دیتا ہوں۔ یہ حدیث قدسی ہے)

يَهْوِيْ بِهَا اَبْعَدَ مَا بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اس کو لے کر اتنا گرتا ہے کہ مشرق اور مغرب میں جتنا فاصلہ ہے اس سے بھی زیادہ۔

تَهَاوَى الْقَوْمُ فِي الْهَوَاءِ۔ جب ایک دوسرے کے پیچھے گر جائیں۔

ن

اُهْوِيَّةٌ۔ وہ مسافت جو آسمان اور زمین کے درمیان ہے جس کو جو کہتے ہیں اور گہرا گڑھا۔

هَيْهٌ۔ ایک کلمہ ہے جس کو متہور (بے پرواہ بہادر) کہتا ہے

بابُ الهاء مع الياء

هَيْأَةٌ یا هَيَاءَةٌ اچھی شکل ہونا۔

هِيَأَةٌ۔ مشتاق ہونا۔

تَهْيِئَةٌ۔ تیار کرنا، درست کرنا۔

مُهَايَاةٌ۔ موافقت۔

تَهَيُّأٌ۔ مستعد ہونا، تیار ہونا۔

اَقِيْلُوْا ذَوِي الْهَيْئَاتِ عَثَرَاتِهِمْ۔ جو لوگ خوش وضع ہیں اگر ان سے کوئی لغزش ہو جائے تو اس کو معاف کر دو (طیبی نے کہا یعنی جو لوگ صاحب مروت ہیں اور خصائل حمیدہ رکھتے ہیں اور لوگوں میں اُن کی وجاہت ہے یا جو لوگ متقی اور پرہیزگار ہیں ان سے اگر کوئی صغیرہ گناہ ہو جائے تو اُس کو معاف کر دو۔ لیکن شرعی حدیں معاف نہیں ہو سکتیں۔)

لَسْتُ كَهَيْئَتِكُمْ۔ میں تمہاری طرح نہیں ہوں مجھ کو اللہ تعالیٰ کھلا پلا دیتا ہے)۔

فَمَكَثْنَا عَلٰى هَيْئَتِنَا حَتّٰى رَجَعَ۔ ہم اسی حالت پر ٹھہرے رہے (یعنی کھڑے کھڑے نماز کی نیت باندھے ہوئے) یہاں تک کہ آں حضرت لوٹ کر آ گئے (غسل کر کے)۔

فَمَا زَالَ يَسِيْرُ عَلٰى هَيْئَتِهٖ۔ برابر اپنی وضع پر چلتے رہے۔

هَيَّأْتُ شَيْئًا۔ اس کا ترجمہ "کتاب ش" میں گزر چکا۔

اَلْخِضَابُ وَالتَّهْيِئَةُ مِمَّا يَزِيْدُ اللّٰهُ بِهٖ فِيْ عِفَّةِ النِّسَاءِ۔ خضاب کرنا اور اپنا جسم صاف پاک معطر رکھنا عورتوں کی پاک دامنی کو بڑھاتا ہے (کیونکہ خاوند کے ملنے جلنے اور غلیظ ہونے سے عورت کے دل میں اُس سے

نفرت پیدا ہو کر اُس کا دل دوسرے مردوں کی طرف مائل ہوتا ہے)۔

اُمِرْتُ بِتَہْیِئَۃِ الْمَیِّتِ۔ مجھ کو حکم ہوا میت کے سامان کرنے کا (یعنی غسل و کفن وغیرہ)۔

اَللّٰھُمَّ مَنْ تَھَیَّأَ وَتَعَبَّأَ وَاَعَدَّ وَاسْتَعَدَّ جو شخص تیاری کرے چاروں (لفظوں کے یہی معنی ہیں)۔

ھَیَّأَ لِحْیَتَہٗ بَیْنَ اللِّحْیَیْنِ۔ جو شخص اپنی ڈاڑھی کو متوسط رکھے دونوں کلوں کے درمیان نہ بہت چھوٹی نہ بہت لمبی۔

اَوْلَادُ الْمُدَبَّرِ ھُمْ مُدَبَّرُوْنَ کَھَیْئَتِہٖ مدبر غلام کی اولاد بھی اس کی طرح مدبّر ہوگی۔

ھَیْبٌ اور ھَیْبَۃٌ اور مَھَابَۃٌ ڈرنا، بچنا، تعظیم کرنا، پرہیز کرنا۔

ھَائِبٌ اور ھَیُوْبٌ اور ھَیَّابٌ لوگوں سے ڈرنیوالا اور مَھُوْبٌ اور مَھِیْبٌ لوگ جس سے ڈریں۔

تَہْیِیْبٌ۔ مہیب کرنا۔

اِھَابَۃٌ ڈانٹنا۔

تَھَیُّبٌ۔ ڈرنا۔

اَلْاِیْمَانُ ھَیُوْبٌ۔ ایمان ہیبت ڈالنے والا ہے (یعنی ایماندار سے لوگ ڈرتے ہیں کیونکہ وہ اللہ سے ڈرتا ہے۔ یا ایمان ڈرانے والا ہے گناہوں سے۔ یعنی ایماندار گناہوں سے ڈرتا ہے (اس کو مواخذہ کا خوف رہتا ہے)۔

ھَابَ الرَّجُلُ اس کی تعظیم اور توقیر کی حَصُوْدًا کی تفسیر ھَیُوْبًا سے کی یعنی گناہوں سے ڈرنے والا بچنے والا۔

اَتَھَیَّبُنِیْ۔ کیا تو میری تعظیم کرتا ہے۔

وَھِبْتُہٗ۔ اور میں اس سے ڈر گیا۔

قَدْ اُلْقِیَتْ عَلَیْہِ الْمَھَابَۃُ۔ آنحضرتؐ پر ہیبت ڈالی گئی تھی (جو آپ کو دیکھتا اس پر رعب طاری ہوتا)

فَھَابَ اَنْ یَقُوْلَ غَیْرَھَا۔ وہ اس کے سوا کوئی اور بات کہنے سے ڈر گئے (شاید ان سے پوری نہ ہو سکے)۔

وَقَوِّنِیْ عَلٰی مَا اَھَبْتَ لِیْ۔ جن باتوں کی طرف تو نے مجھ کو بلایا ہے ان کے بجا لانے کی مجھ کو قوت دے۔

وَاَھَابَ النَّاسَ اِلٰی بَطْحِہٖ۔ لوگوں سے کہا کہ اُس کو برابر کر دو۔

ھِیْتُ۔ ایک ہجڑا تھا جس کو آں حضرتؐ نے اپنی بیویوں کے حرم میں جانے کی اجازت دی تھی (کیونکہ وہ "غیر اُولِی الاربہ" میں سے ہے) پھر جب آپ نے اس کی ایک ایسی بات سُنی جس سے معلوم ہوا کہ اس کو عورتوں کی شناخت ہے تو بیویوں کو اس سے پردہ کرنے کا حکم دیا وہ غلام تھا ابن ابی اُمیہ کا جو بھائی تھا بی بی اُمّ سلمہ رضؓ کا فتح مکہ کے دن مسلمان ہوا تھا

ھَیْتَ۔ لے آجا۔

ھِیْتُ۔ ایک شہر ہے فرات پر۔

ھَاتِ۔ دے۔

ھَیَّتَ ھَیْتًا۔ آؤ۔

ھَیْجٌ یا ھِیَاجٌ یا ھَیَجَانٌ، حملہ کرنا، جوش مارنا، حرکت کرنا مضطرب ہونا، بہادری کرنا، گُھس جانا، پیاسا ہونا، سُوکھ جانا۔

تَھْیِیْجٌ۔ برانگیختہ کرنا (جیسے مُھَایَجَۃٌ اور ھِیَاجٌ ہے۔)

یَوْمُ الْھِیَاجِ۔ جنگ کا دن تھا۔

تَھَایُجٌ۔ ایک دوسرے پر حملہ کرنا۔

اِھْتِیَاجٌ۔ حملہ کرنا۔

یَوْمٌ ھَیِّجٌ۔ ہوا اور ابر اور بارش کا دن۔

ھَیْجَاءُ۔ جنگ۔

ھَاجَتِ السَّمَاءُ فَمُطِرْنَا۔ آسمان پر ابر آیا اور ہوا خوب چلی پھر ہم پر بارش ہوئی۔

رَاٰی مَعَ امْرَاَتِہٖ رَجُلًا فَلَمْ یَھِجْہُ۔ اپنی جورو کے پاس ایک غیر مرد کو دیکھا پھر اس کو چھیڑا نہیں (نہ مارا نہ ہٹایا)۔

تَصْرَعُهَا مَرَّةً وَتَعْدِلُهَا أُخْرَى حَتَّى تَهِيجَ ہوا اُس گھاس کو کبھی زمین پر گرا دیتی ہے یہاں تک کہ سوکھ جاتی ہے (پک کر زرد ہو جاتی ہے)۔

كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَ بِغُصْنٍ فَقُطِعَ أَوْ كَانَ مَقْطُوعًا قَدْ هَاجَ وَرَقُهُ۔ ہم آنحضرتؐ کے ساتھ تھے آپ نے حکم دیا ایک شاخ درخت کی کاٹی گئی یا کٹی ہوئی تھی اس کے پتے سوکھ گئے تھے۔

لَا يَهِيجُ عَلَى التَّقْوَى زَرْعُ قَوْمٍ تقویٰ اور پرہیزگاری سے کسی قوم کی کھیتی نہیں سوکھتی (یعنی ان کے اعمال خراب نہیں ہوتے)۔

وَإِذَا هَاجَتِ الْإِبِلُ رَخُصَتْ وَنَقَصَتْ قِيمَتُهَا جب اونٹ مست ہوتا ہے (جفتی چاہتا ہے تو دبلا ہو جاتا ہے) اُس کا مول سستا اور اس کی قیمت کم ہو جاتی ہے۔

لَا يَنْكُلُ فِي الْهَيْجَاءِ۔ جنگ میں پیچھے نہیں ہٹتا۔

مَا يَهِيجُهُمْ قَبْلَ ذٰلِكَ شَيْءٌ۔ اس سے پہلے ان کو کوئی چیز خوف دلانے والی نہ تھی۔

لَا يَهِيجُ الرُّسُلَ۔ آنحضرتؐ پیغام لانے والوں کو (سفیروں اور ایلچیوں کو) نہیں چھیڑتے ان کو نہیں ستاتے)۔

مِنْ نَسْجِ دَاوُدَ فِي الْهَيْجَا سَرَابِيلُ۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے بنے ہوئے جنگ کے قمیص (زرہیں)۔

فَإِذَا هَاجَتْ رَخِصَةً۔ جب اونٹ مست ہو کر سستے ہوں۔

عِنْدَ ذٰلِكَ تَهِيجُ رِيَاحُ النَّصْرِ۔ اُس وقت یعنی عصر کے بعد فتح و فیروزی کی ہوائیں چلتی ہیں۔

هَيْدٌ۔ ڈرانا، سختی دینا، ہلانا، اصلاح کرنا، زائل کرنا، گرانا، پھیر دینا، گھبرا دینا، ڈانٹنا۔

مَا يُهَيِّدُ فِي ذٰلِكَ میں اس سے کچھ نہیں گھبراتا (اس کی کچھ پرواہ نہیں کرتا)۔

كُلُوا وَاشْرَبُوا وَلَا يَهِيدَنَّكُمُ الطَّالِعُ الْمُصْعِدُ تم کھاؤ پیو (یعنی رمضان میں یا جب روزہ رکھنا چاہو) اور تم کو لمبی روشنی جو اوپر چڑھ جاتی ہے (یعنی صبح کاذب) گھبرا نہ کرے (گھبرا نہ دے تم اس کو دیکھ کر کہ صبح ہو گئی اور پھر کھانا پینا چھوڑ دو)۔

مَا مِنْ أَحَدٍ عَمِلَ لِلّٰهِ عَمَلًا إِلَّا سَارَ فِي قَلْبِهِ سَوْرَتَانِ فَإِذَا كَانَتِ الْأُولَى لِلّٰهِ فَلَا تُهَيِّدَنَّهُ الْآخِرَةُ۔ جو شخص اللہ کی رضا مندی کے لئے کوئی کام کرے اس کے دل میں دو خیال آتے ہیں۔ اب اگر پہلا خیال یہ تھا کہ خالص خدا کے لئے کرتا ہے تو دوسرا خیال (دوسرا جو شیطان نے ڈالا کہ وہ ریا کے لئے کرتا ہے) اُس کو نیک کام کرنے سے نہ روکے (شیطان کو بکنے دے نیک کام کرتا رہے)۔

قِيلَ لَهُ فِي مَسْجِدِهِ يَا رَسُولَ اللهِ هِدْهُ فَقَالَ بَلْ عَرْشٌ كَعَرْشِ مُوسَى۔ مسجد کے باب میں آنحضرتؐ سے عرض کیا گیا کہ اس کو درست کر لیجئے (یا گرا کر پھر بنا لیجئے) آپ نے فرمایا نہیں ایک منڈوا کافی ہے موسیٰؑ کے منڈوے کی طرح (جو شاخوں اور پتوں سے بنایا جاتا ہے)۔

يَا نَارُ لَا تُهَيِّدِيهِ۔ اے آگ اس کو مت ستائیو مت چھیڑیو۔

لَوْ لَقِيتُ قَاتِلَ أَبِي فِي الْحَرَمِ مَا هِدْتُهُ۔ اگر میں اپنے باپ کے قاتل کو بھی حرم میں پاؤں تو اس کو نہ چھیڑوں۔

مَا لِي لَا أَزَالُ أَسْمَعُ اللَّيْلَ أَجْمَعَ هِيدًا هِيدًا مجھ کو کیا ہوا ہے ساری رات میں ہید کی آواز سنتی رہی (ہید ہید کہہ کر اونٹوں کو ڈانٹتے ہیں اور ایک قسم گانے کی ہے جو اونٹ والے گاتے ہیں)

يَا نَارُ هِيدِيهِ وَلَا تُؤْذِيهِ اے آگ اُس کو ہلا لیکن تکلیف مت دے (یہ حدیث مجمع البحرین میں ہے اسی طرح نقل کی ہے اور دوسری کتابوں میں لَا تُهِيدِيهِ ہے جیسے اوپر گزر چکا)۔

هَيْدَرَةٌ۔ بڑھیا پھونس جس کی شہوت جاتی رہی ہو۔

لَا تَتَزَوَّجَنَّ هَيْدَرَةً. بڑھیا سے نکاح مت کر۔ (ایک روایت میں هَيْذَرَةً ہے ذال معجمہ سے یعنی بکنے والی زبان دراز عورت سے)۔

هَيْسٌ. کثرت سے لینا، تیز چلنا، روند ڈالنا۔

هَيْسِ هَيْسِ. ایک کلمہ ہے جو کسی کو اکسانے یا ایک امر کے ممکن ہونے پر کہا جاتا ہے۔

عَرِّفُوا عَلَيْكُمْ فُلَانًا فَإِنَّهُ أَهْيَسُ أَلْيَسُ. اپنا عریف (نقیب) فلاں شخص کو کر دو وہ اہیس ہے (یعنی روزی کی طلب میں پھرتا ہے۔ جب کھانے کے موافق مل جاتی ہے تو وہ بیٹھ رہتا ہے (اپنی جگہ نہیں چھوڑتا) قیاس کی رو سے أَهْوَسُ صحیح ہے مگر أَلْيَسُ کی مناسبت سے واؤ یا سے بدل دی۔

هَيْشٌ. بگاڑنا، حرکت کرنا، زور کرنا، بہت باتیں کرنا۔

هِيشْ ایک کلمہ ہے جس سے گدھے کو ڈانٹتے ہیں۔

هَيْشَةٌ هَوْشَةٌ. جماعت، فتنہ و فساد و ہنگامہ۔

لَيْسَ فِي الْهَيْشَاتِ قَوَدٌ. ہنگاموں میں (جن میں یہ معلوم نہ ہو سکے کہ قاتل کون ہے) قصاص نہ لیا جائے گا۔

إِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْأَسْوَاقِ. بازاروں کے ہنگامے اور چیخ پکاروں سے بچے رہو۔

لِيَلِيَنِي مِنْكُمْ أُولُو الْأَحْلَامِ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ الحديث وَإِيَّاكُمْ وَهَيْشَاتِ الْأَسْوَاقِ نماز میں پہلی صف کے اندر میرے نزدیک وہ لوگ رہیں جو عقل والے ہیں (بڑی عمر والے سمجھ دار) پھر جو اُن سے لگ بھگ ہوں، اخیر حدیث تک۔ اور بازار کی گپوں سے بچے رہو یا بازار کی طرح مرد عورت، بچے سب مل جل جانے سے بچے رہو۔

هَيْضٌ. بیٹ کرنا، جڑ جانے کے بعد پھر توڑنا، بیماری کے بعد دوسری بیماری آنا۔

اِنْهِيَاضٌ. جڑ جانے کے بعد ٹوٹ جانا (جیسے تَهَيُّضٌ ہے)۔

اِهْتِيَاضٌ بمعنی هَيْضٌ ہے۔

هَيْضَةٌ. مشہور بیماری ہے جس میں دست اور قے ہوتے ہیں۔

لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ وَاللهِ لَوْ نَزَلَ بِالْجِبَالِ الرَّاسِيَاتِ مَا نَزَلَ بِي لَهَاضَهَا. جب آں حضرت صلعم کی وفات ہوگئی تو حضرت عائشہ کہنے لگیں خدا کی قسم اگر گڑے ہوئے مضبوط بھاری پہاڑوں پر وہ آفتیں اترتیں جو مجھ پر اتریں تو اُن کو توڑ ڈالتیں۔

يَهِيضُهُ حِينًا وَحِينًا يَصْدَعُهُ. کبھی اس کو توڑتا ہے کبھی اس میں شگاف ڈالتا ہے (چیرتا ہے)

خَفِّضْ عَلَيْكَ فَإِنَّ هٰذَا يَهِيضُكَ اپنے اوپر آسانی کر ورنہ یہ تم کو توڑ ڈالے گا۔

اَللّٰهُمَّ قَدْ هَاضَنِي فَهِضْهُ. یا اللہ اس نے مجھ کو توڑا تو اس کو توڑ۔

هَيْعٌ. زمین پر پھیل جانا، گل جانا، قے کرنا، پانی کی طرف قصد کرنا، بھوکا ہونا۔

هَيْعَانٌ نامرد ہونا، تنگ آجانا۔

تَهَيُّعٌ زمین پر پھیل جانا۔

اِنْهِيَاعٌ. جاری ہونا، بہنا۔

كُلَّمَا سَمِعَ هَيْعَةً طَارَ إِلَيْهَا. جب کوئی خوفناک آواز سنتے تو جھٹ اس طرف دوڑ جاتے (گویا شہادت کے طالب تھے)

كُنْتُ عِنْدَ عُمَرَ فَسَمِعَ الْهَائِعَةَ فَقَالَ مَا هٰذَا فَقِيلَ انْصَرَفَ النَّاسُ مِنَ الْوِتْرِ. میں حضرت عمرؓ کے پاس تھا اتنے میں ایک ڈراونی آواز سنی پوچھا یہ کیا ہے لوگوں نے کہا اب لوگ وتر پڑھ کر لوٹے ہیں۔

يَا مَهْيَعُ يَا سَلْفَعُ يَا فَرْدَعُ. حضرت علیؓ نے ایک عورت سے کہا جو اپنے خاوند پر فریاد کرتی تھی۔ اے مہیع اے سلفع اے فردع۔ عورت سے کسی نے ان لفظوں کے معنی پوچھے۔ تو کہنے لگی مہیع یہ کہ میں عورتوں کے ساتھ دہی

ہوں مردوں کے ساتھ رہنا نہیں چاہتی۔ سلفع یہ کہ مجھ کو اس مقام سے حیض آتا ہے جہاں سے اور عورتوں کو نہیں آتا فرتع یعنی اپنے خاوند کا گھر تباہ کرنے والی اس کے لئے کچھ نہ چھوڑنے والی۔

مَہْیَعَۃ۔ جحفہ کو بھی کہتے ہیں جو شام والوں کا میقات ہے۔

اِتَّقُوا الْبِدَعَ وَالْزَمُوا الْمَہْیَعَ۔ بدعتوں سے پرہیز کرو اور سنت کا کشادہ راستہ لازم کرلو۔

ھَبْنَقٌ۔ شترمرغ باریک لمبا۔

تَہَبْنُقٌ۔ ٹھہر جانا۔ حرکت نہ کرنا۔

ھِبْنِقٌ۔ بے خبر لمبا آدمی۔

اَھْیَقُ لمبی گردن والا۔

اِنْخَزَلَ عَبْدُاللّٰہِ بْنُ اُبَیٍّ فِیْ کَتِیْبَۃٍ کَاَنَّہٗ ھَیْقٌ یَتَقَدَّمُھُمْ عبداللہ بن ابی (منافق) ایک فوج لے کر ہم لوگوں سے الگ ہوگیا وہ ان کے آگے آگے شترمرغ کی طرح چل رہا تھا (یعنی جلدی سے بھاگ گیا)

ھَیْکَلَۃٌ۔ موٹا ہونا، ضخیم ہونا، لمبا گھوڑا، لمبی گھاس، بلند عمارت، نصاریٰ کا گرجا جس میں حضرت مریمؑ کی تصویر رکھتے ہیں۔

ھَیْکَلٌ۔ گرجا کا وہ مقام جہاں قربانیاں چڑھاتے ہیں (مجمع البحار میں ہے کہ اب "ہیکل" تعویذ کو کہتے ہیں جس میں اسمائے الٰہی لکھے ہوں۔)

ھَیْلٌ بہانا ڈالنا بن ماپے ہوئے۔

تَہْیِیْلٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔

تَہَیُّلٌ۔ گر پڑنا (اِنْہِیَال کے بھی یہی معنی ہیں) اور گانی گلوج کرنا۔

ھَالَۃ۔ چاند کے گرد جو دائرہ ابر میں نظر آتا ہے۔

ھَیُوْلٰی۔ مادہ (میٹر) جو مختلف صورتیں قبول کرتا ہے (ارسطو نے اس کو ایک موہوم امر قرار دیا ہے مگر جدید فلسفہ میں دیمقراطیس کے قول کے موافق ہیولیٰ وہ چھوٹے چھوٹے سخت اجزا ہیں جن سے تمام قسم کے اجسام مرکب ہیں اور وہ فنا نہیں ہوتے بلکہ ان کی ہیئت ترکیبی یعنی صورت بگڑ کر وہ دوسری صورت اختیار کرتے ہیں)۔

اِنَّ قَوْمًا شَکَوْا اِلَیْہِ سُرْعَۃَ فَنَاءِ طَعَامِھِمْ فَقَالَ اَتَکِیْلُوْنَ اَمْ تَہِیْلُوْنَ قَالُوْا نَہِیْلُ قَالَ فَکِیْلُوْا وَلَا تَہِیْلُوْا۔ کچھ لوگوں نے آنحضرتؐ سے شکایت کی کہ ہمارا غلہ جلدی ختم ہو جاتا ہے آپ نے فرمایا تم ناپ کر پکاتے ہو یا یوں ہی بغیر ناپے ڈال کر۔ انھوں نے کہا یونہی بغیر ناپے ڈال کر۔ آپ نے فرمایا ناپا کرو اور بغیر ناپے مت ڈالا کرو (جو چیزیں بغیر ناپے چھوڑی جائیں غلہ ہو یا مٹی یا ریت ان کے چھوڑنے کو ھیل کہتے ہیں)۔

ھَالَ التُّرَابَ فِی الْقَبْرِ۔ قبر میں مٹی ڈالی۔

ھِلْتُ الدَّقِیْقَ۔ میں نے آٹا ڈالا۔

اَوْصٰی عِنْدَ مَوْتِہٖ ھِیْلُوْا عَلَیَّ ھٰذَا الْکَثِیْبَ وَلَا تَحْفِرُوْا لِیْ۔ انھوں نے مرتے وقت یہ وصیت کی کہ یہ ریتی کا ٹیلہ جو ہے اس کو میری لاش پر ڈال دینا اور قبر نہ کھودنا۔

نَعَادَتْ کَثِیْبًا اَھْیَلَ۔ پھر وہ ریتی کا رواں ٹیلہ ہوگیا۔

مَھِیْلٌ بہنے والا۔

ھَیْمٌ یا ھَیَمَانٌ عورت پر عاشق اور فریفتہ ہو جانا، پیاسا ہونا۔

تَہْیِیْمٌ۔ عاشق بنانا۔

اِھْتِیَامٌ۔ حیلہ کرنا۔

اِنَّ رَجُلًا بَاعَہٗ اِبِلًا ھِیْمًا۔ ایک شخص نے حضرت عبداللہ بن عمرؓ کے ہاتھ بیمار اونٹ بیچے (جن کو ہیام کی بیماری تھی یعنی پانی پیتے تھے مگر سیراب نہیں ہوتے تھے (یہ بیماری آدمی میں ہوتی ہے تو اس کو اِستسقاء کہتے ہیں)۔

اِغْبَرَّتْ اَرْضُنَا وَھَامَتْ دَوَابُّنَا۔ ہماری زمین غبار آلود ہوگئی (پانی نہ پڑنے کی وجہ سے اور ہمارے جانور پیاسے

ہو گئے۔

فَشَارِبُوْنَ شُرْبَ الْهِیْمِ کی تفسیر میں ابن عباسؓ نے کہا ھِیْم وہ ریتیاں جو پانی سے سیر نہیں ہوتیں چوستی چلی جاتی ہیں۔ یہ جمع ہے ھَیَام کی۔ بعضوں نے کہا وہ اونٹ مراد ہیں جن کو ھُیَام کی بیماری ہوتی ہے۔

فَعَادَ کَثِیْبًا اَھْیَمَ پھر وہ ایک ریتی کا ٹیلہ جو پانی چوستی ہے ہو گیا (مشہور روایت اَھْیَلَ ہے جیسے اوپر گزر چکا)۔

فَدُفِنَ فِیْ ھَیَامٍ مِّنَ الْاَرْضِ پھر وہ ریتی میں دفن کئے گئے۔

وَتَرَکْتِ الْمَطِیَّ ھَامًا اس قحط نے اونٹوں کو ھَامَۃ یعنی اُلّو بنا دیا (مطلب یہ ہے کہ مر گئے اور عرب کے اعتقاد کے موافق کہ مُردہ اُلّو کی شکل میں نمودار ہوتا ہے۔ اُلّو ہو گئے تو ھَامٌ جمع ہے ھَامَۃٌ کی بمعنی اُلّو۔ بعضوں نے کہا ھَائِمٌ کی جمع ہے یعنی بھاگ کر جنگلوں میں چلدیئے وہاں حیران پریشان پھرتے ہیں)

لَیَسِیْحُ فِی الْاَرْضِ وَیَھِیْمُ ہم زمین کی سیر کریں یا گھومیں جدھر منہ ہو ادھر چلدیں۔

کَانَ عَلِیٌّ اَعْلَمَ النَّاسِ بِالْمُھَیِّمَاتِ۔ حضرت علیؓ باریک اور مشکل مسائل کو سب صحابہؓ سے زیادہ جانتے تھے جن میں لوگ حیران ہو جاتے ہیں ھَامَ فِی الْاَمْرِ سے نکلا ہے یعنی اس کام میں حیران ہو گیا۔ ایک روایت میں مُھَیِّمَاتٌ ہے جو اوپر گزری۔

کَانَ یَکْرَہُ اَنْ یَّتَشَبَّہَ بِالْهِیْمِ۔ تین سانس میں پانی پینا افضل ہے اور پیاسے اونٹوں کی مشابہت کرنا غٹ غٹ ایک ہی دم میں پی جانا بُرا سمجھتے تھے۔

ھَیِّنٌ۔ آسان نرم۔ اس کی تخفیف ھَیْنٌ آئی ہے۔ جیسے لَیِّنٌ سے لَیْنٌ۔

اَلْمُسْلِمُوْنَ ھَیِّنُوْنَ لَیِّنُوْنَ۔ مسلمان نرم مزاج اور باوقار ہوتے ہیں۔

اَلنِّسَاءُ ثَلٰثَۃٌ ھَیِّنَۃٌ لَیِّنَۃٌ عَفِیْفَۃٌ عورتیں تین طرح کی ہیں ایک وہ جو نرم مزاج سنجیدہ پاک دامن ہو۔

کُلُّ ذٰلِكَ ھَیِّنٌ عَلَیْهِ۔ جنب ہو یا مالغد سب کا اس کے پاس آنا اس کی خدمت کرنا سہل اور آسان ہے اُس میں کوئی قباحت نہیں۔

اِنَّہٗ سَارَ عَلٰی ھِیْنَتِہٖ۔ وہ اپنی عادت کے موافق آہستہ چلے۔

لَیْسَ بِالْجَافِیْ وَلَا الْمُھِیْنِ یا وَلَا الْمَھِیْنِ آں حضرت صلی اللہ علیہ وسلم سخت مزاج (اُجڈ) نہ تھے نہ لوگوں کو حقیر سمجھنے والے یا نہ حقیر اپنے تئیں ذلیل کرنے والے (بلکہ خودداری کو ملحوظ رکھتے)۔

ھَیْنَمَۃٌ۔ وہ پوشیدہ کلام جو سمجھ میں نہ آئے۔

مَا ھٰذِہِ الْھَیْنَمَۃُ۔ یہ چپکے چپکے کیا باتیں ہو رہی ہیں؟

ھَیْنَمَ فِی الْمَقَامِ۔ مقام ابراہیم میں چپکے سے قرارت کی۔

ھَیْنَمٌ۔ روئی۔

ھِیْہِ۔ اور کہو۔

قَالَ یَا صَخْرُ ھِیْہِ فَقُلْتُ ھِیْهًا اُمیہ نے ابوسفیان سے کہا اور کہو! ابوسفیان نے کہا بس بس اب چپ رہو۔

ھَیْھَاتَ۔ دور ہوا۔ کبھی اَیْھَاتَ بھی کہتے ہیں۔

طالب دعاء
سید نذر عباس
سید احمد علی